امام عصرؑ کے حضور

السید حسنین رضا موسوی

ناشر
مدینتہ العلم اسلامک سینٹر لاہور پاکستان

فون، ۴ ۴ ۴۲ - ۷۲۱۴۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام عصرؑ کے حضور

السید حسنین رضا موسوی

ناشر: مدینۃ العلم اسلامک سینٹر لاہور

پاکستان

کتاب کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب: امام عصرؑ کے حضور

تالیف: السید حسنین رضا موسوی

ترتیب: سید محمد رضا نقوی (مرحوم)

پیشکش: حاجی الطاف حسین جعفر علی

کمپوزنگ: سید نجم عباس نقوی

سال اشاعت: ۲۰۰۳

تعداد: ۲۰۰۰

ایڈیشن: اول

ناشر مدینۃ العلم اسلامک سینٹر لاہور پاکستان

فہرست

عنوانات	
گفتار مؤلف	الف
تقریظ	ب
انتساب	3
دعائے ظہور حضرت قائم	6
حرف آغاز	7
مقدمہ	8
روایت مہم	10
دعا	11
معنی دعا	11
حکم دعا بندوں پر	12
الفاظ دعا	14
ہیئت دعا	15
شرائط قبولیت دعا	16

اوقات دعا	16
مقامات قبولیّت	17
روایات اہلسنت	18
الشجرۃ الطیّبہ امام مھدی (ع)	19
قائم آلؑ محمد	21
عقیقہ امام مہدی ع	23
آپ انبیاء سے افضل ہیں	25
خلاصہ احوال امام مہدی ع	26
فضائل سورہ یٰسین	31
فضائل وآیۃ الکرسی	40
پندرھویں شعبان کی رات اور اسکے اعمال	42
دعائے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	45
دعائے حضرت رسول اکرمؐ	46
شیخ طوسی اور شیخ کفعمی کی دعا	51
رسولؐ اللہ کی سجدہ میں دعا	53

نمازشب پندرہ شعبان	55
پندرہ شعبان کا دن	56
ماہ شعبان کے باقی اعمال	56
زیارات آئمہ کے آداب	60
آداب اذن دخول	71
دوسرا اذن دخول	73
یوم امام مہدی ع (جمعہ)	76
زیارت امام مہدی (ع)	76
زیارت امام آخرالزّمان (ع)	78
زیارات دیگر امام آخرالزّمان (ع)	84
سرداب کی دعا	90
زیارت دیگر امام آخرالزّمان (ع)	94
صلوات برائے امام آخرالزّمان (ع)	97
دعا ندبہ	100
زیارت امام آخرالزّمان (ع)	115

دعائے عہد	117
دعائے امام رضاؑ	121
نماز حضرت صاحب الزّمان (ع)	126
امام عصر عج پر صلوات	127
غیبت امام عصر (عج) میں دعا	129
دعائے فرج	138
دعائے فرج حضرت حجت (عج)	139
دیگر دعا فرج حضرت حجت (عج)	40
دیگر دعائے فرج حضرت حجت (عج)	142
استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)	143
دعائے فرج	145
زیارت جامعہ کبیرہ	146
دعائے توسّل	161
حرز امام العصر (عج)	167
نواب اربعہ کی زیارت	167

نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ 168

حدیث شریف کساء 170

دعائے کمیل 178

زیارت مقدسہ ناحیہ 190

دعا امن از بلا 211

تعارف

مدینۃ العلم اسلامک سینٹر ایک خالص مذہبی ادارہ ہے۔ ہمارا دستور، منشور اور مقصد حیات فقط ترویج علوم مذہب اہلبیت ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس مقدس پلیٹ فارم سے علوم اہلبیت کو دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچایا جائے اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے کہ جو مسلمانوں میں رواداری، بھائی چارہ اور اتحاد و اتفاق کی فضا کو ہموار کرے تا کہ مسلم امہ اسلام کی ترقی کیلئے مل کر کوشاں ہوں۔

ہماری ترجیحات فقط اتحاد و اتفاق ہے اور دینی تعلیم کو جدید تقاضوں کے ساتھ اقوام عالم میں روشناس کرانا ہے۔

آئیں اور ہمارا ساتھ دیں

والسلام

سیکریٹری تبلیغات

التماس سورہ فاتحہ و دعاء مغفرت

برائے ایصال ثواب حضرت آیۃ اللہ

سید محمد یار نجفیؒ، سید حسین بخش نقوی، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفیؒ،

علامہ حافظ سید محمد سبطین نقویؒ، مولانا حافظ سید محمد حسنین نقوی،

مولانا سید محمد رضا نقوی، والدین سید رفاقت حسین نقوی،

مہر دلیل خان مرحوم، مرحوم جعفر علیؒ سلیمان، مرحومہ شیرینؒ بائی ولی محمد،

والدہ مرحومہؒ جناب حسنین عبدالحسین

مؤلف کے جملہ مرحومین کیلئے دعاء مغفرت،

اور سورہ فاتحہ کی اپیل اس مرحوم کیلئے جن

کے ایصال ثواب کیلئے یہ کتاب

شائع کی جارہی ہے۔

گفتار مؤلف:

انسان سے جب بھی کوئی عمل خیر انجام پذیر ہوتا ہے اسمیں توفیق الہی کا شامل ہونا بلاشک وتردید اس امید ولطف خداوندی کے تحت امام عصر کی دعاؤں پر مشتمل یہ ہمارا ادنیٰ سا کارخیر ہے اسے ہمارا ادارہ آپکی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے کہ عاشقان امام زمان عج ان دعاؤں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے ہمیں اپنی نیک دعاؤں میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔

اس نیک اور خالص مذہبی کام میں ہمارے دو بھائیوں نے کافی زحمت اٹھائی ہے اور خوشنودی امام عصر عج کیلئے اس کام کی تکمیل میں بھرپور تعاون کیا ہے میری مراد جناب برادرم مولانا آقای السید محمد رضا نقوی صاحب اور جناب برادرم مولانا آقای السید نجم عباس نقوی صاحب ہیں خداوند کریم انکی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور ہم سب عاشقان امام زمان عج کو اعمال صالح کی توفیق سے نوازے ہم سے عمداً یا سہواً سرزد ہونے والی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے۔

ہم نے ان دعاؤں کے ترجمہ کے حوالہ سے استاد بزرگوار سید العلماء حضرت آیۃ اللہ حافظ السیّد ریاض حسین نجفی صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی کتاب سے استفادہ کیا ہے واقعاً اس ترجمہ نے ہماری اس مختصر سی کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں اور ہم دعاگو ہیں کہ خداوند کریم قبلہ صاحب کو اور ہمارے تمام معاونین کو تاظہور امام عصر عج زندہ وسلامت رکھے اور ہمیں اپنے مخلص بندوں میں شامل فرمائے۔

دعاگو: موسوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ:

از حضرت آیۃ اللہ حاج آقا اسد اللہ بیات مدظلہ العالی سابق ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی جمہوری اسلامی ایران

بنام سید حسنین رضا موسوی

میں نے کتاب ''امام عصرؑ کے حضور'' کی ورق گردانی کی ہے یہ کتاب حضرت خاتم الاولیاء اور صفوۃ الاوصیاء (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے بارے تیار اور تالیف کی گئی ہے۔

قدوۃ السالکان و عارفان باللہ کے ولائی جلوؤں کو اردو زبان میں تحریر کر کے پیش کیا گیا ہے۔ دونوں فرقوں اور سندوں کی معتبر احادیث کو عربی میں لکھ کر ترجمہ بھی کر دیا گیا ہے فاضل اور متدین برادر نے جو کہ دور اندیش، بلند روح، اطمینان قلب اور ذوق سلیم و پاک رکھتے ہیں اس تالیف کو پیش کر کے بشری معاشرتی زندگی کا مستقبل روشن، نورانی اور حوصلہ افزا دکھایا ہے۔ انہوں نے اس کتاب کی تالیف میں بہت زیادہ محنت کی ہے۔ خداوند متعال انہیں اہل بیتؑ پیامبر اسلامؐ خاص طور پر قدوۂ صالحان و عارفان کا ہر زمان میں بشری معاشرتی زندگی کی آس و امید حضرت صاحب الزمان (عج) امام مہدی موعود علیہ السلام کی عنایت و توجہ میں قرار دے۔

اور امت اسلامیہ اس کتاب کے مطالعہ سے اپنی پائدار نجات کے حقیقی رستے کو ڈھونڈ لے اور اللہ کی محکم رسی کو جو اہل بیت حضرت محمد بن عبد اللہ (ص) کا دامن ہی ہے کو مضبوطی سے تھام کر اپنی دائمی عزت و عظمت کو پالے۔

اسد اللہ بیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صلی علی محمد و آل محمد و عجل فرجھم

انتساب

حضرت امیرالمومنین،

تاجدار ولایت،

خطیب منبر سلونی، وارث رسالتؐ،

اول مظلوم تاریخ، خلیفہ بلافصل رسولؐ،

زوج بتولؑ، سیّدنا و مولیٰنا و مقتدنا

امام المشارق والمغارب اسد للہ الغالب

علیؑ ابن ابی طالبؑ

کے مقدس نام کے ساتھ

اللھم عجل فی فرج مولیٰنا صاحب الزمان

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بنِ الْحَسَنِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبائِهِ فِى هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِى كُلِّ ساعَةٍ وَلِيّاً وَحافِظاً وَقائِداً وَناصِراً وَدَلِيلاً وَعَيْناً حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِيها طَوِيلاً پھر یہ کہے: يَا مُدَبِّرَ الأُمُورِ، يَا باعِثَ مَنْ فِى القُبُورِ، يَا مُجْرِىَ البُحُورِ، يَا مُلَيِّنَ الحَدِيدِ لِداوُدَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلَ مُحَمَّدٍ وَافْعَلَ بِى

اپنی حاجتیں طلب کریں:

ترجمہ: اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم بن حسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤاجداد پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار بن جا نگہبان پیشوا، حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے داؤدؑ کے لیے لوہے کو موم بنانے والے، محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے لیے ایسے ایسے کردے۔

حرف آغاز

تمام تعریفیں اس ذات باکمال کیلئے جو معبود برحق ہے تمام کائنات کا خالق بھی ہے اور مالک بھی۔ رازق بھی ہے اور حاکم بھی خداوند متعال ہی تو ہے جس نے تمام موجودات کو نیست سے زیست بخشی۔ اور بفرمان امام زین العابدین علی بن حسین بن علی علیہم السلام اے خدا تو وہ ہے جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے چلتی ہے۔ اور تو وہ ہے جسکی عطائیں فیض و عطاء کے روک لینے سے زیادہ ہیں اور تو وہ ہے کہ جس کے دامن وسعت میں تمام کائنات کی ہستی سمائی ہوئی ہے۔ اے خدا تو ہی تو ہے جو روز حساب کا مالک ہے۔ اے خداوند کریم اپنے کرم کی بارشیں ہم پر برسا تا کہ ہم تیری رحمت و برکت سے سیراب ہو جائیں درود و سلام ہو خداوند قدوس کے برحق رسولؐ پر جو وحی الہی کا امین ہے اور تمام کائنات کی خلقت کا موجب ہے۔ یعنی رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور درود و سلام ہو مصطفیٰ کی مجتبیٰ آل پر جو معدن رسالت کے دُر نایاب ہیں حکمت الہی کے خزانہ ہیں۔ اور ان اصحاب باصفا پر جن پر بنت رسول خداؐ راضی رہیں کہ جنکی رضا مصطفیٰ کی رضا ہے۔ اور جنکی ناراضگی مصطفیٰ کی ناراضگی ہے۔

اے خداوند کریم:

ہماری اس مختصر سی کوشش کو اپنی بارگاہ صمدی میں قبول فرما تا کہ ہم تیرے خاص بندوں میں شامل ہو جائیں۔ اس امید کے ساتھ کہ تو کریم بھی ہے اور غنی بھی۔ حکیم بھی ہے اور سخی بھی۔ علیم بھی ہے اور علی بھی۔

مقدمہ

لو لا الحجۃلساخت الارض بأھلھا

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ اگر حجت خداوند متعال ایک لحظہ کیلئے اس کائنات میں نہ ہوتو زمین و آسمان کا نظام درہم برہم ہو جائے۔

علماء فریقین نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی زمین کبھی بھی حجۃ اللہ سے خالی نہیں رہی۔

اس وقت انسان کمالات کے اس زینہ پر قدم رکھ چکا ہے کہ جسکو آج سے چند سال پہلے کا انسان تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اور ہمارے سامنے اللہ تعالی کی مقدس کتاب قرآن کریم سے بہت سے ایسے قصص موجود ہیں کہ جن میں ہمیں بار بار قرآن کریم یاد دہانی کروا رہا ہے کہ کبھی بھی اللہ تعالی کے مصالح اور عجائبات میں شک نہ کرنا جو بھی حقائق و شواہدات میں شک کریگا وہ راہ مستقیم پر کبھی بھی گامزن نہیں ہو سکے گا۔

مگر خداوند قدوس کا یہ وعدہ ہے کہ دین اسلام تمام ادیان پر غالب ہو کر رہے گا اگر چہ کافرین و مشرکین کو ناگوار ہی کیوں نہ گزرے۔

اور خداوند کریم کا وعدہ حق ہے جو کہ کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اور یہ خداوند متعال کا وعدہ اسکی آخری حجت ولی عصرعج امام حق حضرت مہدی عج کے ظہور اور قیام کے وقت پورا ہوگا کہ جن کے ظہور پر نور سے پوری کائنات پر ظلم و بربریت، قتل و

غارت، افراتفری کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو جائے گا۔فقط اسلام کا بول بالا ہوگا۔تمام طاغوتی و شیطانی سرنگوں ہو جائیں گے کفر و شرک ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن ہو جائیں گے حکومت الٰہیہ ہوگی۔عدل کا راج ہوگا۔امن وسکون ہوگا۔مومنین کے قلوب ولایت مھدویہ عج سے منور و معطر ہو جائیں گے۔منافقین و ظالمین کے دل مغموم و مقہور ہو جائینگے جب عدالت علویہ کے سپہ سالار فرزند حیدر کرار رونق افروز منبر ہونگے تو ہر شریف زادے کی زبان سے یہ ورد جاری ہوگا

قل جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا تحقیق باطل مٹنے ہی والا تھا۔

دوستو:

ہمارا یہ مختصر سا مجموعہ امام عصر (عج) کے حضور ایک نذرانہ عقیدت ہے جس کو ہم اس امید کے ساتھ حضرت حجۃ ابن الحسنؑ کی خدمت اقدس میں پیش کر رہے ہیں کہ ان دعاؤں کے ذریعے ہی ہمارا اپنے آقا و مولاؑ سے رابطہ زیادہ مضبوط رہے تاکہ غلام کا حق آقا کی بارگاہ میں ادا ہو جائے بس ہمارا مقصد نہ ریا کاری ہے نہ دولت جمع کرنے کی غرض فقط یوسف زہرا مہدی برحق کی خوشنودی اور شفاعت کی تمنا ہے تاکہ ہمارا بھی انکے ادنی غلاموں میں نام آ جائے۔

روایت مہم

از امام جعفر صادق علیہ السلام

سدیر صیرفی روایت کرتے ہیں کہ میں، مفضل بن عمر، ابوبصیر، ابان بن ثعلب امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ امامؑ خاک پر بیٹھے ہیں اور بے تحاشا گریہ فرما رہے ہیں اور فرمائے جاتے ہیں میرے سردار، تیری غیبت نے میری مصیبت کو عظیم کر دیا ہے، میری نیند کو ختم کر دیا ہے اور میری آنکھوں سے سیلاب جاری کر دیا ہے۔ میں نے حیرت زدہ ہو کر عرض کی کہ مولاؑ اے فرزند رسولؐ خدا۔ اللہ کریم آپ کو ہر مصیبت و بلا سے محفوظ فرمائے، کیا کوئی نئی مصیبت نازل ہوئی ہے۔

تو امامؑ نے فرمایا: میں نے کتاب جفر کا مطالعہ کیا ہے جسمیں قیامت تک کے حالات کا ذکر موجود ہے۔ تو اس میں آخری وارث پیغمبرؐ کی غیبت اور طولانی غیبت کے ساتھ اس دور میں پیدا ہونے والے شکوک و شبھات اور ایمان و عقیدہ کے تزلزل کے حالات اور پھر شیعوں کے مبتلائے شک و ریب ہونے اور تغافل اعمال کا مطالعہ کیا ہے اور اس امر نے مجھے اس قدر گریہ کرنے اور بے قرار کر دیا ہے۔ کہ اس دور میں صاحبان ایمان کا کیا حشر ہوگا اور ان کا ایمان کس طرح محفوظ رہ سکے گا۔

نقوش عصمت ص ۶۵۴

شیعیان حیدر کرار کو چاہیئے کہ امام مہدی عج سے اپنا رابطہ کبھی بھی منقطع نہ کریں اور نہ ہی مولاؑ کی غیبت اور ان کے ظہور پر شک کریں۔

دعا

قارئین گرامی القدر

یہ مختصر سا کلام فقط حضرت امام زمان عج کے ساتھ مربوط ہے چونکہ ہم نے اس مجموعہ ادعیہ میں فقط ان دعاؤں کو منتخب کیا ہے کہ جو خاص مربوط ہیں ولی کائنات حضرت حجت ابن الحسن عسکریؑ کے ساتھ چونکہ زمانہ غیبت میں مومنین پر بہت سی ذمہ داریاں ہیں لہذا اس نازک و تاریک دور میں ہم کس طرح اپنے مولیٰ و آقا امام کے ساتھ رابطہ رکھ سکتے ہیں اور یہ رابطہ فقط اس زمانہ میں بغیر دعا و مناجات کے بغیر حاصل کرنا ناممکن ہے لہذا ہم نے اس مجموعہ میں اپنے امام و پیشوا کے حضور اپنی حاجات اور انکی ملاقات و زیارات کا سلسلہ قائم کرنا ہے لہذا ہم ایسی دعائیں تحریر کرتے ہیں جو کہ ہمارے بزرگ علماء کرام نے آئمہ معصومینؑ سے ہم تک بطور امانت پہنچائی ہیں تاکہ ہم ان دعاؤں کے ذریعے اپنے آقا تک پہنچ سکیں بس اسی لیے پہلے ہم دعا کے متعلق کچھ قرطاس و قلم کریں گے تاکہ ہم پر واضح ہو جائے کہ دعا۔ کب۔ کہاں اور کیسے مانگی جائے۔

معنی دعا

دعا کے لغوی معنی بلانے اور پکارنے کے ہیں اور اصطلاح عرف میں اللہ تعالی سے راز و نیاز اور بارگاہ الوہیت میں مقصد و حاجت کے پیش کرنے کو کہتے ہیں۔

حکم دعا بندوں پر

خداوند مہربان نے اپنی بہت سی بخششوں اور نعمتوں کو دعا سے وابستہ کیا ہے۔اور یہ اس کا اپنے بندوں پر لطف و احسان ہے۔کہ اس نے فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مضطرب و پریشان ہوں تو مجھ سے طلب کریں میں ان پر کرم کروں گا۔بلکہ قرآن کریم اور روایات معصومینؑ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو ہم پر یہ واضح ہو جائیگا کہ خداوند کریم نے ہمیں حکما فرمایا ہے کہ دعا مانگو تا کہ تم پر الطافات و نوازشات کے دریا بہا دیئے جائیں دعا کے متعلق بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔اور خصوصی طور اس پر ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔

آیئے:

اب دعا کے متعلق قرآن کریم و روایات آئمہ معصومینؑ کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے۔

انهم كانوا يسارعون فى الخيرات و يدعوننا رغبا و رهبا و كانوا لنا خاشعين.

وہ لوگ نیکیوں کی طرف تیزی سے بڑھتے تھے اور ہمارے فضل و کرم سے امید لگائے اور ہمارے عذاب سے ڈرتے ہوئے دعائیں مانگتے تھے۔اور ہمارے سامنے سر نیاز جھکائے ہوئے تھے۔

دعا کے متعلق خود خداوند مہربان ارشاد فرماتا ہے۔

ادعونی استجب لکم "القران"

مجھے پکاریئے میں آپکی دعاؤں کو مستجاب کروں گا۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

امن یجیب المضطر اذا دعاہ و یکشف السوء

وہ کون ہے جب کوئی پریشان و مضطر اسے پکارے تو وہ سنتا بھی ہے اور دکھ درد کو دور بھی فرماتا ہے۔

ایک اور مقام پر

ادعوا ربکم تضرعا و خفیة

تم اپنے پروردگار کو تضرع، عاجزی اور چپکے چپکے پکارو۔

ایک اور مقام پر:

ھو الحی الذی لا الہ الا ھو فادعوہ مخلصین لہ الدین

وہی تو ہمیشہ رہنے والا ہے جسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں لہذا تم خلوص دل سے اسکی عبادت کر کے اس سے دعا مانگو۔

و اذا سالك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی"

جب میرے بندے میرے بارے تم سے پوچھیں تو کہہ دو کہ میں ان کے پاس ہی تو ہوں اور جب کوئی مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا ہوں (اور مناسب ہوتا ہے تو) قبول کرتا ہوں۔

دعا اور معصومین علیہم السلام

خیر الدعاء دعائی و دعاء الانبیاء من قبلی و ہو لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریك لہ لہ الملك و لہ الحمد یحیی و یمیت و ہو حیی لا یموت بیدہ الخیر و ہو علی کل شیء قدیر (رسول اللہؐ)

بہترین دعا میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی دعا ہے۔اور وہ یہ ہے کہ کوئی معبود نہیں اللہ تعالی کے علاوہ اللہ ایک ہے جو اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے لیئے بادشاہت اور حمد ہے۔وہ زندگی اور موت دینے والا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے کہ جس کیلیئے موت نہیں اس کے ہاتھ میں خیر ہی خیر ہے۔اور وہ ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے۔

الدعا ترس المومن و متی تکثر قرع الباب یفتح لك.(امیر المومنینؑ)

دعا مومن کی سپر ہے جب تم بار بار دق الباب کروگے تو وہ تمھارے لیئے کھول دیا جائیگا۔

ان الدعا لیرد البلاء (امام علی زین العابدینؑ)

دعا مصیبت وبلا کوٹال دیتی ہے۔

الدعا انفذ من السنان الحدید (امام جعفر صادقؑ)

دعا تیز دھارانی سے بھی زیادہ موثر اور کارگر ہوتی ہے۔

علیکم بالدعا فان الدعاء و الطلب الی الله یرد البلا (امام موسیٰ کاظمؑ)

تم پر دعا کا مانگنا لازم ہے کیونکہ اللہ تعالی سے طلب و دعا بلا و مصیبت کو برطرف کردیتی ہے۔

علیکم بسلاح الانبیاء فقیل و ما سلاح الانبیاء؟ قال الدعاء (امام محمد تقیؑ)

تمہیں انبیاء کے اسلحہ سے آراستہ ہونا چاہیئے پوچھا گیا کہ وہ اسلحہ کیا ہے۔

امام نے فرمایا: دعا

الفاظ دعا

دعا ہمیشہ سیدھے اور سادے الفاظ میں مانگنا چاہیئے اور خلوص کے ساتھ اپنے رب سے طلب کرنا چاہیئے۔

کیونکہ دعا قلب وضمیر کی آواز ہوتی ہے جو بے ساختہ زبان سے ابل پڑتی ہے۔الفاظ کی سیٹنگ اور لفظوں کی ترکیب وترتیب کا سہارا نہیں لینا چاہیئے اس لیئے کہ

بناوٹ اور تکلف کی جھلک کے آتے ہی عجز و انکساری کا جذبہ مضمحل ہو کر رہ جائیگا۔ جس سے بندگی اور نیازمندی کی روح ختم ہو جاتی ہے اور وہ الفاظ بھی دعا میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے جو کہ ہر وقت زبان پر چڑھے رہتے ہیں ایسے الفاظ فقط زبان سے نکلتے ہیں دل سے نہیں جسکی وجہ سے قلب دعا کی روحانیت سے خالی رہتا ہے۔

کیونکہ جب تک طلب میں جوش، سوال میں تڑپ اور دعا میں ولولہ نہیں ہوگا ایسی دعا قابل پذیرائی نہ ہوگی۔

اسی ضمن میں رسالت مآب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

ان الله لا يستجيب الدعا من قلب لاه

جب دل دوسری طرف مشغول بھی ہو اور غافل بھی تو اللہ تعالی دعا کو قبول نہیں فرماتا۔

ہیت دعا

انسان کو چاہیئے کہ دعا مانگتے وقت باوضو اور تشہد کی حالت میں بیٹھ کر رو بقبلہ ہو کر دعا مانگے۔ اسطرح کہ آواز نہ زیادہ ہو اور نہ ہی آہستہ ہاں اگر ریاکاری کا خطرہ ہو تو پھر آہستہ ہو کر دعا مانگے۔

اگر شر نفس، وسوسہ شیطان اور حملہ دشمن سے پناہ مانگنا چاہے تو اپنے ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف اس طرح پھیلائے جس طرح تلوار، لاٹھی، پتھر وغیرہ کے وار کو روکا جاتا ہے۔ اور طلب رزق و حاجت کیلئے دونوں ہتھیلیوں کو چہرے کے بالمقابل پھیلائے۔ جسطرح ہاتھ پھیلا کر کوئی چیز طلب کی جاتی ہے۔

تضرع والحاح کے سلسلہ میں دعا کرے تو اپنے ہاتھوں کو سر سے اونچا لے جا کر پھیلائے۔اور مصیبت وابتلا اور خوف وہراس کے موقع پر ہاتھ کی ہتھیلیوں کو زمین کی طرف کرلے۔

یہ اس امر کا اظہار ہے کہ وہ اپنے اعمال کے پیش نظر کسی چیز کے حاصل کرنے کا مستحق نہیں ہے۔اور جب دعا ختم کرے تو منہ،سینہ یا سر پر ہاتھ پھیرے کہ یہ اشرف اعضاء ہیں۔

شرائط قبولیت دعا

دعا کی قبولیت میں سب سے مقدم یہ شرط ہے کہ لباس۔غذا۔مکان،ذریعہ معاش طیب وحلال ہو اور دل میں اطمینان اور رجاء کی کیفیت ہو۔

جب انسان دعا کیلئے ہاتھ بلند کرتے تو پہلے حمد وثناء الٰہی بجالائے اور اسکے بعد محمد وآل محمد پر درود بھیجے اور خداوند کریم کو ان ذوات مقدسہ کا واسطہ دے کہ جن کی عظمت وجلالت خداوند کریم کے ہاں بہت بلند ہے یعنی خداوند کریم تک اپنی حاجات والتماسات کو پہنچانے کیلئے ان زوات کو وسیلہ بنائے تا کہ دعا جلد قبول ہو۔

اوقات دعا

وہ دعائیں جن کے ایام معین ہیں مثلاً۔روز عرفہ۔عید فطر،عید الاضحیٰ،اور نماز شب کے بعد کی دعائیں انہیں اوقات معینہ میں پڑھنا چاہیئے۔اور وہ دعائیں کہ جن

کے اوقات مختص نہیں ان کے لیئے بہتر یہ کہ سحر سے لے کر طلوع آفتاب تک۔ زوال آفتاب کے وقت، صبح، ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد نماز وتر میں۔ شب ہائے قدر میں۔ روز جمعہ خطبہ اور نماز کے درمیانی وقفہ میں۔ جمعہ کے دن جب کہ سورج آدھا ڈوب چکا ہو۔ اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں۔ تلاوت قرآن کریم کے موقع پر۔ بارش کے برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت اور خصوصاً نصف شب کے بعد وہ دعا کا بہترین وقت ہے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

رات کے حصے میں اٹھے اور ستاروں پر نظر کرنے کے بعد نوف ابن فضالہ بکالی سے فرمایا: اے نوف داؤد علیہ السلام رات کے ایک ایسے حصہ میں اٹھے اور فرمایا کہ یہ وہ گھڑی ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دعا مانگے وہ مستجاب ہو گی سوائے اس آدمی کے جو سرکاری ٹیکس وصول کرنے والا ہو یا کسی ظالم حکومت کی پولیس میں ملازم ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجانے والا ہو۔

مقامات قبولیت

وہ مقامات ہیں کہ جہاں بندوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں۔ مسجد الحرام ،عرفہ ،عرفات، مشعر الحرام مکہ، مسجد نبوی، مسجد کوفہ مزارات آئمہ طاہرین علیہم السلام اور علی الخصوص روضہ سید الشھداء حضرت امام حسین علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ " عن النبی صلی اللہ علیہ و الہ وسلم انہ قال المھدیؑ منا اھل البیت" ذکر السیوطی ان حدیث علی رضی اللہ عنہ ھذا رواہ الامام احمد و ابو دوؤد (جمع الجوامع ج ۱ ص ٤٤٩)

مہدیؑ ہم اہلبیتؑ میں سے ہیںؑ (حدیث رسول اکرمؐ)

و عن حذیفہ رضی اللہ عنہ قال " قال رسول اللہؐ " المھدی رجل من ولدی ، وجھہ کالکوکب الدری " مہدیؑ میری اولاد میں سے ہیں جن کا چہرہ چمکتے ہوئے ستارہ کی مانند ہے (حدیث رسول اکرمؐ) حافظ ابونعیم کتاب صفتہ المہدیؑ وعقد الدرر ص ۱۸۔

الشجرة الطیبه

حضرت امام مہدیؑ کا پاکیزہ شجرہ

السلام علی المهدی المنتظرؑ

السلام علیك یا صاحب الزمانؑ

السلام علیك یا خلیفة الرحمن

السلام علیك یا امام الانس والجان

السلام علیك یا قامع الکفر والطغیان

حضرت امام مہدیؑ کا اسم گرامی اور پاکیزہ نسب

حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام

ابن حضرت امام حسن عسکریؑ

ابن امام حضرت علی نقیؑ

ابن امام حضرت محمد تقی

ابن حضرت امام علی رضاؑ

ابن حضرت امام موسی کاظمؑ

ابن حضرت امام جعفر صادقؑ

ابن حضرت امام محمد باقرؑ

ابن حضرت امام علی زین العابدینؑ

ابن حضرت امام حسین الشہیدؑ

ابن حضرت امام علی علیہ السلام .... ابن حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

ابن حضرت ابو طالب علیہ السلام .... بنت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

ابن حضرت عبدالمطلب علیہ السلام....... ابن حضرت عبداللہ علیہ السلام

ابن ہاشم

بسمہ تعالیٰ

قائم آلِ محمدؐ

امام زمانہ حضرت مہدی علیہ السلام عصمت محمدیہ کی چودھویں اور سلسلہ امامت کی بارہویں کڑی ہیں

آپ کے والد ماجد حضرت امام حسن العسکری علیہ السلام اور والدہ ماجدہ جناب نرجس خاتون سلام اللہ علیھا ہیں۔

آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح منصوص من اللہ امام ہیں ۔اعلم زمانہ اور افضل کائنات ہیں آپ بچپن ہی میں علم وحکمت سے مالا مال تھے

صواعق محرقہ صفحہ نمبر ۱۲۴۔

آپ عراق کے شہر سرمن رائے میں بتاریخ ۱۵ شعبان المعظم ۲۵۵ ھ ق کو اس دنیا میں تشریف لائے۔

حوالہ جات

۱۔الارشاد

۲۔بحارالانوار

۳۔الذخیرۃ الی المعاد

۴۔منتخب الاثر صفحہ ۳۲۸

۵۔کمال الدین

۶۔الغیبۃ للشیخ الطوسی

۷۔ینابیع المؤدۃ

۸۔کشف الاستار

۹۔موجز تواریخ اھل البیت السماوی صفحہ ۹۵

۱۰۔کشف الغمہ صفحہ ۳۳۶

۱۱۔الائمۃ الاثناء عشر ابن طولون صفحہ ۱۱۷

۱۲۔نور الابصار

۱۳۔الاتحاف بحب الاشراف

۱۴۔صواعق المحرقہ صفحہ ۱۰۰

۱۵۔الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۱۴۳

۱۶۔البرہان علی وجود صاحب الزمان (عج) صفحہ ۶۴

۱۷۔مراۃ الاسرار

۱۸۔تاریخ آلؑ محمدؐ للقاضی بہلول بہجت

۱۹۔روضۃ الاحباب

۲۰۔معراج الوصول الی فضیلۃ آلؑ الرسولؐ۔

عقیقہ امام مہدیؑ

جب امام مہدی علیہ السلام اس دنیا میں تشریف لائے تو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے دس ہزار رطل روٹیاں، دس ہزار رطل گوشت آپ کی طرف سے صدقہ دیا (رطل سے مراد رطل عراقی ہے جو ۔۔۔ ۳۲۷ گرام کے برابر ہوتا ہے اس اعتبار سے دس ہزار رطل برابر ۳۲۷۶ کیلوگرام ہوا)۔ تین سو بکروں سے عقیقہ بھی کیا۔

اس کے علاوہ حضرت امام حسن عسکریؑ نے اپنے بعض صحابہ کو ذبح شدہ بکریاں بھیجیں اور انہیں بتایا کہ یہ میرے بیٹے امام مہدیؑ کا عقیقہ ہے اور اپنے ایک صحابی ابراہیم کے پاس چار دنبے بھیجے اور اسے لکھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''ابراہیم یہ چار دنبے میرے بیٹے امام مہدیؑ کے عقیقہ میں ذبح کر کے خود بھی کھاؤ اور قابل اعتماد شیعوں کو بھی کھلاؤ'' اس کے علاوہ اور بھی مراسم کا ذکر ہے جن کو امام حسن عسکری علیہ السلام نے انجام دیا۔

کائنات کی یہ واحد ہستی ہیں جن کی ولادت باسعادت پر تین سو عقیقے کیے گئے ہیں ۔ تاریخ میں اس کی کہیں کوئی مثال نہیں ملتی۔

والدہ گرامی

آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم گرامی حضرت نرجس خاتون سلام اللہ علیھا ہے اور کہا گیا ہے کہ ملیکہ بنت یشوعا ابن قیصر روم ہیں۔

اسم گرامی :

محمدؑ

کنیت:

ابوالقاسمؑ..... ابو عبد اللہؑ

القابات:

مہدیؑ.. حجت اللہؑ .. قائمؑ.. خلف صالحؑ.صاحب الامرؑ.. سیدؑ .. الامام ثانی عشرؑ.. حجت خاتمؑ..الباقیؑ صاحِب الدارؑ .. صاحب العصرؑ.. المنتظرؑ

۱۔تذکرۃ خواص الامہ صفحہ۲۰۴۔

۲۔روضۃ الشہدا صفحہ نمبر۴۳۹۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام کو پانچ سال کی عمر میں ویسی ہی حکمت دی

گئی جیسی حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ملی تھی اور آپ بطن مادر میں اسی طرح امام قرار پائے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی قرار پائے۔

اہلسنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ صفحہ ۱۳۰۔

آپ (عج) انبیاءؑ سے افضل ہیں

اہلسنت کی معروف کتاب اسعاف الراغبین صفحہ ۱۲۸۔

حضرت رسول کریمؐ نے فرمایا کہ امام مہدیؑ کا ظہور آخری زمانہ میں ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔

اہلسنت کی کتاب بخاری شریف جلد ۱۴ صفحہ ۳۹۹

سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی بھی وضاحت فرمائی ہے کہ امام مہدیؑ کا اصل نام میرے نام جیسا ''محمدؑ'' اور کنیت میری کنیت کی طرح " ابو القاسمؑ" ہوگی۔

وہ جب ظہور فرمائیں گے تو ساری کائنات کو عدل وانصاف سے اسی طرح پر کر دیں گے جس طرح وہ اس وقت ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔

اہلسنت کی معتبر کتاب جامع الصغیر سیوطی صفحہ ۱۰۴

ظہور کے بعد ان کی فوراً بیعت کرنی چاہیے کیونکہ وہ خداوند کریم کے خلیفہ ہوں گے۔

سپاہ صحابہ کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ اردو صفحہ ۲۶۱ طبع کراچی ۱۳۷۷ھ ق

خلاصہ احوال مقدسہ حضرت امام مہدی (عج)

امام مہدی علیہ السلام

امام مہدی علیہ السلام ۱۵ شعبان ۲۵۵ ہجری قمری میں عراق کے شہر سامرا روز جمعہ بوقت نماز صبح دنیا میں تشریف لائے آپ کی ولادت پر علماء تشیع وعلماء اہلسنت نے کافی کتابیں لکھیں ہیں۔

۸ ربیع الاول ۲۶۰ ہجری مطابق ۸۷۳ عیسوی بعمر ۲۸ سال میں خلیفہ معتمد عباسی نے زہر دلوا کر امام حسن عسکری علیہ السلام کو شہید کروایا اس وقت امام مہدی علیہ السلام کی حیات مبارکہ ۵ سال تھی،

امام حسن عسکری علیہ السلام کا نماز جنازہ خود امام آخر الزمان علیہ السلام نے پڑھایا۔

اہلسنت کی معتبر کتاب نور الابصار ص ۱۰۲

پس اسی وقت سے امام علیہ السلام کی غیبت شروع ہوئی جسکو غیبت صغریٰ کہا جاتا ہے۔ یہ غیبت صغری ۲۶۰ ہجری سے شروع ہوئی اور ۳۲۹ ہجری تک رہی۔ اس دوران امام زمانہ علیہ السلام کے چار نائب ہوئے۔

اور اس غیبت صغریٰ کے زمانہ میں آپ کا ایک نائب خاص ہوتا تھا جس کے زیر اہتمام ہر قسم کا نظام چلتا تھا مثلاً تمام مسائل کے سوال و جواب، بھی اسی کے واسطے سے حل ہوتے تھے۔

خوش نصیب افراد میں پہلے نائب کا اسم گرامی حضرت عثمان بن سعید عمری تھا

آپ حضرت امام علی نقیؑ اور حضرت امام حسن عسکریؑ کے معتمد اور خاص اصحاب میں سے تھے۔ آپ قبیلہ بنی اسد سے تھے آپکی کنیت ابو عمر تھی آپ سامرہ کے قریہ عسکر کے رہنے والے تھے آپ بغداد میں دروازہ جبلہ کے قریب مسجد میں دفن کیے گئے۔

آپکی وفات کے بعد بحکم امام زمانؑ آپ کے بیٹے حضرت محمد بن عثمان بن سعید اس منصب جلیلہ پر فائز ہوئے۔ آپکی کنیت ابو جعفر تھی آپ نے اپنی وفات سے ۲ ماہ قبل اپنی قبر کھدوادی تھی آپ کی وفات جمادی الاول ۳۰۵ ہجری میں ہوئی اور آپ اپنی ماں کے قریب مقام دروازہ کوفہ سر راہ دفن ہوئے۔

آپ کے بعد بحکم امام زمانؑ حضرت حسین بن روح کو اس منصب جلیلہ پر فائز کیا گیا۔ آپکی کنیت ابو قاسم تھی آپ محلّہ نو بخت کے رہنے والے تھے اور آپ نے خفیہ طور پر کئی ممالک اسلامیہ کا دورہ بھی کیا آپ دو دنوں فرقوں کے نزدیک۔ ثقہ۔ صالح اور امین قرار پائے۔ آپ کی وفات ۱۵ شعبان ۳۲۶ ہجری میں ہوئی اور کوفہ کے محلّہ نو بخت میں دفن ہوئے۔

آپ کے بعد بحکم امام زمانؑ حضرت علی بن محمد سمری کو اس عظیم منصب پر فائز کیا گیا۔ آپ کی کنیت ابو الحسن تھی جب آپکی وفات کا وقت قریب آیا تو امامؑ نے یوں فرمایا کہ اب آپکی وفات کے بعد یہ سلسلہ منقطع ہو رہا ہے اور آپکی وفات کے بعد غیبت کبریٰ شروع ہو رہی ہے جو بہت طولانی ہے اب میں بحکم خداوند کریم ہی ظہور کروں گا بس مومنین کو چاہیئے کہ حضرت امام عصرؑ کے ظہور پر نور کیلئے صبح و شام اور

خصوصاً نماز شب میں دعا کرتے رہیں تا کہ مولا عج کا ظہور اور شرک و بدعت کا خاتمہ ہو عدل و انصاف کا راج ہو اور حکومت امام مہدی علیہ السلام کا آغاز ہو۔

حکومت امام مہدی عج کا آغاز ہو۔

پس ۳۲۹ ہجری تک یہ سلسلہ غیبت صغریٰ کا قائم رہا ۳۲۹ ہجری سے لیکر تا ہنوز غیبت کبریٰ کا دور ہے امام علیہ السلام کا ظہور بحکم خداوند ذوالجلال ہوگا۔ مومنین احوال مقدسہ امام مہدی علیہ السلام کا مطالعہ کرنا چاہئیں تو بڑی بڑی کتابیں شیعہ و سنی علماء نے لکھی ہیں اور اس ضمن میں بندہ حقیر نے ایک کتاب بنام امام مہدی عج کے صفات بھی تحریر کی ہے جس کا مطالعہ مومنین کو نفع دے گا جس میں ۲۰۰۰ حوالہ جات کتب اہلسنت سے پیش کیئے گئے ہیں جسمیں امامؑ کی ولادت، ظہور، اور امام کا تذکرہ قرآن کریم۔ کتب ہائے آسمانی۔ حتیٰ کہ غیر مسلموں کی کتب میں بھی ایک مصلح الٰہی کا ذکر موجود ہے جو کہ امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

اب ہم فقط یہاں چند علامات کا ذکر کرتے ہیں کہ جن کے رونما ہونے کے بعد امام مہدی علیہ السلام کا ظہور پر نور ہوگا۔

(۱) عورتیں مردوں کے مشابہ ہوں گی (۲) مرد عورتوں جیسے ہوں گے (۳) عورتیں زین جیسی چیزیں گھوڑے سائیکلوں پر سواری کرنے لگیں گی۔ (۴) نماز جان بوجھ کر قضا کی جانے لگے گی۔ (۵) لوگ خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے لگیں گے (۶) قتل کرنا معمولی چیز سمجھا جائے گا (۷) سُود کا زور ہوگا (۸) زنا عام

ہوگا(۹)اچھی اچھی عمارتیں بہت بنیں گی(۱۰)جھوٹ بولنا حلال سمجھا جائے گا(۱۱)رشوت عام ہوگی(۱۲)شہوتِ نفسانی کی پیروی کی جائے گی(۱۳)دین کو دنیا کے بدلے بیچا جائے گا(۱۴)عزیز داری کی پرواہ نہ ہوگی(۱۵)احمقوں کو عامل بنادیا جائے گا(۱۶)بردباری کو کمزوری و بزدلی پر محمول کیا جائے گا(۱۷)ظلم فخر کے طور پر کیا جائے گا(۱۸)بادشاہ و اُمرا فاسق و فاجر ہوں گے۔(۱۹)وزیر جھوٹے ہوں گے(۲۰)امانت دار خائن ہوں گے(۲۱)ہر ایک کے مددگار ظلم پرور ہوں گے۔(۲۲)قاریان قرآن فاسق ہوں گے(۲۳)ظلم و جور عام ہوگا(۲۴)طلاق بہت زیادہ ہوگی۔(۲۵)فسق و فجور نمایاں ہوں گے(۲۶)فریبی کی گواہی قبول کی جائے گی(۲۷)شراب نوشی عام ہوگی(۲۸)اغلام بازی کا زور ہوگا(۲۹)سحق یعنی عورتیں عورتوں کے ذریعہ شہوت کی آگ بجھائیں گی(۳۰)مال خدا و رسولؐ کو مالِ غنیمت سمجھا جائے گا(۳۱)صدقہ و خیرات سے ناجائز فائدہ اٹھایا جائے گا(۳۲)شریروں کی زبان کے خوف سے نیک بندے خاموش رہیں گے(۳۳)شام سے سفیانی کا خروج ہوگا(۳۴)یمن سے یمانی برآمد ہوگا(۳۵)مکّہ اور مدینہ کے درمیان بمقام لُد' زمین دھنس جائے گی۔(۳۶)رُکن اور مقام کے درمیان آلِ محمدؐ کی ایک معزز فرد قتل ہوگی(نورالابصار ص۱۵۵ طبع مصر)(۳۷)بنی عبّاس میں شدید اختلاف ہوگا۔(۳۸)۱۵/شعبان کو سورج گرہن اور اِسی ماہ کے آخر میں چاند گرہن ہوگا۔(۳۹)زوال کے وقت آفتاب تا وقتِ عصر

قائم رہے گا۔(۴۰)مغرب سے آفتاب نکلے گا(۴۱)نفس ذکیہ اور ستّر صالحین کا قتل(۴۲)مسجدِ کوفہ کی دیوار خراب و برباد کردی جائے گی(۴۳)خراسان کی جانب سے سیاہ جھنڈے برآمد ہوں گے(۴۴)مصر میں ایک مغربی کا ظہور ہوگا(۴۵)تُرک جزیرہ میں ہوں گے(۴۶)رُوم رملہ میں پہنچ جائیں گے(۴۷)مشرق میں ایک ستارہ نکلے گا جس کی روشنی مغرب تک پھیلے گی(۴۸)ایک سُرخی ظاہر ہوگی جو آسمان اور سُورج پر غالب آجائے گی(۴۹)مشرق سے ایک زبردست آگ بھڑکے گی جو ۳ یا ۷ روز باقی رہے گی اور بروایت شبلنجی ص ۲۱ وہ آگ مغرب تک پھیل کر عالم کو تہس نہس کردے گی(۵۰)عرب مختلف بلاد پر قابو پالیں گے اور عجم کے بادشاہ کو مغلوب کردیں گے۔

فضائل سورہ یٰس

مفاتیح النجاح میں حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ (۱) جو شخص خوشنودی خدا کیلئے سورہ یٰس پڑھے تو خدا اس کے گناہ معاف کردیگا اور اسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۲) جب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کی جائے تو ہر حرف کے بدلے دس فرشتے نازل ہوتے ہیں جو اسکے سامنے صف بستہ ہوکر اس کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسکی قبض روح کے وقت تک حاضر رہتے ہیں اسکے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک رہتے ہیں۔

(۳) اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اسکے پاس سورہ یٰس کی تلاوت کرے تو رضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک کاسہ لاکر اسے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور وہ سیراب ہوکر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا حتی کہ وہ حالت سیرابی میں داخل جنت ہوگا۔

(۴) منقول ہے کہ سورہ یٰس اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے گا قیامت کی ہولناکی اور دنیا کی بلاؤں سے اسکو بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت برلائے گا۔

(۵) سورہ یٰس کے پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے

نجات دلائے گا۔

(۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یٰس کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا اور اس کو ان مردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔

(۷) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یٰس پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا اور جو شخص رات میں سونے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خداوند کریم اسکو ہر آفت سے اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳﴾ عَلَى

یاسین پُرحکمت قرآن کی قسم (اے رسول) بے شک تم ضرور پیغمبروں میں سے ہو سیدھے راستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْماً مَا أُنْذِرَ

پر (قائم) ہو یہ (قرآن) بڑے مہربان غالب خدا کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا

آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر ہیں یقیناً ان میں اکثر پر حق واضح ہو چکا لیکن وہ ایمان نہ لائیں گے

﴿۷﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالاً فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿۸﴾

بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

پس انہوں نے منہ اٹھار کھے ہیں ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیوار کھڑی کردی تو ہم نے انہیں ڈھانپ دیا پس

لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

وہ کچھ نہیں دیکھتے اور ان کیلئے برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان

يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

نہیں لائیں گے بس آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اور بے دیکھے ہی خدا سے ڈرے

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا

تو اسے بخشش اور باعزت اجر کی نوید دے دیں یقیناً ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ

قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ

پہلے لوگ کر چکے اور ہم ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک نمایاں پیشوا میں گھیر دیا ہے اور ان

لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

کیلئے بستی انطاکیہ والوں کی مثال بیان کریں جب ان کے پاس رسول آئے جب ہم نے ان کی طرف دو رسول

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا

بھیجے تو انھوں ان کو جھٹلایا تب ہم نے ان کو تیسرے سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

لوگوں نے کہا تم بھی ہمارے جیسے آدمی ہی ہیں اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں کیا تم واضح

تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا

جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

تو بس پیام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بد شگون پایا اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ

سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے

أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ

کیا نصیحت کو برا سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا

يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

آیا اس نے کہا اے لوگو ان رسولوں کی پیروی کرو ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور ہدایت

مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے کیا

أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ

میں اس کے سوا دوسرے معبود بنا لوں کہ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف دے تو نہ ان کی شفاعت کام آئے

شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنْتُ

نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا میری مانو کہ میں تمہارے رب پر ایمان

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی کہ

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کردیا اس شہید کے بعد ہم نے

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

اس کی قوم پر آسمان سے لشکر نہ اتارا نہ ہم اتارنے والے تھے نہیں تھی مگر وہ ایک

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا

چنگھاڑ جس سے وہ بجھ کر رہ گئے ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ

يَاْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے کیا انہوں نے دیکھا نہیں

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ

کہ ہم نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والے نہیں البتہ وہ اکٹھے

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

ہمارے سامنے حاضر ہوں گے اور مردہ زمین بھی ان کے لیے ایک نشان ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

غلہ نکالا تو وہ اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے تاکہ وہ زمین کے پھلوں میں سے کھائیں جسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جن کو زمین

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ

اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے جن کو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کے لیے ایک نشانی ہے

مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ

کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتا

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ

ہے اور یہ بڑے علم اور غلبے والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کہ آخر میں کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے نہ سورج کے بس میں ہے کہ چاند کو لے جائے اور نہ

اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا

رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے

ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا

کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان کے لیے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں

يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

جن پر سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کا فریاد رس ہو گا نہ وہ

يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعاً إِلَى حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

بچ سکیں گے مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں ایک وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا

اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ

جائے کہ ڈرو اس عذاب سے جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں کرتے

مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آئی مگر یہ کہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان

أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ

سے کہا جائے کہ اللہ کے دیئے ہوئے سے خرچ کرو تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر

يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى

اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم نہیں ہو مگر کھلی گمراہی میں اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ

هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو یہ انتظار نہیں کر رہے ہیں مگر ایک سخت آواز کا

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى

جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے نہ وہ اپنے

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ

گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے اور صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں سے

إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا

(نکل کر) اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے وہ کہیں گے ہائے ہماری تباہی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے

وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا وہ نہ ہو گی مگر ایک سخت آواز تو

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَلَا

اسی وقت وہ سب ہمارے ہاں حاضر کیے جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اس کا جو تم کرتے رہے بے شک آج کے دن اہل جنت دل بہلانے میں

فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾

لگے ہیں وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾

اس میں ان کے لیے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی طرف سے سلام آئے گا

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ

(حکم ہو گا) گنہگارو آج تم الگ ہو جاؤ اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا؟ کہ

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي هَذَا

شیطان کی عبادت نہ کرنا کہ ضرور وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہ

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلّاً كَثِيراً أَفَلَمْ تَكُونُوا

یہی سیدھا راستہ ہے اور اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ کیا

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

کیا تم سمجھتے نہیں تھے یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا آج اس میں

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے آج ہم ان کے ہونٹوں پر مہر لگا دیں گے تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

اور ان کے پاؤں ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

آنکھیں نابید کر دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے اور اگر ہم

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

چاہتے تو ان کے گھروں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیتے پھر نہ وہ آگے جاسکتے نہ پیچھے مڑ سکتے

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں اور ہم نے اپنے نبی کو

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کے شایان شان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں جو

وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا

زندہ ہو اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی

عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

مخلوق میں سے ان کیلئے مویشی بنائے جن کے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپاؤں کو ان کے تابع کر دیا تو ان میں

رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا

سے بعض ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا

يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾

وہ شکر نہیں کرتے ؟ اور انہوں نے خدا کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ ان سے مدد پائیں

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر ان کے لشکر ہیں جو حاضر کیے جائیں گے پس ان کی باتیں

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَ لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا

تمہیں نہ غمزدہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم

خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَنَسِيَ

نے اسے نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور

خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي

اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ گل سڑ گئیں ہونگیں کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا

أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ

جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا ہے جس نے تمہارے لیے سبز

الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَاراً فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَ لَيْسَ الَّذِي

درخت سے آگ پیدا کی کہ تم فوراً ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو کیا وہ جس نے آسمانوں اور

خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَى وَهُوَ الْخَلَّاقُ

زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں ؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا ہے یہی

الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ

تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے تو کہے ہو جا

كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی

تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

طرف پلٹائے جاؤ گے

فضائل آیت الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں مگر ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

(۲) اسے ہر روز صبح وشام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

(۳) ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ اور بچھو کا تعویز ہے بلکہ جن وانس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔

(۴) اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

(۵) اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اسمیں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔

(۶) اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(۷) ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمْ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

اللہ! نہیں کوئی خدا سوا اس کے جو زندہ ہے بندوبست کرنے والا اس پر نہ غنودگی غالب آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کرے؟

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

اور جو ان کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو انکے پیچھے ہے اسے بھی لیکن وہ اس کے علم سے اس کی منشا

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

کے بغیر ذرہ بھر بھی نہیں جان سکتے اسکی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے ان دونوں کی حفاظت اسے گراں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥) لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

نہیں گزرتی اور وہ اونچا ہے بہت بڑا ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے الگ ہو کر نمایاں ہو چکی

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

ہے اس کے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط رسی تھام لی

لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٥٦) اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

جسکے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سننے والا ہے اور خوب جاننے والا ہے جو ایمان لائے اللہ انکا سرپرست ہے

يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ

انہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کی ان کی سرپرست

الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

باطل قوتیں ہیں کہ وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کیطرف لے جاتی ہیں یہ آگ میں جانے والے

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

لوگ ہیں اسی میں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے

چونکہ ہمارا مقصد ارتباط ولی عصر (عج) ہے لہذا اہم بعد از آیات قرآن کریم حضرت مہدیؑ کا تذکرہ ان کی ولادت باسعادت والی شب سے کرنا چاہتے ہیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ امام محمد باقرؑ سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل وکرم فرماتا ہے اوران کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت ونافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد وثناء الٰہی کرنا اس سے دعا ومناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج) کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہو جاتے ہیں۔

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدینؑ کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسینؑ کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسینؑ کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔

شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنا هٰذِهِ وَمَوْلُودِها وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِى قَرَنْتَ إِلى

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجتؑ اور اس کے موعود کا جس کو تو نے

فَضْلِها فَضْلاً فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقاً وَعَدْلاً، لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ، وَلَا مُعَقِّبَ

فضیلت پر فضیلت عطا کی اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ

لِاٰیاتِكَ، نُورُكَ الْمُتَأَلِّقُ، وَضِیاؤُكَ الْمُشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّورُ فِی طَخْیاءِ

کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون،

الدَّیْجُورِ، الْغائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ، وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ، وَالْمَلائِكَةُ

شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے اس کی ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے

شُهَّدُهُ، وَاللّٰهُ ناصِرُهُ وَمُؤَیِّدُهُ، إِذا آنَ مِیعادُهُ وَالْمَلائِكَةُ أَمْدادُهُ، سَیْفُ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اسکا مددگار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ

اللّٰهِ الَّذِی لا یَنْبُو، وَنُورُهُ الَّذِی لا یَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ الَّذِی لا یَصْبُو،

خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر

مَدارُ الدَّهْرِ، وَنَوامِیسُ الْعَصْرِ، وَوُلاةُ الْأَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَیْهِمْ ما یَتَنَزَّلُ

زمانے کا سہارا ہے یہ معصومینؑ ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے

فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَراجِمَةُ وَحْیِهِ، وَوُلاةُ أَمْرِهِ

انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی

وَنَهْیِهِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَی خاتِمِهِمْ وَقائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوالِمِهِمْ.

کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں

اَللّٰهُمَّ وَأَدْرِكْ بِنا أَیَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِیامَهُ، وَاجْعَلْنا مِنْ أَنْصارِهِ، وَاقْرِنْ

اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور

ثارَنا بِثارِهِ، وَاكْتُبْنا فِی أَعْوانِهِ وَخُلَصائِهِ، وَأَحْیِنا فِی دَوْلَتِهِ ناعِمِینَ،

اسکا انتقام ایک کردے اور ہمیں اسکے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر

وَبِصُحْبَتِهِ غانِمِینَ، وَبِحَقِّهِ قائِمِینَ، وَمِنَ السُّوءِ سالِمِینَ، یا أَرْحَمَ

اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب

الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ، وَصَلَواتُهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ

سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمدؐ

خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ

پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں

وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ يَا

اور انکے اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے

أَحْكَمَ الْحاكِمِينَ۔

درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے

دعائے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:

امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا،

الْبَدِيءُ الْبَدِيعُ لَكَ الْجَلالُ وَلَكَ الْفَضْلُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ

آغاز کرنے اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی

الْمَنُّ، وَلَكَ الْجُودُ، وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْأَمْرُ، وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ،

احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر

وَحْدَكَ لا شَرِيكَ لَكَ، يَا واحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِي وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَاقْضِ دَيْنِي، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي، فَإِنَّكَ

مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو

فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ أَمْرٍ حَكِيمٍ تَفْرُقُ، وَمَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ،

اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق و روزی دیتا ہے،

فَارْزُقْنِي وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ، فَإِنَّكَ قُلْتَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْقَائِلِينَ

پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب

النَّاطِقِينَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُ

کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

وَ إِيَّاكَ قَصَدْتُ، وَابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ، وَلَكَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِي

اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبیؐ کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یہ دعا پڑھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يَهُونُ عَلَيْنَا بِهِ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جسکی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں

مُصِيباتُ الدُّنْيا ۔ اللّٰهُمَّ أَمْتِعْنا بِأَسْماعِنا وَأَبْصارِنا وَقُوَّتِنا مَا أَحْيَيْتَنا
سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما
وَاجْعَلْهُ الْوارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنا عَلَى مَنْ ظَلَمَنا، وَانْصُرْنا عَلَى مَنْ
اور اس قائمؑ کو ہمارا وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف
عادانا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنا فِي دِينِنا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيا أَكْبَرَ هَمِّنا وَلَا
ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا
مَبْلَغَ عِلْمِنا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنا مَنْ لَا يَرْحَمُنا، بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ
مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِينَ

والے

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

اس رات دعاء کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے۔

یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرما دے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعاء کونسی ہے؟

آپ نے فرمایا اس رات نمازِ عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ جسکی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ إِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمّاتِ يَا

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں

عالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيّاتِ، يَا مَنْ لَا تَخْفى عَلَيْهِ خَواطِرُ الْأَوْهامِ وَتَصَرُّفُ

اے سب چھپی اور ظاہر چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم وخیال اور دلوں میں گردش کرنے

الْخَطَراتِ، يَا رَبَّ الْخَلائِقِ وَالْبَرِيّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرَضِينَ

والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے مخلوقات وموجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی

وَالسَّماواتِ، أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَمُتُّ إِلَيْكَ بِلا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، فَيا

جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ

لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ،

تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے (اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن

وَسَمِعْتَ دُعائَهُ فَأَجَبْتَهُ، وَعَلِمْتَ اسْتِقالَتَهُ فَأَقَلْتَهُ، وَتَجاوَزْتَ عَنْ

پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے

سالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ، فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي،

آگاہ ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگذر سے کام لیا پس میں

وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي.

اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ، وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ،

اے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے

وَتَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ

اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے

الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ، وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ

جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور

وَصِفْوَتَكَ. اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ،

برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنکا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ،

اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے

وَاعْصِمْنِي مِنَ الازْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ، وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي

شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے

مِنْكَ وَيُزْلِفُنِي عِنْدَكَ. سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ، وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ

قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض

الطَّالِبُ، وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ، أَدَّبْتَ عِبَادَكَ

کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی

بِالتَّكَرُّمِ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الأَكْرَمِينَ، وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ

پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا

الرَّحِيمُ ۔ اللّٰهُمَّ فَلا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ، وَلا تُؤْيِسْنِي مِنْ

رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں

سَابِغِ نِعَمِكَ، وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ

سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی

طَاعَتِكَ، وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ، رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ

ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو

ذٰلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا

مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں

أَسْتَحِقُّهُ، فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ، وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي

حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق

بِكَرَمِكَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي

جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے اے معبود مجھے اپنی

مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ،

مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّى

میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تاکہ میں تیری

أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ، وَأَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ، وَأَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ،

بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے

فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ، وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ،

کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَأَلْتُكَ وَأَنِلْ

اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر

مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ، أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ.

جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے

پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبے کہے: یَا رَبِّ سات مرتبہ: یَا اَللّٰہ سات مرتبہ: لَا حَوْلَ

اے پروردگار — اے معبود — نہیں کوئی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ مَا شَاءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ: لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

وقوت مگر وہ جو اللہ سے ہے — جو کچھ خدا چاہے — نہیں کوئی قوت مگر خدا کی

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل وکرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات برلائے گا۔

شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ، وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے

وَأَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ، وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ

اور حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل واحسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری عطائیں

وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا

اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان پر احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور

مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَها أَنَا ذا عُبَيْدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ

عنایت نہ ہوئی ہو اس سے روک لے اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور

فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَایَ تفضَّلْتَ فِی هذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ

تیرے فضل واحسان کا امیدوار ہوں پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل وکرم

مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعايِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيِّرِينَ الْفاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا

نازل فرما جو پاکیزہ ہیں، نیکو کار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے

رَبَّ الْعالَمِينَ، وَصَلَّى اللّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

جہانوں کے پالنے والے اور محمدؐ پر اللہ کی رحمت ہو جو نبیوں میں آخری نبیؐ ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام

وَسَلَّمَ تَسْلِيماً إِنَّ اللّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ـ اللّهُمَّ إِنِّی أَدْعُوكَ كَما أَمَرْتَ

ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا اور شان والا ہے اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے

فَاسْتَجِبْ لِی كَما وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعادَ ـ

حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے

اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ وسید نے نقل فرمائی ہے۔

سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وہ بجالائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور

انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی عائشہ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرتؐ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور کو اپنے بستر پر نہ پا کر انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرت اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضورؐ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوادِی وَخَیالِی، وَ آمَنَ بِكَ فُؤادِی، هٰذِهِ یَدایَ وَما جَنَیْتُهُ
سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو تم میں نے

عَلَى نَفْسِی، یَا عَظِیمُ تُرْجى لِكُلِّ عَظِیمٍ اغْفِرْ لِیَ الْعَظِیمَ فَإِنَّهُ لَا یَغْفِرُ
خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے

الذَّنْبَ الْعَظِیمَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیمُ.
گناہوں کو سوائے بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور بی بی عائشہ نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے:

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِی أَضاءَتْ لَهُ السَّماواتُ وَالْأَرَضُونَ وَانْكَشَفَتْ
پناہ لیتا ہوں میں تیرے نورِ ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں

لَهُ الظُّلُماتُ وَصَلَحَ عَلَیْهِ أَمْرُ الْأَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ مِنْ فُجْأَةِ نَقِمَتِكَ، وَمِنْ

چھٹ گئیں اور اسکی بدولت اولین اور آخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے نا گہانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور

تَحْوِيلِ عافِيَتِكَ وَمِنْ زَوالِ نِعْمَتِكَ ۔ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْباً تَقِيّاً نَقِيّاً وَمِنَ

تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے

الشِّرْكِ بَرِيئاً لَا كافِراً وَلَا شَقِيّاً،

پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْهِيْ فِيْ التُّرَابِ وَحُقَّ لِيْ اَنْ اَسْجُدَ لَكَ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں

جونہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے تو بی بی عائشہ آپ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے، اس پر آپؐ نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

اس رات نماز جعفر طیارؑ بجالائے، جو شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز

ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی إِلَیْكَ فَقِیرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِیرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِی

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِی وَلَا تَجْهَدْ بَلَائِی وَلَا تُشْمِتْ بِی أَعْدَائِی أَعُوذُ بِعَفْوِكَ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں

مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ

تیرے عفو کی، تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی، تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی،

مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَیْتَ عَلَى نَفْسِكَ

تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی

وَفَوْقَ مَا یَقُولُ الْقَائِلُونَ.

تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویں امام زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہو سکے بارہویں امام مہدی (عج) کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھ کر ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ متصل روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضاؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ لہٰذا اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی آنے والے دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تمہیں وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے مفید ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن اور بہت زیادہ دعا واستغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ

میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تا کہ جب ماہ مبارک رمضان آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کرلیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کردو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کردو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَا غْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو اسکے باقی دنوں میں ہمیں

مِنْہُ

بخشش عطا کردے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے رُوایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِی اُنْزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ وَجُعِلَ ھُدیً

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا

لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِیهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا

رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے

وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعافِيَةٍ، يَا مَنْ أَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ

ہمارے لیے سلامت رکھاور اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے لے اے وہ جو مؤخذ کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے

اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي إِلَى كُلِّ خَيْرٍ

مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا

سَبِيلاً، وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مانِعاً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفا عَنِّي

اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے

وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّيِّئاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤاخِذْنِي بِارْتِكابِ الْمَعاصِي

معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی

عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيمُ إِلٰهِي وَعَظْتَنِي فَلَمْ أَتَّعِظْ، وَزَجَرْتَنِي عَنْ

معاف کردے معاف کردے معاف کردے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے

مَحارِمِكَ فَلَمْ أَنْزَجِرْ، فَما عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ، عَفْوَكَ

حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تب بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف

عَفْوَكَ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسابِ

کردے معاف کردے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر،

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ، يَا أَهْلَ التَّقْوى وَيَا

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور

أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ أَمَتِكَ

اے بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا

ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبادِ، قاهِرٌ

ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست

مُقْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ أَعْمالَهُمْ وَقَسَمْتَ أَرْزاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ

بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ

وَأَلْوانُهُمْ خَلْقاً مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ، وَلا يَعْلَمُ الْعِبادُ عِلْمَكَ، وَلا يَقْدِرُ

ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت

الْعِبادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنا فَقِيرٌ إِلى رَحْمَتِكَ فَلا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي

کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر

مِنْ صالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضاءِ وَالْقَدَرِ اللّٰهُمَّ أَبْقِنِي

کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ

خَيْرَ الْبَقاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَناءِ عَلَى مُوالاةِ أَوْلِيائِكَ، وَمُعاداةِ أَعْدائِكَ

رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں

وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفاءِ وَالتَّسْلِيمِ لَكَ

ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی

وَالتَّصْدِيقِ بِكِتابِكَ، وَاتِّباعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اللّٰهُمَّ ما كانَ فِي قَلْبِي مِنْ

جاننے اور تیرے رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک

شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ خُيَلاءَ أَوْ

یا گمان یا ضدیت یا نا امیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا خود خواہی یا

رِياءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقاقٍ أَوْ نِفاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيانٍ أَوْ

ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی یا گھمنڈ یا

عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لا تُحِبُّ، فَأَسْأَلُكَ يا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكانَهُ إِيماناً

تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل

بِوَعْدِكَ وَوَفاءً بِعَهْدِكَ، وَرِضاً بِقَضائِكَ، وَزُهْداً فِى الدُّنْيا، وَرَغْبَةً فِيما
میں اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس
عِنْدَكَ، وَ أَثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحاً، أَسْأَلُكَ ذلِكَ يا رَبَّ الْعالَمِينَ
میں رغبت اپنے در پر حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے
إِلهِى أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصى فَكَأَنَّكَ لَمْ تَرَ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطاعُ
میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی
فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَأَنا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ
ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں
فَكُنْ عَلَيْنا بِالْفَضْلِ جَواداً وَبِالْخَيْرِ عَوَّاداً، يا أَرْحَمَ
پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہوجائے سب سے زیادہ رحم
الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلاةً دائِمَةً لَا تُحْصىٰ وَلَا تُعَدُّ
کرنے والے خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت ہو ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے
وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَها غَيْرُكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.
اور تیرے سوا کوئی اسکا اندازہ نہیں کرسکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

زیارات ائمہ علیہم السلام کے آداب

آداب زیارت بہت زیادہ ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا ذکر کریں گے:

(۱) زیارت کے سفر پر روانگی سے پہلے غسل کرے۔

(۲) راستے میں بے ہودہ باتوں، لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے پرہیز کرے۔

(۳) ہر امام کی زیارت پڑھنے سے پیشتر غسل کرے اور ان سے وارد ہونے والی دعاؤں کو پڑھے:

(۴) حدث اکبر و اصغر سے پاک رہے۔ یعنی وضو و غسل کے ساتھ رہے۔

(۵) پاک و صاف اور نیا لباس پہنے۔

(٦) جب کسی روضہ مبارک پر جائے تو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے، اطمینان کے ساتھ خضوع و خشوع کی حالت میں ادھر ادھر دیکھے بغیر آگے بڑھے۔

(۷) امام حسینؑ کی زیارت کے علاوہ دیگر زیارتوں کے لیے خوشبو لگا کر جائے۔

(۸) حرم مطہر کی طرف جاتے ہوئے ذکر الٰہی تکبیر و تحمید اور تسبیح و تہلیل اور محمدؐ و آل محمدؐ پر درود و صلوات سے زبان کو معطر کرے۔

(۹) حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور کوشش کرے کہ اس پر رقت قلب اور خشوع و خضوع طاری ہو جائے خدا کے جلال و عظمت کا تصور کرے اور جس بزرگ ہستی کے در پر حاضر ہوا ہے اسکی بلند و بالا شان کو نظر میں لائے اور یہ باور کرے کہ وہ بزرگوار اس کو دیکھتے ہیں اسکا کلام سنتے ہیں اور اس کو سلام کا جواب دیتے ہیں اذن دخول جو اس وقت زائر پڑھتا ہے اس سب کی گواہی دیتا ہے اور ان کی محبت و نوازش سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے وہ اپنے شیعوں سے کلام کرتے ہیں زائر کو اپنے حالات پر غور کرنا چاہیے، اپنی خرابیوں اور نافرمانیوں کو یاد کرنا چاہیے جو ان مقدس ہستیوں کے احکام کے بارے میں اس نے کی ہیں، ان اذیتوں کو نگاہ میں لائے

جو اسنے ان ہستیوں اور انکے شیعوں کو پہنچائی ہیں کیونکہ ان کے محبوں کو تکلیف پہنچانا اصل میں خود ان کو تکلیف دینا ہے اگر انسان ان چیزوں پر توجہ کرے تو اسکے قدم آگے بڑھنے کی بجائے رک جائیں گے اس کا دل خوف زدہ وآنکھیں روئیں گی اور یہی آداب کی حقیقی روح اور جان ہے۔

اس مقام پر سخاوی کے یہ اشعار نقل کر دینا بہت مناسب ہوگا۔

هَا عَبْدُكَ وَاقِفٌ ذَلِيْلٌ | بِالْبَابِ يَمُدُّ كَفَّ سَايِلْ

یہ ہے آپ کا پست تر غلام جو حاضر ہے | آپ کے در پر دست سوال پھیلائے ہوئے

قَدْ عَزَّ عَلَيَّ سُوءُ حَالِي | ما يَفْعَلُ مَا فَعَلْتُ عاقِلْ

مجھ پر بد حالی کا بہت زیادہ غلبہ ہے | جو کچھ میں نے کیا کوئی عقلمند وہ کام نہیں کرتا

يَا أَكْرَمَ مَنْ رَجاهُ رَاجٍ | عَنْ بَابِكَ لَا يُرَدُّ سَايِلْ

اے وہ سخی جس سے امیدوار امید رکھتا ہے | آپ کے در سے سوالی کو ہٹایا نہیں جاتا

سخاوی آگے چل کر مزید کہتے ہیں۔

قالُوا غداً نأتِي دِيارَ الْحِمى | وَيَنْزِلُ الرَّكْبُ بِمَغْناهُمُ

کہنے لگے کل ان کے حرم سرا میں پہنچیں گے | اور قافلہ خیریت سے اپنی منزل پر اترے گا

فَكُلُّ مَنْ كانَ مُطِيعاً لَهُمْ | أَصْبَحَ مَسْرُوراً بِلُقْياهُمُ

جو بھی ان کا مطیع وفرمانبردار ہوگا | ان کے حضور پہنچ کر راضی وخوش ہوگا

قُلْتُ فَلِي ذَنْبٌ فَما حِيلَتِي | بِأَيِّ وَجْهٍ أَتَلَقَّاهُمُ

میں نے کہا میں گنہگار ہوں میرا کیا چارہ ہوگا | میں کس منہ سے ان کے حضور حاضر ہوں گا

قالُوا أَلَيْسَ العَفْوُ مِنْ شَأْنِهِمْ | لَا سِيَّما عَمَّنْ تَرَجَّاهُمُ

لوگوں نے کہا کیا معاف کر دینا انکی شان نہیں　　خاص کران کیلئے جو معافی کی امید رکھیں

فَجِئْتُهُمْ أَسْعى إِلى بابِهِمْ　　أَرْجُوهُمْ طَوْراً وَأَخْشاهُمْ

پس میں انکے دروازے کی طرف دوڑا آ رہا تھا　　کبھی امید بندھ جاتی کبھی خوف آنے لگتا تھا

علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں عیون المعجزات سے ایک روایت نقل کی ہے ۔ابراہیم جمال جو شیعان علیؑ میں سے تھے انہوں نے ہارون الرشید عباسی کے وزیر علی بن یقطین سے ملاقات کرنا چاہی چونکہ ابراہیم ایک ساربان تھے اور ان کی ظاہری حالت ایسی نہ تھی کہ ایک وزیر کے دربار میں جائیں لہٰذا ملازمین نے ان کو علی بن یقطین کے پاس نہ جانے دیا۔ادھر اسی سال علی بن یقطین حج کو گئے اور بعد میں مدینہ منورہ بھی آئے۔وہاں انہوں نے اپنے آقا و مولا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دینا چاہی تو حضرتؑ نے اس کو ملاقات کی اجازت نہ دی دوسرے روز دروازے پر امام سے اس کی ملاقات ہوگئی۔علی بن یقطین نے عرض کی کہ مولا مجھ سے کیا خطا ہوئی کہ آپ نے مجھے اپنے حضور آنے کی اجازت نہیں دی؟ آپؑ نے فرمایا، تمہیں ملاقات کی اجازت نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اپنے ایک مومن بھائی ابراہیم جمال کو اپنے پاس نہیں آنے دیا تھا۔پس حق تعالیٰ تمہاری اس سعی و کوشش کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔جب تک کہ ابراہیم ساربان تمہیں معاف نہ کر دے۔اس پر علی بن یقطین نے عرض کیا کہ مولا میں اس وقت مدینے میں ہوں اور ابراہیم جمال کوفہ میں ہے تو میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ آج رات اپنے غلام اور اپنے

ساتھیوں کو بتائے بغیر تنہا بقیع میں چلے جانا وہاں تمہیں پالان کسا ہوا ایک اونٹ نظر آئے گا۔تم اس اونٹ پر سوار ہو کر کوفہ چلے جانا۔علی بن یقطین رات کو تنہا بقیع گئے۔ اور وہاں ویسا ہی اونٹ دیکھا تو وہ اس پر سوار ہو گئے اور تھوڑی ہی دیر میں کوفہ پہنچ گئے اور انہوں نے ابراہیم جمال کے دروازے پر اونٹ کو بٹھایا اور پھر دروازہ کھٹکھٹایا ،ابراہیم نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا میں علی بن یقطین ہوں۔ابراہیم بولے کہ علی بن یقطین کا میرے دروازے پر کیا کام؟ انہوں نے کہا مجھے تم سے انتہائی اہم کام ہے۔پھر اسے قسم دی کہ دروازہ کھولے اور اندر آنے دے جب اندر گئے تو کہنے لگے اے ابراہیم! میرے مولاؑ نے مجھے بتایا ہے کہ میرا کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔ جب تک ابراہیم جمال تجھ سے راضی نہ ہو جائے ،ابراہیم نے کہا خدا آپ کو معاف کرے۔یعنی میں نے آپ کو معاف کر دیا۔لیکن علی بن یقطین نے اس پر بس نہ کی بلکہ اپنا چہرہ خاک پر رکھ دیا اور ابراہیم کو قسم دے کر کہا کہ تم اپنا پاؤں میرے چہرے پر رکھ کر خوب روند ڈالو، ابراہیم نے بامر مجبوری ایسا ہی کیا۔تب علی بن یقطین نے کہا اے خدا تو گواہ رہنا۔اور علی بن یقطین اسی اونٹ پر سوار ہوئے اور اسی رات مدینہ واپس آ پہنچے اور اونٹ کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے دروازے پر بٹھایا اسی وقت آپؑ نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی اور پھر حضرتؑ نے وہ چیزیں قبول فرمائیں جو علی بن یقطین آپ کی نذر کرنا چاہتے تھے۔اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن بھائیوں کے حقوق کی پاسداری کس قدر لازم اور اہم ہے۔

(۱۰) روضہ مبارک کی چوکھٹ پر بوسہ دے اور شیخ شہیدؒ کا ارشاد ہے کہ زائر اگر چوکھٹ پر خدا کے حضور سجدہ شکر بجالائے اور یہ نیت کرے کہ میں خدا کیلئے سجدہ بجالا رہا ہوں کیونکہ اس نے اسے اس مقدس مقام تک پہنچنے کی توفیق دی ہے تو اس کا یہ عمل صحیح ہے۔

(۱۱) حرم میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور باہر آتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے۔ جیسا کہ مسجد کا حکم ہے۔

(۱۲) ضریح کے اتنا قریب ہو جائے کہ اس سے لپٹ سکے، یہ گمان کرنا باطل ہے کہ ضریح سے دور کھڑے ہونے میں پاس ادب ہے کیونکہ اسے بوسہ دینے اور اس کا سہارا لینے کا تذکرہ آیا ہے۔

(۱۳) زیارت پڑھتے وقت پشت بہ قبلہ ہو کر اپنا منہ ضریح کی طرف کیے رہے، بظاہر یہ ادب صرف معصومؑ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے مخصوص ہے۔ جب زیارت پڑھ چکے تو اپنے چہرے کے دائیں حصے کو ضریح مبارک کے ساتھ مس کر کے گریہ و زاری کرتے ہوئے خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر بائیں حصے کو مس کرے اور صاحب قبر کا واسطہ دے کے دعا مانگے کہ حق تعالیٰ قیامت میں اس معصومؑ کو اس کا شفیع بنائے۔ دعا کرنے میں ہمت و حوصلے سے کام لے اور پوری توجہ کے ساتھ خاصی دیر تک مصروف دعا رہے اسکے بعد ضریح مبارک کے سرہانے قبلہ رو ہو کر دعا کرے۔

(۱۴) اگر کھڑے ہو کر زیارت پڑھنے میں کوئی عذر ہو جیسے کمر درد، پاؤں کا درد یا

کمزوری لاحق ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔

(۱۵) جب روضہ مقدس کو دیکھے تو زیارت پڑھنے سے پہلے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص امام کے حضور تکبیر کہے اور "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ" پڑھے تو اس کیلئے رضوان اکبر لکھا جائے گا۔

(۱۶) وہ زیارتیں پڑھے جو ائمہ علیہم السلام سے مروی ہیں، اپنی یا کسی اور کی بنائی ہوئی زیارتیں پڑھنے سے پرہیز کرے کہ جو بے خبر لوگوں نے اصل زیارتوں کی خوشہ چینی کر کے مرتب کیں اور بے خبر لوگوں کو انہی کے پڑھنے میں لگائے رکھتے ہیں۔ شیخ کلینیؒ نے عبد الرحیم قیصر سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے آقا! میں نے اپنی طرف سے ایک دعا ترتیب دی ہوئی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنی خود ساختہ دعا سے معاف رکھو۔ یعنی یہ بے کار ہے جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے خدا کی پناہ مانگو اور دو رکعت نماز پڑھ کے آنحضرت کیلئے ہدیہ کر دو۔

(۱۷) زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت ادا کرے کہ جو کم سے کم دو رکعت ہوتی ہے۔ شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت آنحضرتؐ کے روضہ مبارک میں بجا لائے اور اگر ائمہ طاہرین علیہم السلام میں سے کسی کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت ان کے سرہانے کی طرف ہو کر پڑھے۔ اس دو رکعت نماز کو مسجد میں ادا کرنا بھی جائز ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ میرے خیال میں

نماز زیارت اور دوسری نمازیں ضریحوں کے بالائے سر ادا کرنا بہتر ہے اور علامہ بحر العلوم نے بھی کتاب درہ میں فرمایا ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ كَرْبَلا وَالْكَعْبَةِ	لِكَرْبَلَا بَانَ عُلُوُّ الرُّتْبَةِ
جب بات کربلا و کعبہ کی ہو	تو کربلا کا مرتبہ بلند معلوم ہوتا ہے
وَغَيْرُهَا مِنْ سَايِرِ الْمَشاهِدِ	أَمْثالُها بِالنَّقْلِ ذِى الشَّوَاهِدِ
اور ان کے علاوہ دیگر مشاہد ایسے ہی ہیں	انکے بارے میں بہت دلائل نقل ہوئے ہیں
وَراعِ فِيهِنَّ اقْتِرابَ الرَّمْسِ	وَآخِرِ الصَّلاةَ عِنْدَ الرَّأْسِ
انکے اندر جاکر تعویذ قبر کے قریب ہونا چاہیے	اور سرہانے کے نزدیک نماز ادا کریں
وَصَلِّ خَلْفَ الْقَبْرِ فَالصَّحِيحُ	كَغَيْرِهِ فِى نَدْبِها صَرِيحُ
اور قبر کی پچھلی طرف نماز پڑھے تو صحیح ہے	اس کے مستحب ہونے میں واضح نص ہے
وَالْفَرْقُ بَيْنَ هٰذِهِ الْقُبُورِ	وَغَيْرِها كالنُّورِ فَوْقَ الطُّورِ
ان میں اور دوسری قبروں میں ایسا فرق ہے	جیسے کوہ طور اور نور میں فرق تھا
فَالسَّعْىُ لِلصَّلاةِ عِنْدَها نُدِبْ	وَقُرْبُها بَلِ اللُّصُوقُ قَدْ طُلِبْ
ان کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش مستحب ہے	ان کے قریب ہونا بلکہ ان سے لپٹ جانا چاہیے

(۱۸) اگر کسی موقع پر نماز زیارت کی خاص کیفیت کا ذکر نہ ہو تو وہاں نماز زیارت کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ رحمٰن پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے جو زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے یا اپنی دنیا و آخرت کے لیے جو کچھ بھی چاہتا ہو اسکا سوال کرے بہتر یہ ہے کہ عام مومنین کے حق میں دعا کرے کہ اسکی قبولیت یقینی ہے۔

(۱۹) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص حرم میں داخل ہو اور وہاں نماز با جماعت پڑھی جا رہی ہو تو پہلے اس میں شریک ہو کر فریضہ نماز بجالائے اور بعد میں زیارت کرے۔ اسی طرح نماز جماعت میں شرکت کی خاطر زیارت پڑھنے کو بھی ترک کردے اور نماز سے فارغ ہو کر زیارت پڑھے۔ اگر وہ زیارت پڑھ رہا ہو اور نماز کا وقت داخل ہو جائے تو بھی اسے چھوڑ کر نماز جماعت میں شامل ہو کیونکہ نماز جماعت کے لیے زیارت کو ترک کر دینا مستحب ہے، حرم کے متولی پر لازم ہے کہ ایسے وقت میں لوگوں کو نماز جماعت میں شمولیت کا حکم دے۔

(۲۰) شیخ شہیدؒ نے ضریح مقدس کے نزدیک تلاوت قرآن کو بھی آداب زیارت میں ذکر فرمایا ہے اور یہ کہ اس تلاوت کو اس روح پاک کے لیے ہدیہ کرے کہ جس کی زیارت کر رہا ہے، اس عمل میں زائر کا نفع اور صاحب مزار کی تعظیم ہے۔

(۲۱) زائر کو ناز یبا باتوں اور بیہودہ گفتگو سے بچنا چاہیے کہ یہ چیزیں عام حالات میں بھی ناپسندیدہ، رزق میں مانع اور دل کی سختی کا سبب ہیں خاص طور پر ان پاکیزہ روضوں میں کہ اللہ نے ان بزرگواروں کی عظمت و بلندی سورہ نور میں بیان فرمائی کہ فی بیوت اذن اللّٰہ ان ترفع ...الخ

(۲۲) زیارت پڑھتے ہوئے اپنی آواز بلند نہ کرے۔

(۲۳) جس مقام پر کسی امامؑ کی زیارت کو گیا ہو، وہاں سے کسی دوسرے شہر یا اپنے وطن کو جانا چاہے تو روضہ امام پر جا کر ان کو الوداع کہے اور زیارت وداع پڑھے کہ جو

نقل ہوئی ہے۔

(۲۴) اپنے گناہوں پر استغفار کرے اور زیارت سے واپس آنے کے بعد اپنے اخلاق واعمال کو سنوارے کہ زیارت سے قبل وبعد کا فرق نمایاں رہے۔

(۲۵) اپنی حیثیت کے مطابق خدام حرم کی مالی خدمت کرے، لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ ان آستانوں کے خدام، شریف، نیک، دیندار اور خوش اخلاق ہوں اگر زائروں کیطرف سے کوئی نامناسب بات ہو جائے تو وہ ان پر غصہ وناراضگی کا اظہار نہ کریں، بلکہ ان میں جو غریب ہوں انکی رہنمائی سے پہلوتہی نہ کریں اور انہیں زیارت کے آداب اور اعمال سے آگاہ کریں۔ خادموں کو حقیقی معنی میں خادم ہونا چاہیے اور صفائی نگرانی اور زائرین کی حفاظت جیسی لازمی خدمات میں مشغول رہنا چاہیے۔

(۲۶) روضہ مطہر کے قرب میں جو محتاج ومسکین افراد خصوصاً سادات، علماء اور طلباء کہ جن کے دم قدم سے یہ آستانے آباد ہیں، ان سب پردیسی لوگوں کو اپنی واجب شرعی رقوم میں سے مناسب حصہ دے۔

(۲۷) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ زیارت کرنے کے بعد وہاں سے روانگی میں جلدی کرے اور دوبارہ یہاں آنے کا اشتیاق دل میں لے کر جائے، زیارت کرنے میں مرد اور عورتیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں۔ تاہم عورتیں اگر رات کو زیارت کریں تو یہ بہت بہتر ہے نیز انہیں عمدہ لباس پہن کر حرم میں نہیں جانا چاہیے تا کہ وہاں موجود لوگ انکو پہچان نہ سکیں، وہ پوشیدہ طور پر حرم سے باہر آئیں کہ کوئی ان پر نظریں نہ

جمائے۔اگر چہ عورتوں کا مردوں کے ساتھ زیارت کرنا ایک جائز امر ہے،لیکن یہ پسندیدہ طریقہ نہیں ہے۔

علماء کرام کہتے ہیں کہ مذکورہ باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ زمانے میں یہ بدتر طریقہ رواج پا گیا ہے کہ عورتیں بن سنور کر اور نفیس لباس پہن کر زیارت کے لیے گھروں سے نکلتی ہیں اور حرم مقدسہ میں مردوں کے ساتھ مخلوط ہو کر زیارت کرتی ہیں۔کئی مواقع پر وہ مردوں کے آگے آ بیٹھتی ہیں اور انکی عبادت میں خلل پیدا کرتی ہیں جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ان عورتوں کا یہ فعل بہت برا اور ناپسندیدہ ہے حقیقیت یہ ہے کہ ان کا اس طریقے سے زیارت کرنا شرعی لحاظ سے چنداں مناسب نہیں اور نہ ہی یہ کار ثواب کے زمرے میں آتا ہے لہٰذا عورتوں کو اس بارے میں خاص احتیاط کرنا چاہیے کہ اجر کی بجائے زجر اور ثواب کی بجائے عذاب لے کر نہ جائیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام عراق کے لوگوں سے فرماتے تھے اے اہل عراق! مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہاری عورتیں سر راہ مردوں سے ملتی اور گفتگو کرتی ہیں آیا ان کی اس روش پر تمہیں شرم نہیں آتی؟ خدا اس شخص پر لعنت کرتا ہے،جس کو غیرت نہ آتی ہو من لایحضرہ الفقیہ میں اصبغ بن نباتہ سے روایت کی گئی ہے کہ میں نے امیر المومنین علیہ السلام کو یہ فرماتے سنا کہ قرب قیامت کا زمانہ جو سب زمانوں سے بدتر ہوگا،اس میں عورتیں بے پردہ،دین سے ناواقف،فتنہ انگیز،خواہشوں کی دلدادہ،لذتوں کی طرف مائل اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے والی ہوں گی۔پس وہ ہمیشہ

جہنم میں رہیں گی۔

(۲۸) جب زائرین کی تعداد زیادہ ہو تو جو لوگ ضریح کے پاس پہنچے ہوئے ہوں انہیں جلد تر زیارت سے فارغ ہو جانا چاہیے۔ تاکہ دوسرے لوگ ضریح مقدس کی زیارت کا ثواب حاصل کر سکیں۔

آداب اذن دخول

تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول

یہاں دو اذن دخول تحریر کیے جا رہے ہیں جو حرم کے اندر جانے سے قبل پڑھنے جائیں۔

پہلا اذن دخول

شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ جب حضرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد یا ائمہؑ میں سے کسی امامؑ کے حرم میں جانے کا ارادہ کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُیُوتِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ

اے معبود! میں تیرے نبی کے گھر کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر حاضر ہوں ان پر اور انکی آلؑ پر تیری

وَآلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَدْخُلُوا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ یَا اَیُّهَا

رحمت نازل ہو تو نے لوگوں کو حضور کی اجازت کے بغیر ان کے گھروں میں داخل ہونے سے منع کیا ہے اور تیرا فرمان

الَّذِیْنَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُیُوتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّی

ہے اے ایمان والو داخل نہ ہوا کرو نبی کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک

أَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيفِ فِي غَيْبَتِهِ كَمَا أَعْتَقِدُهَا فِي

میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا ان کی غیبت میں ایسے ہی معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں معتقد تھا

حَضْرَتِهِ، وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَكَ وَخُلَفَائَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَحْيَاءٌ عِنْدَكَ

اور میں جانتا ہوں کہ تیرا رسولؐ اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں

يُرْزَقُونَ، يَرَوْنَ مَقَامِي، وَيَسْمَعُونَ كَلَامِي، وَيَرُدُّونَ سَلَامِي، وَأَنَّكَ

رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو

حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِي كَلَامَهُمْ، وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِي بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِهِمْ

نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے راز و نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے

وَ إِنِّي أَسْتَأْذِنُكَ يَا رَبِّ أَوَّلاً، وَأَسْتَأْذِنُ رَسُولَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا

ثَانِياً، وَأَسْتَأْذِنُ خَلِيفَتَكَ الْإِمَامَ الْمَفْرُوضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ

رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام علیہ السلام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً:

الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ علیہ السلام اور عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا علیہ السلام اور پھر یہ پڑھے:

حسین بن علی علیہ السلام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

وَالْمَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِينَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثاً، أَأَدْخُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اور پھر ان فرشتوں سے جو اس بارگاہ کے نگہبان ہیں جو پر برکت ہے آیا میں اندر آجاؤں اے اللہ کے رسولؐ

أَأَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ أَأَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِينَ الْمُقِيمِينَ فِي هٰذَا

آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے مقرب ملائکہ جو قبر مطہر کے پاس

الْمَشْهَدِ فَأْذَنْ لِی یَا مَوْلَایَ فِی الدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لِأَحَدٍ مِنْ

مقیم ہیں پس اے میرے مولاؑ مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے ایسی بہترین اجازت جو آپ نے اپنے دوستوں میں

أَوْلِیَائِكَ، فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلاً لِذٰلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ لِذٰلِكَ ۔ برکت والی دہلیز کو بوسہ

کسی کو دی ہو پس اگر چہ میں اس کے لائق نہیں ہوں لیکن آپ اجازت دینے کے اہل ہیں

دے کر اندر جائے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِی سَبِیلِ اللّٰهِ، وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسولؐ خدا کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی، وَتُبْ عَلَیَّ إِنَّكَ أَنْتَ

ان پر اور ان کی آلؑ پر اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کہ بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے

التَّوَّابُ الرَّحِیمُ ۔

والا مہربان ہے۔

دوسرا اذن دخول یہ ہے جو علامہ مجلسیؒ نے اپنے علمائے اعلام کی قدیم کتابوں سے نقل کیا ہے۔ اور اسے سرداب مقدس یا کسی امامؑ کے حرم مبارک کے اندر داخل ہونے سے پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا، وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَهَا، وَمَعَالِمُ زَكَّیْتَهَا حَیْثُ

اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس آستانے کو عزت دی اور یہ مقام نصیحت ہے جسے تو نے چمکایا

أَظْهَرْتَ فِیهَا أَدِلَّةَ التَّوْحِیدِ وَأَشْبَاحَ الْعَرْشِ الْمَجِیدِ الَّذِینَ

تاکہ تو اس میں توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کی مثالیں ظاہر فرمائے کہ جن لوگوں کو تو نے نظم و نظام

اصْطَفَیْتَهُمْ مُلُوكاً لِحِفْظِ النِّظَامِ، وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَسَاءَ لِجَمِیعِ الْأَنَامِ،

کی حفاظت کیلیے حاکم بنایا انہیں ساری مخلوق کے لیے سردار مقرر کیا

وَبَعَثْتَهُمْ لِقِيامِ الْقِسْطِ فِى ابْتِداءِ الْوُجُودِ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ، ثُمَّ مَنَنْتَ
اور انہیں عدل وقسط قائم رکھنے کیلئے مامور فرمایا تا کہ آغاز کائنات سے قیامت تک یہ کام انجام دیں پھر تو نے ان پر
عَلَيْهِمْ بِاسْتِنابَةِ أَنْبِيائِكَ لِحِفْظِ شَرائِعِكَ وَأَحْكامِكَ فَأَكْمَلْتَ
یہ احسان کیا کہ انہیں اپنے نبیوں کا جانشین قرار دیا تا کہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے ان کو
بِاسْتِخْلافِهِمْ رِسالَةَ الْمُنْذِرِينَ كَما أَوْجَبْتَ رِياسَتَهُمْ فِى فِطَرِ
خلافت دے کر نبیوں کی رسالت کو کامل کردیا جیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب
الْمُكَلَّفِينَ، فَسُبْحانَكَ مِنْ إِلٰهٍ مَا أَرْأَفَكَ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْ مَلِكٍ
ولازم کردی ہے پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو بڑا عدل کرنے والا
مَا أَعْدَلَكَ حَيْثُ طابَقَ صُنْعُكَ مَا فَطَرْتَ عَلَيْهِ الْعُقُولَ، وَوافَقَ
بادشاہ ہے کیونکہ تیری بنائی ہوئی چیزیں عقل و خرد سے مطابقت رکھتی ہیں اور تیرا حکم ان اصولوں
حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهُ فِى الْمَعْقُولِ وَالْمَنْقُولِ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى تَقْدِيرِكَ
سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے معقولات ومنقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے ہر چیز کا بہترین
الْحَسَنِ الْجَمِيلِ، وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى قَضائِكَ الْمُعَلَّلِ بِأَكْمَلِ التَّعْلِيلِ،
اندازہ ٹھہرایا اور شکر تیرے لیے ہے کہ تو نے اپنے ہر فیصلے میں ایک قوی دلیل کو بنیاد بنایا ہے
فَسُبْحانَ مَنْ لَا يُسْأَلُ عَنْ فِعْلِهِ، وَلَا يُنازَعُ فِى أَمْرِهِ وَسُبْحانَ مَنْ
پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں ہوتا اور پاک ہے وہ جس نے
كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِداءِ خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى مَنَّ
رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا اور حمد اس اللہ کی ہے جس نے
عَلَيْنا بِحُكَّامٍ يَقُومُونَ مَقامَهُ لَوْ كانَ حاضِراً فِى الْمَكانِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا
اپنے قائم مقام حکام (انبیاء) کے تقرر سے ہم پر احسان کیا گر چہ وہ کسی جگہ محدود نہیں ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهِ الَّذِی شَرَّفَنا بِأَوْصِیاءَ یَحْفَظُونَ الشَّرایِعَ فِی کُلِّ الْأَزْمانِ، وَاللّٰهُ
جس نے انبیاء کے جانشینوں کے ذریعے ہمیں عزت دی جو ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے رہے اور

أَکْبَرُ الَّذِی أَظْهَرَهُمْ لَنا بِمُعْجِزاتٍ یَعْجُزُ عَنْها الثَّقَلانِ، لا حَوْلَ وَلا
بزرگتر ہے وہ اللہ جس نے ان کو ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر کہ جن کے مقابل جن وانس عاجز ہیں نہیں کوئی طاقت

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ الَّذِی أَجْرانا عَلَی عَوایِدِهِ الْجَمِیلَةِ فِی
وقوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا

الْأُمَمِ السَّالِفِینَ. اللّٰهُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالثَّناءُ الْعَلِیُّ کَما وَجَبَ لِوَجْهِکَ
اور سرفراز کیا ہے اے معبود! تیرے ہی لیے حمد ہے اور بہت تعریف اس پر کہ تو نے اپنی ذات میں ہمیشہ کا

الْبَقاءُ السَّرْمَدِیُّ، وَکَما جَعَلْتَ نَبِیَّنا خَیْرَ النَّبِیِّینَ، وَمُلُوکَنا أَفْضَلَ
جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور ہمارے ائمہ کو مخلوق میں

الْمَخْلُوقِینَ وَاخْتَرْتَهُمْ عَلَی عِلْمٍ عَلَی الْعالَمِینَ وَفِّقْنا لِلسَّعْیِ إِلَی أَبْوابِهِمُ
بہتر بنایا نیز علم ودانش سے انکو پوری کائنات سے منتخب کیا ہے ہمیں قیامت تک انکے آباد آستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق دی

الْعامِرَةِ إِلَی یَوْمِ الدِّینِ، وَاجْعَلْ أَرْواحَنا تَحِنُّ إِلَی مَوْطِئِ
ہماری روح کو ان کے قدموں میں جانے کا اشتیاق دے

أَقْدامِهِمْ، وَنُفُوسَنا تَهْوِی النَّظَرَ إِلَی مَجالِسِهِمْ وَعَرَصاتِهِمْ حَتَّی
ہماری جانوں کو ان کے درباروں اور صحنوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں

کَأَنَّنا نُخاطِبُهُمْ فِی حُضُورِ أَشْخاصِهِمْ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنْ سادَةٍ
تک کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزار ہیں اللہ کی رحمت ہو ان پر جو سردار،

غائِبِینَ، وَمِنْ سُلالَةٍ طاهِرِینَ، وَمِنْ أَئِمَّةٍ مَعْصُومِینَ. اللّٰهُمَّ فَأْذَنْ
غائب پاکیزہ خاندان اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں اے معبود! ہمیں ان بارگاہوں

لَنا بِدُخُولِ هذِهِ الْعَرَصاتِ الَّتِي اسْتَعْبَدْتَ بِزِيارَتِها أَهْلَ الْأَرَضِينَ

کے احاطہ میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کو تو نے زمین

وَالسَّمَاوَاتِ، وَأَرْسِلْ دُمُوعَنا بِخُشُوعِ الْمَهابَةِ، وَذَلِّلْ جَوارِحَنا

وآسمان والوں کیلئے ذریعہ عبادت قرار دیا اپنی ہیبت سے ہمارے آنسو رواں کردے اور ہمارے اعضا کو

بِذُلِّ الْعُبُودِيَّةِ وَفَرْضِ الطَّاعَةِ، حَتَّى نُقِرَّ بِمَا يَجِبُ لَهُمْ مِنَ

بندگی اور اطاعت کے لیے جھکا دے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا

الْأَوْصَافِ وَنَعْتَرِفَ بِأَنَّهُمْ شُفَعَاءُ الْخَلائِقِ إِذَا نُصِبَتِ الْمَوَازِينُ فِي يَوْمِ

اور مانیں اس بات کو کہ اس وقت وہ مخلوق کی شفاعت کرنے والے ہونگے جب روز قیامت کے اعمال کے وزن

الْأَعْرافِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلامٌ عَلَى عِبادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

سامنے آئیں گے اور حمد خدا کے لیے ہے اور سلام ہو اس کی برگزیدہ مخلوق محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

پھر چوکھٹ کا بوسہ دے اور گریہ کرتے ہوئے حرم میں داخل ہو جائے، یہی ان کی طرف سے اذن دخول ہے۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان تمام پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

یوم امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

جمعہ: یہ حضرت صاحب الزمان (عج) کا دن ہے اور انہیں سے منسوب ہے اور یہ وہی دن ہے جس دن آپ ظہور فرمائیں گے آپ کی زیارت یہ ہے

زیارت حضرت صاحب الزمان (عج)

السَّلامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِي خَلْقِهِ

آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں

السَّلامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَيُفَرَّجُ بِهِ عَنِ

آپ پر سلام ہو جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخائِفُ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ

کو کشادگی ملتی ہے آپ پر سلام ہو جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ

النَّاصِحُ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجاةِ، السَّلامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيَاةِ،

و سرپرست آپ پر سلام ہو اے کشتی نجات آپ پر سلام ہو اے چشمہ حیات

السَّلامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو آپؑ پر اور آپکے پاک و پاکیزہ خاندان پر

السَّلامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُورِ الْأَمْرِ السَّلامُ

آپ پر سلام ہو خدا اس امر کے ظہور او نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے آپؑ پر

عَلَيْكَ يَا مَوْلايَ أَنَا مَوْلاكَ عَارِفٌ بِأُولاكَ وَأُخْراكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ

سلام ہو اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں میں خدا کا قرب چاہتا

تَعَالَى بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ وَأَنْتَظِرُ ظُهُورَكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى يَدَيْكَ وَأَسْأَلُ

ہوں آپ کا اور آپکے خاندان کے وسیلے کا انتظار کرتا ہوں آپکے ظہور اور آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا اور خدا سے

اللّٰهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ لَكَ

سوال کرتا ہوں کہ وہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور مجھے آپ کا انتظار کرنے والوں

وَالتَّابِعِينَ وَالنَّاصِرِينَ لَكَ عَلَى أَعْدائِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي

اور پیروی کرنے والوں اور آپ کے دشمنوں کے مقابل آپ کے مددگاروں اور آپ کے سامنے شہید ہونے والے

جُمْلَةِ أَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلَى

آپ کے دوستوں میں سے قرار دے اے میرے آقا اے صاحب زمانؑ آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اور آپؑ کے

آلِ بَيْتِكَ، هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ

اہل خاندانؑ پر یہ جمعہ کا دن ہے جو آپؑ کا دن ہے جس میں آپؑ کے ظہور اور آپؑ کے ذریعے

لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ وَأَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ

مومنوں کی آسودگی کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید ہے اور اے میرے آقا میں آج کے

وَجَارُكَ، وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْكِرَامِ، وَمَأْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ

دن آپ کی پناہ میں ہوں اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے

وَالْإِجَارَةِ فَأَضِفْنِي وَأَجِرْنِي صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ

اور پناہ دینے پر مامور ہیں بس مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر خدا تعالیٰ

الطَّاهِرِينَ

کی رحمتیں ہوں

نزيلك حيث ماا تجهت ركابي وَضيفك حيث كنت من البلاد

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپ کا مہمان ہوں

دیگر زیارت امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

اس ضمن میں آپ (ع) نے یہ بھی فرمایا کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

سَلَامٌ عَلَى آلِ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَرَبَّانِيَّ آيَاتِهِ

سلام ہو اولاد پیغمبرؐ پر آپ پر سلام ہو اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان

السَّلامُ عَلَيْكَ يَا بابَ اللّٰهِ وَدَيَّانَ دِينِهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے آپ پر سلام ہو اے خدا کے نائب

وَناصِرَ حَقِّهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَدَلِيلَ إِرادَتِهِ السَّلامُ عَلَيْكَ

اور حق کے مددگار آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اور اس کے ارادے کے مظہر سلام ہو آپ پر

يَا تالِيَ كِتابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمانِهِ السَّلامُ عَلَيْكَ فِي آناءِ لَيْلِكَ وَأَطْرافِ

اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے آپ پر سلام ہو رات کے اوقات میں اور دن کی ہر

نَهارِكَ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا مِيثاقَ

گھڑی میں آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے وہ

اللّٰهِ الَّذِي أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِي ضَمِنَهُ

عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا آپ پر سلام ہو اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے

السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ وَالْغَوْثُ

آپ پر سلام ہو کہ آپ ہیں گاڑا ہوا علم، ہیں سپرد شدہ دانش، دادرس

وَالرَّحْمَةُ الْواسِعَةُ وَعْداً غَيْرَ مَكْذُوبٍ السَّلامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقُومُ

کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ ہیں جو جھوٹا نہیں آپ پر سلام ہو جب آپ قیام کریں گے

السَّلامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْعُدُ السَّلامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَأُ وَتُبَيِّنُ السَّلامُ

آپ پر سلام ہو جب منتظر بیٹھے ہیں آپ پر سلام ہو جب آپ قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں سلام ہو

عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّي وَتَقْنُتُ السَّلامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ السَّلامُ

آپ پر جب آپ نماز گزاریں اور قنوت پڑھیں آپ پر سلام ہو جب آپ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ حِينَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ السَّلامُ عَلَيْكَ حِينَ تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ السَّلامُ

آپ پر جب آپ ذکر الہیٰ کریں آپ پر سلام ہو جب حمد و استغفار کریں سلام ہو

عَلَيْكَ حِينَ تُصْبِحُ وَتُمْسِى السَّلامُ عَلَيْكَ فِى اللَّيْلِ إِذا يَغْشى

آپ پر جب آپ صبح اور شام کریں اور تسبیح بجا لائیں آپ پر سلام ہو رات میں جب وہ چھا جائے

وَالنَّهارِ إِذا تَجَلَّى السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الإِمامُ الْمَأْمُونُ السَّلامُ عَلَيْكَ

اور دن میں جب روشن ہو جائے آپ پر سلام ہو اے محفوظ امام سلام ہو آپ پر

أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ السَّلامُ عَلَيْكَ بِجَوامِعِ السَّلامِ أُشْهِدُكَ يَا

جس کے آنے کی آرزو ہے آپ پر سلام ہو ہر طبقے کی طرف سے سلام، میں آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں اے

مَوْلاىَ أَنِّى أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً

میرے آقا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا حَبِيبَ إِلَّا هُوَ وَأَهْلُ هُوَأُشْهِدُكَ يَا مَوْلاىَ أَنَّ عَلِيّاً

اسکے بندے اور رسول ہیں سوائے انکے کوئی حبیب نہیں اور انکے اہلبیتؑ کے آپکو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ علیؑ

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ

امیر المؤمنین اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں حسینؑ اس کی حجت ہیں اور علیؑ ابن

الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ

الحسینؑ اس کی حجت اور محمدؐ ابن علیؑ اس کی حجت اور جعفرؑ ابن محمدؑ اس کی حجت ہیں

وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسى حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں محمدؑ بن علیؑ

حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

اس کی حجت ہیں علیؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں حسنؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ

حُجَّةُ اللَّهِ أَنْتُمُ الأَوَّلُ وَالآخِرُ وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا

خدا کی حجت ہیں آپؑ ہی ہیں اول و آخر اور آپؑ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانا کچھ نفع

يَنْفَعُ نَفْساً إِيمانُها لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمانِها

نہ دیگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیئے ہوں

خَيْراً وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ ناكِراً وَنَكِيراً حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ

اور یقیناً موت حق ہے منکر و نکیر حق ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق اور

وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّراطَ حَقٌّ وَالْمِرْصادَ حَقٌّ وَالْمِيزانَ حَقٌّ

مردوں کا اٹھنا حق ہے، بے شک صراط سے گزرنا حق، نگرانی ہونا حق اور اعمال کا تولا جانا حق ہے،

وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيدَ

حشر حق ہے، حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ اور وعید حق ہے

بِهِما حَقٌّ. يا مَوْلايَ شَقِيَ مَنْ خالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ أَطاعَكُمْ فَاشْهَدْ

اے میرے سردار آپؑ کا مخالف بد بخت ہے اور آپؑ کا پیروکار نیک بخت ہے پس میں گواہی دیتا ہوں

عَلَى ما أَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَأَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيءٌ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ ما

اس کی جس کی آپ نے گواہی دی میں آپؑ کا حبدار اور آپؑ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے

رَضِيتُمُوهُ وَالْباطِلُ ما أَسْخَطْتُمُوهُ وَالْمَعْرُوفُ ما أَمَرْتُمْ بِهِ وَالْمُنْكَرُ

آپؑ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپؑ ناخوش ہوں نیکی وہ ہے جس کا آپؑ حکم دیں اور برائی وہ ہے

ما نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِي مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ

جس سے آپؑ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کے رسولؐ پر

وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُمْ يا مَوْلايَ أَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَنُصْرَتِي مُعَدَّةٌ

اور امیر المومنینؑ پر اور آپؑ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں اسطرح آپؑ کے پہلے اور آخری پر اور میری نصرت آپؑ کیلئے

لَكُمْ وَمَوَدَّتِي خالِصَةٌ لَكُمْ آمِينَ آمِينَ.

حاضر ہے میری دوستی آپؑ کے لیے خالص ہے قبول فرما، قبول فرما

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُورِكَ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ اپنے نبی محمدؐ پر رحمت فرما جو رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ ہیں

وَأَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي نُورَ الْيَقِينِ وَصَدْرِي نُورَ الْإِيمَانِ وَفِكْرِي نُورَ

اور یہ کہ میرے دل کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھردے اور میرے ذہن کو روشن نیتوں

النِّيَّاتِ وَعَزْمِي نُورَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِي نُورَ الْعَمَلِ وَلِسَانِي نُورَ الصِّدْقِ

میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور عمل میری زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے بصیرتوں کے نور

وَدِينِي نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِي نُورَ الضِّيَاءِ وَسَمْعِي نُورَ

سے پر کر دے میری آنکھ کو نور ضیاء سے میرے کان کو نور دانش

الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِي نُورَ الْمُوَالاةِ لِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَتَّى

اور میری دوستی کو محمد و آل محمد علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے حتی کہ

أَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِيثَاقِكَ فَتُغَشِّيَنِي رَحْمَتَكَ يَا وَلِيُّ يَا

تجھ سے ملاقات کروں جبکہ تیرے عہد و پیماں کو پورا کیا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے اے ولی اے تعریف والے

حَمِيدُ. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِي أَرْضِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي

اے معبود محمد مہدیؑ پر درود و رحمت فرما جو تیری زمین میں تیری حجت، تیرے شہروں میں تیرے خلیفہ،

بِلَادِكَ وَالدَّاعِي إِلَى سَبِيلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالثَّائِرِ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ

تیرے راستے کیطرف بلانے والے، تیری عدالت پر قائم رہنے والے، تیرے حکم سے بدلہ لینے والے، مومنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ وَبَوَارِ الْكَافِرِينَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ

ولی، کافروں کے لیے پیام موت، تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے

بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِي أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ

حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے جو تیری زمین میں تیرا کلمہ کامل وہ تیرے فرامین کے نگہبان

وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدَى وَنُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى

اور تیرے جبروت سے خوف زدہ ہیں، خیر خواہ ولی، نجات دلانے والی کشتی، ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں

وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدَى وَمُجَلِّي الْعَمَى الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلاً

قمیص اور چادر پہننے والوں میں بہترین اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں جو زمین کو

وَقِسْطاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللّٰهُمَّ

عدل و انصاف سے پر کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہو گی بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ

اے معبود اپنے ولی اور اپنے اولیاء کے (نسل در نسل) فرزند پر رحمت نازل فرما جن کی اطاعت تو نے لازم فرمائی

حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً. اللّٰهُمَّ انْصُرْهُ

ان کا حق واجب کیا اور ان سے پلیدی کو دور کیا انہیں پاک رکھا اور خوب پاک۔ اے معبود

وَانْتَصِرْ بِهِ لِدِينِكَ وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِيَائَكَ وَأَوْلِيَائَهُ وَشِيعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ

امام زمانؑ کی مدد کر ان کے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں، ان کے دوستوں شیعوں

وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ. اللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ

اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں سے قرار دے اے معبود بچائے رکھ انکو ہر باغی اور سرکش کے شر سے اور اپنی

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے

وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآلَ

ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر کے اپنے

رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ

رسولؐ اور انکی آلؑ کی حفاظت کر ان امام آخرؑ کے ذریعے عدل کو ظاہر کر اور نصرت دے کر انکو قوی بنا ان کے ناصروں کی

خاذِلِيهِ وَاقْصِمْ قاصِمِيهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ

مدد فرما ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ گئے ان کو کمزور کرنیوالوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو

وَالْمُنافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كانُوا مِنْ مَشارِقِ الْأَرْضِ

زیر کر ان کی تلوار سے کافروں، منافقوں اور سارے بے دینوں کو قتل کرا دے وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں

وَمَغارِبِها بَرِّها وَبَحْرِها وَامْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلاً وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ

اور اس کے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں میں ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصارِهِ وَأَعْوانِهِ

اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو غالب کر دے اور اے معبود مجھے امام مہدیؑ کے مدد گاروں،

وَأَتْباعِهِ وَشِيعَتِهِ وَأَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلامُ ما يَأْمُلُونَ

انکے ساتھیوں، ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے قرار دے اور آل محمدؐ کے بارے میں جسکی وہ تمنا رکھتے

وَفِي عَدُوِّهِمْ ما يَحْذَرُونَ إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ يا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ يا

ہیں اور انکے دشمنوں میں جس سے وہ دور رہتے ہیں میرے لیے آشکار فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے صاحب جلال و بزرگی اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت دیگر امام آخر الزماں (عج)

علما حق نے معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلامُ عَلَيْكَ يا خَلِيفَةَ اللّٰهِ وَخَلِيفَةَ آبائِهِ الْمَهْدِيِّينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا

سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے نائب اور اپنے ہدایت یافتہ بزرگان کے نائب سلام ہو آپؑ پر اے

وَصِیَّ الْاَوْصِیاءِ الْماضِینَ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا حافِظَ اَسْرارِ رَبِّ

تمام گزشتہ اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرودگار جہاں کے اسرار کے

الْعالَمِینَ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّةَ اللّٰهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجِبِینَ السَّلامُ

محافظ سلام ہو آپ پر کہ خدا نے اپنے نیک برگزیدہ بندوں میں سے آپ کو باقی رکھا سلام ہو

عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَنْوارِ الزَّاهِرَةِ السَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَعْلامِ الْباهِرَةِ

آپ پر اے ان کے فرزند جو چمکتے ہوئے نور ہیں سلام ہو آپ پر اے ان کے فرزند جو لہراتے ہوئے جھنڈے ہیں

السَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْعُلُومِ

آپ پر سلام ہو اے ان کے فرزند جن کی عترت پاک ہے آپ پر سلام ہو اے علوم نبوی کے گنج گراں

النَّبَوِیَّةِ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا بابَ اللّٰهِ الَّذِی لَا یُؤْتی اِلَّا مِنْهُ السَّلامُ

مایہ سلام ہو آپ پر اے دروازہ الٰہی کہ جس کے بغیر کوئی اندر نہیں آ سکتا سلام ہو

عَلَیْکَ یَا سَبِیلَ اللّٰهِ الَّذِی مَنْ سَلَکَ غَیْرَهُ هَلَکَ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا ناظِرَ

آپ پر اے خدا کی وہ راہ جو اسے چھوڑ کے چلے وہ تباہ ہو جاتا ہے آپ پر سلام ہو اے درخت طوبی

شَجَرَةِ طُوبی وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهی السَّلامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِی لَا

اور سدرۃ المنتہیٰ کو دیکھنے والے آپ پر سلام ہو اے خدا کے وہ نور جو بجھتا نہیں

یُطْفَاُ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ الَّتِی لَا تَخْفی السَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی وہ حجت جو چھپتی نہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی

اللّٰهِ عَلی مَنْ فِی الْاَرْضِ وَالسَّماءِ السَّلامُ عَلَیْکَ سَلامَ مَنْ عَرَفَکَ

حجت ہیں ہر موجود پر جو زمین و آسمان میں ہے آپ پر سلام ہو اس کا سلام جس نے آپ کو پہچانا

بِما عَرَّفَکَ بِهِ اللّٰهُ وَنَعَتَکَ بِبَعْضِ نُعُوتِکَ الَّتِی اَنْتَ اَهْلُها وَفَوْقَها

ایسے جیسے خدا نے آپ کی معرفت کرائی اور آپ کے وہ اوصاف گنوائے جن کے آپ اہل ہیں بلکہ ان سے بلند ہیں

أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ مَضَى وَمَنْ بَقِيَ وَأَنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْغالِبُونَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حجت ہیں اس پر جو گزر گئے اور جو باقی ہیں بے شک آپ کا گروہ فتح مند ہے

وَأَوْلِيائَكَ هُمُ الْفائِزُونَ وَأَعْدائَكَ هُمُ الْخاسِرُونَ وَأَنَّكَ خازِنُ كُلِّ

آپکے دوست کامیابی پانے والے اور آپ کے دشمن نقصان اٹھانے والے ہیں یقیناً آپ تمام علوم کے خزینہ دار،

عِلْمٍ وَفاتِقُ كُلِّ رَتْقٍ وَمُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَمُبْطِلُ كُلِّ باطِلٍ رَضِيتُكَ يا

ہر گتھی سلجھانے والے، ہر حق کو ظاہر کرنے والے، ہر باطل کو غلط ثابت کرنے والے ہیں میں خوش ہوں اے

مَوْلايَ إِماماً وَهادِياً وَوَلِيّاً وَمُرْشِداً لا أَبْتَغِي بِكَ بَدَلاً وَلا أَتَّخِذُ

میرے آقا کہ آپ امام ہیں رہبر ہیں ولی ہیں اور رہنما ہیں میں آپکے سوا کسی کا خواہش مند نہیں ہوں اور آپکے علاوہ کسی کو

مِنْ دُونِكَ وَلِيّاً أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِي لا عَيْبَ فِيهِ وَأَنَّ

اپنا سرپرست نہیں بناتا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ محکم حق ہیں جس میں کوئی خامی نہیں اور آپ کے بارے میں

وَعْدَ اللّهِ فِيكَ حَقٌّ لا أَرْتابُ لِطُولِ الْغَيْبَةِ وَبُعْدِ الْأَمَدِ وَلا أَتَحَيَّرُ مَعَ

خدا کا وہ وعدہ سچا ہے اور میں آپ کی طویل غیبت اور مدت دراز میں شک نہیں لاتا اور میں سرگرداں نہیں

مَنْ جَهِلَكَ وَجَهِلَ بِكَ مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ لِأَيَّامِكَ وَأَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِي لا

اسطرح جو آپکو اور آپکے مقام کو نہیں جانتا بلکہ میں آپکے عہد کی امید و انتظار رکھتا ہوں آپ شفاعت کرنے والے ہیں

تُنازَعُ وَالْوَلِيُّ الَّذِي لا تُدافَعُ ذَخَرَكَ اللّهُ لِنُصْرَةِ الدِّينِ وَإِعْزازِ

اس میں اختلاف نہیں اور وہ ولی ہیں جو دور نہیں ہوتے خدا نے آپکو اپنے دین کی نصرت، مومنوں کی عزت و حرمت

الْمُؤْمِنِينَ وَالانْتِقامِ مِنَ الْجاحِدِينَ الْمارِقِينَ أَشْهَدُ أَنَّ بِوِلايَتِكَ

اور ضدی جاہل دشمنوں سے انتقام لینے کیلئے محفوظ کر رکھا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکی ولایت کے ذریعے اعمال

تُقْبَلُ الْأَعْمالُ وَتُزَكَّى الْأَفْعالُ وَتُضاعَفُ الْحَسَناتُ وَتُمْحَى

قبول ہوتے ہیں، کاموں میں پاکیزگی آتی ہے، نیکیاں دگنی ہو جاتی ہے اور برائیاں

السَّیِّئاتُ فَمَنْ جاءَ بِوِلایَتِكَ وَاعْتَرَفَ بِإمامَتِكَ قُبِلَتْ أعْمالُهُ

مٹ جاتی ہیں پس جو آپکی ولایت پر اعتقاد اور آپکی امامت پر یقین کیساتھ آئے اس کے اعمال قبول ہوتے ہیں

وَصُدِّقَتْ أقْوالُهُ وَتَضاعَفَتْ حَسَناتُهُ وَمُحِیَتْ سَیِّئاتُهُ وَمَنْ عَدَلَ

اسکے اقوال میں سچائی آتی ہے اسکی نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور اسکی برائیاں مٹ جاتی ہیں مگر جو آپکی ولایت سے برگشتہ ہو

عَنْ وِلایَتِكَ وَجَهِلَ مَعْرِفَتَكَ وَاسْتَبْدَلَ بِكَ غَیْرَكَ کَبَّهُ اللّٰهُ عَلَی

آپ کی معرفت نہ رکھتا ہو اور آپ کی جگہ کسی اور کو مانتا ہو تو خدا اسے منہ کے بل آگ

مَنْخَرِهِ فِی النّارِ وَلَمْ یَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ عَمَلاً وَلَمْ یُقِمْ لَهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ وَزْناً

میں ڈالے گا خدا اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا اور روز قیامت اس کے اعمال کا وزن نہیں کرے گا

أُشْهِدُ اللّٰهَ وَأُشْهِدُ مَلائِکَتَهُ وَأُشْهِدُكَ یا مَوْلایَ بِهٰذا ظاهِرُهُ کَباطِنِهِ

میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور گواہ بناتا ہوں اسکے فرشتوں کو اور گواہ بناتا ہوں آپکو اے میرے آقا اس پر کہ میرا ظاہر میرے باطن

وَسِرُّهُ کَعَلانِیَتِهِ وَأنْتَ الشّاهِدُ عَلَی ذٰلِكَ وَهُوَ عَهْدِی إلَیْكَ وَمِیثاقِی

جیسا اور پوشیدہ آشکار جیسا ہے اور آپ اس بات کے گواہ ہیں اور وہ آپ سے میرا عہد اور آپکے سامنے میرا پیمان

لَدَیْكَ إذْ أنْتَ نِظامُ الدِّینِ وَیَعْسُوبُ الْمُتَّقِینَ وَعِزُّ الْمُوَحِّدِینَ

کیونکہ آپ دین کے نگہدار پرہیز گاروں کے سردار اور توحید پرستوں کی عزت ہیں

وَبِذٰلِكَ أمَرَنِی رَبُّ الْعالَمِینَ فَلَوْ تَطاوَلَتِ الدُّهُورُ وَتَمادَتِ

اس کا حکم مجھے جہانوں کے پروردگار نے دیا پس اگر زمانے دراز ہوجائیں اور عمریں طویل ہو جائیں

الْأعْمارُ لَمْ أزْدَدْ فِیكَ إلاَّ یَقِیناً وَلَكَ إلاَّ حُبّاً وَعَلَیْكَ إلاَّ مُتَّکَلاً

تو بھی آپ کے بارے میں یقین بڑھے گا اور آپ کی محبت زیادہ ہو گی آپ پر بھروسہ

وَمُعْتَمَداً وَلِظُهُورِكَ إلاَّ مُتَوَقَّعاً وَمُنْتَظَراً وَلِجِهادِی بَیْنَ یَدَیْكَ

اور اعتماد بڑھے گا میں آپ کے ظہور کی امید وانتظار کروں گا میں آپ کی معیت میں جہاد کے لیے آمادہ رہوں گا

مُتَرَقِّباً فَأَبْذُلُ نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَجَمِيعَ مَا خَوَّلَنِي رَبِّي
تاکہ میں اپنی جان اپنا مال اپنی اولاد اپنا کنبہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے وہ آپ کے سامنے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَالتَّصَرُّفَ بَيْنَ أَمْرِكَ وَنَهْيِكَ مَوْلَايَ فَإِنْ أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ
پیش کروں اور آپ کے امر اور نہی کی حد میں رہوں اے میرے آقا پس اگر میں نے پالیا آپ کے روشن دنوں

الزَّاهِرَةَ وَأَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَا أَنَاذَا عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ أَمْرِكَ
اور آپ کے لہراتے جھنڈوں کو تو میں آپ کا غلام ہوں آپ کا امر اور نہی کو ماننے والا

وَنَهْيِكَ أَرْجُو بِهِ الشَّهَادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ فَإِنْ
اور اس بات کا خواہاں کہ آپ کے سامنے شہادت پاؤں اور آپ کے حضور کامیاب ہوں میرے مولا اگر

أَدْرَكَنِي الْمَوْتُ قَبْلَ ظُهُورِكَ فَإِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ وَبِآبَائِكَ الطَّاهِرِينَ
آپ کے ظہور سے پہلے مجھے موت آجائے تو بے شک میں وسیلہ بناتا ہوں آپ کو اور آپ کے پاک بزرگان

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ
کو خدا کے حضور اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور یہ کہ آپ کے ظہور کے

لِي كَرَّةً فِي ظُهُورِكَ وَرَجْعَةً فِي أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِي
وقت مجھے زندہ کرے اور آپ کے دور میں مجھے واپس لائے تاکہ آپ کی اطاعت سے اپنی مراد کو پہنچوں

وَأَشْفِيَ مِنْ أَعْدَائِكَ فُؤَادِي مَوْلَايَ وَقَفْتُ فِي زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ
اور دشمنوں کی نابودی سے اپنا دل ٹھنڈا کروں میرے مولا آپکی زیارت کے لیے کھڑا ہوں جیسے کھڑے ہوتے ہیں

الْخَاطِئِينَ النَّادِمِينَ الْخَائِفِينَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدِ اتَّكَلْتُ
خطا کار شرمسار کہ جو جہانوں کے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً میں اعتماد کرتا ہوں

عَلَى شَفَاعَتِكَ وَرَجَوْتُ بِمُوَالَاتِكَ وَشَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوبِي وَسَتْرَ
آپکی شفاعت پر اور امیدوار ہوں بوجہ آپکی محبت کے اور آپکی شفاعت سے میرے گناہ مٹ جائیں گے میرے

عُیُوبِی وَمَغْفِرَةَ زَلَلِی فَكُنْ لِوَلِیِّكَ یَا مَوْلَایَ عِنْدَ تَحْقِیقِ أَمَلِهِ

عیب چھپ جائیں گے اور میری خطائیں معاف ہو جائیں گی اپنے موالی کا ساتھ دیں اے میرے مولا تا کہ اس کی

وَاسْأَلِ اللّٰهَ غُفْرَانَ زَلَلِهِ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَتَمَسَّكَ بِوِلَایَتِكَ وَتَبَرَّأَ

آرزو بر آئے اور خدا سے دعا کریں کہ خدا اسکی خطائیں معاف کرے کہ وہ آپکے دامن سے وابستہ ہے آپکی ولایت کا

مِنْ أَعْدَائِكَ. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْجِزْ لِوَلِیِّكَ مَا وَعَدْتَهُ

سہارا لیتا ہے اور آپکے دشمنوں سے بیزار ہے اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور تو نے اپنے ولی سے جو وعدہ

اللّٰهُمَّ أَظْهِرْ كَلِمَتَهُ وَأَعْلِ دَعْوَتَهُ وَانْصُرْهُ عَلَى عَدُوِّهِ وَعَدُوِّكَ

کیا اور پورا فرما اے معبود عیاں فرما انکے قول کو اور عام کر انکی دعوت کو مدد دے انہیں انکے اور اپنے دشمن کے خلاف

یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَظْهِرْ كَلِمَتَكَ

اے جہانوں کے پرودگار اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ظاہر فرما اپنے کامل تر کلمہ کو

التَّامَّةَ وَمُغَیَّبَكَ فِی أَرْضِكَ الْخَائِفَ الْمُتَرَقِّبَ. اللّٰهُمَّ انْصُرْهُ نَصْراً

جو تیری زمین پر پوشیدہ و غائب اور حالت خوف میں منتظر ہے اے معبود اس کی مدد کر جس سے

عَزِیزاً وَافْتَحْ لَهُ فَتْحاً یَسِیراً اللّٰهُمَّ وَأَعِزَّ بِهِ الدِّینَ بَعْدَ الْخُمُولِ

وہ غالب رہے اور اسے کامیابی دے آسانی کے ساتھ اے معبود اس کے ہاتھوں دین کو غلبہ دے جب وہ کمزور ہو

وَأَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ الْأُفُولِ وَأَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ بِهِ الْغُمَّةَ.

اسکے ذریعے حق کو ظاہر فرما جب وہ پوشیدہ ہو اسکے ذریعے تاریکی کو روشنی میں بدل دے اسکے ذریعے باطل کا پردہ ہٹا دے

اللّٰهُمَّ وَآمِنْ بِهِ الْبِلَادَ وَاهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اللّٰهُمَّ امْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلاً

اے معبود امام العصرؑ کے ذریعے شہروں کو امن عطا کر اور بندوں کو ہدایت دے اے معبود انکے ذریعے زمین کو عدل و

وَقِسْطاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً إِنَّكَ سَمِیعٌ مُجِیبٌ. السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

انصاف سے بھر دے جیسے وہ ظلم و زیادتی سے بھر چکی ہے بے شک تو سننے والا قبول کرنے والا ہے آپ پر سلام ہو اے

وَلِيَّ اللّٰهِ أذَنْ لِوَلِيِّكَ فِي الدُّخُولِ إِلَى حَرَمِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

ولی خدا اجازت دیں اپنے محبّ کو کہ وہ آپ کے حرم میں داخل ہو خدا کا درود ہو آپ پر

وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

اور آپ کے پاک وپاکیزہ آباء پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

اس کے بعد اس سرداب میں داخل ہو جائے جہاں امام العصرؑ غائب ہوئے تھے دونوں دروازوں کے درمیان کھڑے ہو کر اور دروازوں کو اپنے ہاتھ سے پکڑے اور اس طرح کھانسے جیسے اندر آنے کی اجازت لینے والا شخص کھانسا کرتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور نیچے کی طرف سرداب میں آہستہ سے اترتا جائے جب ایک برآمدہ نما کھلی جگہ پر پہنچے تو وہاں دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور اللہ

الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَعَرَّفَنَا أَوْلِيَائَهُ وَأَعْدَائَهُ وَوَفَّقَنَا

کیلئے ہی حمد ہے حمد ہے خدا کیلئے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی ہمیں اپنے دوستوں اور اپنے دشمنوں کی پہچان کرائی اور ہمیں ائمہؑ کی

لِزِيَارَةِ أَئِمَّتِنَا وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْمُعَانِدِينَ النَّاصِبِينَ وَلَا مِنَ الْغُلَاةِ

زیارت کی توفیق دی اس نے ہمیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں میں نہیں رکھا نہ غالیوں اور مفوضہ میں داخل کیا

الْمُفَوِّضِينَ وَلَا مِنَ الْمُرْتَابِينَ الْمُقَصِّرِينَ. اَلسَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللّٰهِ

اور نہ شک کرنے والوں شان گھٹانے والوں میں قرار دیا سلام ہو ولی خدا

وَابْنِ أَوْلِيَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُدَّخَرِ لِكَرَامَةِ أَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَبَوَارِ

اور اولیاء خدا کے فرزند پر سلام ہو اس ذخیرہ پر جو دوستان خدا کی عزت اور دشمنوں کی نابودی

أَعْدائِهِ السَّلامُ عَلَى النورِ الَّذِی أَرادَ أَہْلُ الْكُفْرِ إِطْفائَهُ فَأَبَى اللّٰهُ

کا ذریعہ ہے سلام ہو اس نور پر کہ اہل کفر جسے بجھانے پر آمادہ ہوئے تو خدا نے انہیں روکا

إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ بِكُرْہِہِمْ وَأَيَّدَهُ بِالْحَياةِ حَتَّى يُظْہِرَ عَلَى يَدِهِ الْحَقَّ

تاکہ انکی ناپسندی کے باوجود اس نور کو کامل کرے اسے زندہ رکھ کر قوت دے حتی کہ اسکے ہاتھ پر اور دشمنوں کے باوجود

بِرَغْمِہِمْ أَشْہَدُ أَنَّ اللّٰهَ اصْطَفاكَ صَغِيراً وَأَكْمَلَ لَكَ عُلُومَهُ كَبِيراً

حق ظاہر ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کو بچپن ہی میں چنا اور اپنے تمام علوم آپ کو عطا کیے

وَأَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ حَتّى تُبْطِلَ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوتَ. اللّٰہُمَّ صَلِّ

اور بے شک آپ زندہ ہیں مریں گے نہیں جب تک بت پرست و سرکش کو تباہ نہ کر دیں اے معبود

عَلَيْهِ وَعَلَى خُدَّامِهِ وَأَعْوانِهِ عَلَى غَيْبَتِهِ وَنَأْيِهِ وَاسْتُرْهُ سَتْراً عَزِيزاً

مہدیؑ پر رحمت فرما انکے خدمتگاروں پر انکے ساتھیوں پر اور ان کی غیبت و دوری پر ان کو عزت کے ساتھ پوشیدہ رکھ

وَاجْعَلْ لَهُ مَعْقِلاً حَرِيزاً وَاشْدُدِ اللّٰہُمَّ وَطْأَتَكَ عَلَى مُعانِدِيهِ

اور انہیں محفوظ جگہ پر پناہ دے اور اے معبود ان کے ہاتھوں ان کے دشمنوں پر سختی کر

وَاحْرُسْ مَوالِيهِ وَزايِرِيهِ. اللّٰہُمَّ كَما جَعَلْتَ قَلْبِي بِذِكْرِهِ مَعْمُوراً

اور ان کے دوستوں اور زائروں کو تحفظ دے اے معبود جس طرح تو نے میرے دل کو ان کے ذکر سے آباد کیا

فَاجْعَلْ سِلاحِي بِنُصْرَتِهِ مَشْہُوراً وَإِنْ حالَ بَيْنِي وَبَيْنَ لِقايِهِ الْمَوْتُ

پس میرے ہتھیاروں کو ان کی مدد میں رواں کر دے اور اگر میری موت مجھے ان سے نہ ملنے دے جسے تو نے

الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى عِبادِكَ حَتْماً وَأَقْدَرْتَ بِهِ عَلَى خَلِيقَتِكَ رَغْماً

اپنے بندوں کے لیے لازم بنا رکھا اور تو نے مخلوق کی مرضی کے خلاف موت کو اس پر

فَابْعَثْنِي عِنْدَ خُرُوجِهِ ظاہِراً مِنْ حُفْرَتِي مُؤْتَزِراً كَفَنِي حَتَّى أُجاہِدَ

حاوی کیا ہے تو بھی امامؑ کے خروج کے وقت مجھے کفن سمیت میری قبر سے اٹھانا تا کہ میں ان کے رو برو

بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّفِّ الَّذِي أَثْنَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ فِي كِتابِكَ فَقُلْتَ كَأَنَّهُمْ

اس صف میں جہاد کروں جس کی تو نے اپنی کتاب میں تعریف فرمائی ہے جسے تو نے کہا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار کی

بُنْيانٌ مَرْصُوصٌ. اللّٰهُمَّ طالَ الانْتِظارُ وَشَمِتَ بِنَا الْفُجَّارُ وَصَعُبَ

طرح ثابت قدم ہیں اے معبود انتظار طویل ہو گیا بدکار ہم پر زیادتی کرتے ہیں جن سے بدلہ لینا

عَلَيْنَا الانْتِصارُ اللّٰهُمَّ أَرِنا وَجْهَ وَلِيِّكَ الْمَيْمُونِ فِي حَياتِنا وَبَعْدَ

ہمارے لیے مشکل ہے اے معبود ہمیں اس زندگی میں اور موت کے بعد اپنے ولیؑ کا مبارک چہرہ دکھا دے

الْمَنُونِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَدِينُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ بَيْنَ يَدَيْ صاحِبِ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ

اے معبود میں معتقد ہوں کہ رجعت واقع ہو گی اس صاحب بارگاہ کے عہد میں المدد المدد

الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ يَا صاحِبَ الزَّمانِ قَطَعْتُ فِي وُصْلَتِكَ الْخُلَّانَ

المدد اے امامؑ وقت آپ سے ملاقات کی خاطر میں دوستوں سے جدا ہوا ہوں

وَهَجَرْتُ لِزِيارَتِكَ الْأَوْطانَ وَأَخْفَيْتُ أَمْرِي عَنْ أَهْلِ الْبُلْدانِ

آپ کی زیارت کے لیے وطن چھوڑا ہے اور اپنے معاملے کو شہروں کے لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے

لِتَكُونَ شَفِيعاً عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي وَإِلَى آبائِكَ وَمَوالِيَّ فِي حُسْنِ

تا کہ آپ اپنے اور میرے رب کے سامنے میری شفاعت کریں اپنے بزرگوں اور میرے آقاؤں سے سفارش کریں

التَّوْفِيقِ لِي وَإِسْباغِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَسَوْقِ الْإِحْسانِ إِلَيَّ اللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ میرے لیے بہترین توفیق بالا تر نعمتوں اور لگا تار مہربانیوں کی دعا کریں اے معبود

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَصْحابِ الْحَقِّ وَقادَةِ الْخَلْقِ وَاسْتَجِبْ مِنِّي

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما جو حق کے حامل اور مخلوق کے رہبر ہیں اور جو دعا میں نے مانگی ہے

مَا دَعَوْتُكَ وَأَعْطِنِي مَا لَمْ أَنْطِقْ بِهِ فِي دُعائِي مِنْ صَلاحِ دِينِي

قبول فرما وہ بھی عطا کر جو میں نے اپنی دعا میں طلب نہیں کیا دین و دنیا کی بہتری

وَدُنْيَایَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ.

میں سے کہ بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور خدا محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ پر رحمت کرے

اب صفہ میں چلا جائے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِي فِنَاءِ وَلِيِّكَ الْمَزُورِ الَّذِي فَرَضْتَ طَاعَتَهُ عَلَى

اے معبود تیرا یہ بندہ تیرے ولیؑ کے آستان کی زیارت کر رہا ہے اس امامؑ کی زیارت جس کی اطاعت تو نے ہر غلام و

الْعَبِيدِ وَالْاَحْرَارِ وَأَنْقَذْتَ بِهِ أَوْلِيَائَكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

آزاد پر فرض کی اور جن کے ذریعے تیرے دوست عذاب جہنم سے چھوٹیں گے اے معبود اسے میری مقبول زیارت

زِيَارَةً مَقْبُولَةً ذَاتَ دُعَاءٍ مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ

قرار دے جس میں دعا قبول ہو جائے جو تیرے ولی کی تصدیق کرنے والے نے کی ہے جس میں کوئی شک

اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ بِهِ وَلَا بِزِيَارَتِهِ وَلَا تَقْطَعْ أَثَرِي مِنْ

نہیں اے معبود اسے میری آخری حاضری و زیارت قرار نہ دے اور اس کی زیارت گاہ سے میرا نشان قدم قطع نہ کر

مَشْهَدِهِ وَزِيَارَةِ أَبِيهِ وَجَدِّهِ اللّٰهُمَّ أَخْلِفْ عَلَيَّ نَفَقَتِي وَانْفَعْنِي بِمَا

کہ میں نے ان کے باپ دادا کی زیارت بھی کی ہے میں نے جو خرچ کیا ہے اس کا بدلہ دے دنیا و آخرت میں جو

رَزَقْتَنِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَلِاِخْوَانِي وَأَبَوَيَّ وَجَمِيعِ عِتْرَتِي

روزی دی ہے اسے مفید بنا میرے لیے میرے بھائیوں اور والدین کے لیے اور میرے سارے خاندان کے لیے

أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الَّذِي يَفُوزُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَيَهْلِكُ عَلَى

میں نے آپکو سپرد خدا کیا اے وہ امامؑ جسکے ذریعے مومنین کامیاب ہوں گے اور جسکے ہاتھوں کافر اور جھٹلانے والے

يَدَيْهِ الْكَافِرُونَ الْمُكَذِّبُونَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ

لوگ ہلاک ہوں گے اے میرے مولا اے حسن عسکریؑ بن علی نقیؑ کے فرزند حاضر ہوا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور

زَایِراً لَکَ وَلِاَبِیکَ وَجَدِّکَ مُتَیَقِّناً الْفَوْزَ بِکُمْ مُعْتَقِداً إِمامَتَکُمْ
آپکے باپ دادا کی زیارت کرنے مجھے یقین ہے کہ آپکے ذریعے کامیاب ہو جاؤں گا میرا ایمان ہے کہ آپ امام ہیں

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ ہٰذِہِ الشَّھادَۃَ وَالزِّیارَۃَ لِی عِنْدَکَ فِی عِلِّیِّینَ وَبَلِّغْنِی بَلاغَ
اے معبود میرے نام پر یہ گواہی لکھ لے اور یہ زیارت اپنے ہاں علیین میں مجھے صالحین کے مقام و منزل پر پہنچا

الصَّالِحِینَ وَانْفَعْنِی بِحُبِّہِمْ یارَبَّ الْعالَمِینَ۔
اور ان سے محبت کا اجر دے اے جہانوں کے پرودگار

زیارت دیگر امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

یہ زیارت سید بن طاؤس نے نقل کی ہے جو یوں ہے

السَّلامُ عَلَی الْحَقِّ الْجَدِیدِ وَالْعالِمِ الَّذِی عِلْمُہُ لَا یَبِیدُ السَّلامُ عَلَی
سلام ہو اس پر جو امام برحق اور مجدد ہے زندہ اور ایسا عالم ہے جس کا علم ختم نہیں ہوتا سلام ہو

مُحْیِی الْمُؤْمِنِینَ وَمُبِیرِ الْکافِرِینَ السَّلامُ عَلَی مَہْدِیِّ الْاُمَمِ وَجامِعِ
مؤمنوں کو زندہ کرنے والے اور کافروں کو نابود کرنے والے پر سلام ہو قوموں کے رہبر اور تمام کلمات الٰہی

الْکَلِمِ السَّلامُ عَلَی خَلَفِ السَّلَفِ وَصاحِبِ الشَّرَفِ السَّلامُ عَلَی
کے عالم پر سلام ہو تمام گذشتگان کے جانشین اور بزرگیوں کے مالک پر سلام ہو خدا کی حجت

حُجَّۃِ الْمَعْبُودِ وَکَلِمَۃِ الْمَحْمُودِ السَّلامُ عَلَی مُعِزِّ الْاَوْلِیاءِ وَمُذِلِّ
اور تعریف کیے ہوئے کلمے پر سلام ہو دوستوں کی عزت بڑھانے والے اور

الْاَعْداءِ السَّلامُ عَلَی وارِثِ الْاَنْبِیاءِ وَخاتِمِ الْاَوْصِیاءِ السَّلامُ
دشمنوں کو پست کرنے والے پر سلام ہو اس پر جو نبیوں کا وارث اور اوصیاء میں آخر ہے سلام ہو اس قائم پر

عَلَی الْقائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْتَہِرِ السَّلامُ عَلَی السَّیْفِ الشَّاہِرِ
جس کا انتظار ہے اور جو عدل میں مشہور ہے سلام ہو اس پر جو تلوار سونتے ہوئے ہے

وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّورِ الْباهِرِ السَّلامُ عَلَى شَمْسِ الظَّلامِ وَبَدْرِ التَّمامِ

سلام ہو اس پر جو تاریکیوں میں سورج اور چودھویں کا چاند ہے

السَّلامُ عَلَى رَبِيعِ الْأَنامِ وَنَضْرَةِ الْأَيَّامِ السَّلامُ عَلَى صاحِبِ

سلام ہو اس پر جو لوگوں میں نشان بہار اور زمانے کی تازگی ہے سلام ہو اس پر جو شمشیر بکف

الصَّمْصامِ وَفَلَّاقِ الْهامِ السَّلامُ عَلَى الدِّينِ الْمَأْثُورِ وَالْكِتابِ

اور متکبروں کی کھوپڑیاں توڑنے والا ہے سلام ہو اس پر جو مقرر شدہ دین اور قلم قدرت کی لکھی

الْمَسْطُورِ السَّلامُ عَلىٰ بَقِيَّةِ اللّٰهِ فِي بِلادِهِ وَحُجَّتِهِ عَلَى عِبادِهِ

ہوئی کتاب ہے سلام ہو جو خدا کے شہروں میں اس کا آخری نمائندہ اور لوگوں پر

الْمُنْتَهىٰ إِلَيْهِ مَوارِيثُ الْأَنْبِياءِ وَلَدَيْهِ مَوْجُودٌ آثارُ الْأَصْفِياءِ

اس کی حجت ہے نبیوں کی وراثتیں اس تک پہنچیں اور وہ برگزیدوں کے آثار و نقوش کا حامل ہے

السَّلامُ عَلَى الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ لِلْأَمْرِ السَّلامُ عَلَى

وہ راز الٰہی کا امانتدار اور صاحب حکومت ہے سلام ہو اس

الْمَهْدِيِّ الَّذِي وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِ الْأُمَمَ أَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلُمَّ

امام مہدیؑ پر جنکا وعدہ خدا نے قوموں سے کیا کہ وہ انکے درمیان وحدت کلمہ پیدا کرینگے بے اتفاقی کو دور کریں گے

بِهِ الشَّعَثَ وَيَمْلَأَ بِهِ الْأَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً وَيُمَكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ وَعْدَ

اور زمین کو عدل و انصاف سے پر کر دیں گے وہ انہیں مقتدر بنائے گا اور مومنوں سے کیا ہوا

الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ يا مَوْلايَ أَنَّكَ وَالْأَئِمَّةَ مِنْ آبائِكَ أَئِمَّتِي وَمَوالِيَّ

وعدہ پورا کرے گا میں گواہی دیتا ہوں اے میرے آقا کہ بے شک آپ اور وہ ائمہ جو آپ کے بزرگان میں سے ہیں میرے امام

فِي الْحَياةِ الدُّنْيا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهادُ أَسْأَلُكَ يا مَوْلايَ أَنْ تَسْأَلَ

اور حاکم ہیں دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے دن بھی سوال کرتا ہوں آپ سے اے میرے آقا یہ کہ آپ خدائے

اللّٰہَ تَبارَکَ وَتَعالی فِی صَلاحِ شَأنِی وَقَضاءِ حَوائِجِی وَغُفْرانِ
بزرگ و برتر کے حضور دعا فرمائیں کہ میری حالت سدھر جائے میری حاجات پوری ہوں میرے گناہ بخش دیے

ذُنُوبِی وَالْاَخْذِ بِیَدِی فِی دِینِی وَدُنْیایَ وَآخِرَتِی لِی وَلِاِخْوانِی
جائیں میری دستگیری کی جائے دین میں، دنیا میں اور آخرت میں نیز میرے سبھی مومن بھائیوں

وَأَخَواتِی الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ کافَّةً إِنَّهُ غَفُورٌ رَحِیمٌ۔
اور میری مومنہ بہنوں کی دستگیری بھی ہو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے

اس کے بعد بارہ رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجالائے ہر دو رکعت کا سلام دے کر تسبیح بی بی فاطمہؑ اور اس عمل کو امام زمانہ کیلئے ہدیہ کرتا جائے جب نماز سے فارغ ہو چکے تو یہ پڑھے:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی حُجَّتِكَ فِی أَرْضِكَ وَخَلِیفَتِكَ فِی بِلادِكَ الدَّاعِی
اے معبود رحمت فرما زمین میں اپنی حجت پر اور شہروں میں اپنے خلیفہ و نائب پر جو تیرے راستے

إِلَی سَبِیلِكَ وَالْقائِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفائِزِ بِأَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِینَ وَمُبِیرِ
کی طرف بلانے والے تیرے اصول عدل پر کاربند اور تیرے حکم سے کامیاب ہیں وہ مومنوں کے ولی کافروں

الْكافِرِینَ وَمُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَمُنِیرِ الْحَقِّ وَالصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ
کو نابود کرنے والے تاریکی کو روشنی میں تبدیل کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے اور حکمت و سچائی اور

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَیْبَتِكَ وَعَیْنِكَ فِی أَرْضِكَ
موعظہ حسنہ کی دعوت دینے والے ہیں وہ تیرا کلمہ تیرا گنجینہ اور زمین میں تیری چشم بینا ہیں

الْمُتَرَقِّبِ الْخائِفِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِینَةِ النَّجاةِ وَعَلَمِ الْهُدَی وَنُورِ
وہ محو انتظار ہیں، (تیرے جلال و جبروت سے) ہراساں، خیر خواہ، ولی، کشتی نجات، نشان ہدایت اور مخلوق کی آنکھوں

أَبْصارِ الْوَرَى وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدَى وَالْوِتْرِ الْمَوْتُورِ وَمُفَرِّجِ

کا نور ہیں وہ لباس پہننے والوں میں سب سے بہتر، انتقام لینے والے، مشکل حل کرنے والے،

الْكَرْبِ وَمُزِيلِ الْهَمِّ وَكاشِفِ الْبَلْوَى صَلَواتُ اللّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى

پریشانی دور کرنے والے اور مصیبت ہٹانے والے ہیں ان پر اور ان کے بزرگان پر

آبائِهِ الْأَئِمَّةِ الْهادِينَ وَالْقادَةِ الْمَيامِينِ مَا طَلَعَتْ كَواكِبُ الْأَسْحارِ

خدا کی رحمتیں ہوں جو ہدایت دینے والے امامؑ اور بابرکت پیشوا ہیں جب تک صبح کے ستارے چمکتے رہیں

وَأَوْرَقَتِ الْأَشْجارُ وَأَيْنَعَتِ الْأَثْمارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ

درختوں پر پتے آتے رہیں پھل پکتے رہیں دن اور رات آتے جاتے رہیں

وَغَرَّدَتِ الْأَطْيارُ. اللّهُمَّ انْفَعْنا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ

اور پرندے چہچہاتے رہیں اے معبود ہمیں ان کی محبت سے نفع دے اور ہمیں ان کے گروہ اور ان کے

لِوائِهِ إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ.

جھنڈے تلے محشور فرما ایسا ہی ہو اے سچے معبود اے جہانوں کے پروردگار

صلوات برائے امام آخرالزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

اللّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهِ

اے معبود حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور حسن عسکریؑ کے ولی وصی اور وارث پر

وَوارِثِهِ الْقائِمِ بِأَمْرِكَ وَالْغائِبِ فِي خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظِرِ لِإِذْنِكَ اللّهُمَّ

رحمت کر جو تیرے امر پر قیام کرنے والے تیری مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور تیرے حکم کے انتظار میں ہیں اے معبود

صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهُ وَأَنْجِزْ وَعْدَهُ وَأَوْفِ عَهْدَهُ وَاكْشِفْ عَنْ بَأْسِهِ

ان پر رحمت فرما ان کو دور سے نزدیک کر ان کا وعدہ وفا کر ان کا پیمان پورا کر ان کی سختی دور کر غیبت کا پردہ

حِجابَ الْغَيْبَةِ وَأَظْهِرْ بِظُهُورِهِ صَحائِفَ الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ أَمامَهُ الرُّعْبَ

ہٹا دے ان کے ظہور سے مشکلوں کا دور ختم کر دے دشمنوں پر ان کا رعب بٹھا دے ان کے ذریعے دلوں کو

وَثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَأَقِمْ بِهِ الْحَرْبَ وَأَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ مُسَوِّمِينَ

مضبوط کر دے انکے ہاتھوں جہاد شروع کرا دے انکو مدد دے ان فرشتوں کیساتھ جن کے ساتھ نشان قدرت الٰہی ہو

وَسَلِّطْهُ عَلَى أَعْداءِ دِينِكَ أَجْمَعِينَ وَأَلْهِمْهُ أَنْ لاَ يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْناً إِلاَّ

اور ان کو اپنے دین کے دشمنوں پر غلبہ عطا فرما اور ان کو حکم دے کہ ان کے ہر سردار کو زیر کریں ان کے

هَدَّهُ وَلاَ هاماً إِلاَّ قَدَّهُ وَلاَ كَيْداً إِلاَّ رَدَّهُ وَلاَ فاسِقاً إِلاَّ حَدَّهُ وَلاَ

شر کو دبا دیں ان کے مکر کو توڑ دیں ہر بدکار پر حد جاری کریں ہر سرکش فرعون کو

فِرْعَوْناً إِلاَّ أَهْلَكَهُ وَلاَ سِتْراً إِلاَّ هَتَكَهُ وَلاَ عَلَماً إِلاَّ نَكَّسَهُ وَلاَ سُلْطاناً

ہلاک کر ڈالیں ان کے پردے چاک کر دیں ان کے جھنڈے گرا دیں ان کی سلطنتوں کو زیر دست کر لیں،

إِلاَّ كَسَبَهُ وَلاَ رُمْحاً إِلاَّ قَصَفَهُ وَلاَ مِطْرَداً إِلاَّ خَرَقَهُ وَلاَ جُنْداً إِلاَّ فَرَّقَهُ

ان کے نیزوں کو توڑ ڈالیں، ان کے چھوٹے نیزوں کو پارہ کر ڈالیں، ان کے لشکروں کو پراگندہ کر دیں،

وَلاَ مِنْبَراً إِلاَّ أَحْرَقَهُ وَلاَ سَيْفاً إِلاَّ كَسَرَهُ وَلاَ صَنَماً إِلاَّ رَضَّهُ وَلاَ

ان کے منبر جلا دیں، ان کی تلواریں توڑ ڈالیں، ان کے بتوں کو چور کریں، ان کا خون

دَماً إِلاَّ أَراقَهُ وَلاَ جَوْراً إِلاَّ أَبادَهُ وَلاَ حِصْناً إِلاَّ هَدَمَهُ وَلاَ باباً

بہا دیں، ان کے ظلم مٹا دیں، ان کے قلعوں کو گرا دیں، ان کے راستے بند کر دیں،

إِلاَّ رَدَمَهُ وَلاَ قَصْراً إِلاَّ خَرَّبَهُ وَلاَ مَسْكَناً إِلاَّ فَتَّشَهُ وَلاَ سَهْلاً إِلاَّ

ان کے محل تباہ کر دیں، ان کے مورچے توڑ دیں، ان کے میدانوں پر قابض

أَوْطَأَهُ وَلاَ جَبَلاً إِلاَّ صَعِدَهُ وَلاَ كَنْزاً إِلاَّ أَخْرَجَهُ بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ

ہو جائیں، پہاڑوں پر تسلط جمائیں اور ان کے خزانوں پر قبضہ کر لیں تیری رحمت کے ساتھ اے

الرَّاحِمِينَ۔

سب سے زیادہ رحم والے

شیخ عباس قمیؒ کہتے ہیں شیخ مفیدؒ جب سابقہ زیارت نقل کر چکے جس کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اسکے بعد فرمایا کہ ایک اور روایت میں ہے کہ سرداب میں داخل ہو جائے تو یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِ الْجَدِيْدِ.... تا آخر پھر بارہ رکعت نماز کا ذکر کیا اور ارشاد کیا کہ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے جو خود حضرتؑ ہی سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَ عَظُمَ الْبَلاءُ وَبَرِحَ الْخَفاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطاءُ وَضاقَتِ الْاَرْضُ

اے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے اور رسوائی ہوچکی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے زمین تنگ ہوگئی

وَمَنَعَتِ السَّماءُ وَاِلَيْكَ يَارَبَّ الْمُشْتَكى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى الشِّدَّةِ

اور آسمان مخالف ہو گیا ہے اے پروردگار تیرے حضور شکایت لایا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے تنگی اور فراخی میں

وَالرَّخاءِ. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنا طاعَتَهُمْ

اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما جن کی پیروی تو نے ہم پر واجب کی ہے

فَعَرَّفْتَنا بِذلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَرِّجْ عَنّا بِحَقِّهِمْ فَرَجاً عاجِلاً كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ

پس اس طرح تو نے ان کے مرتبے کی پہچان کرائی ان کے حق کا واسطہ ہے ہمیں کشائش دے جلدی چشم زدن میں یا

هُوَ أَقْرَبُ مِنْ ذلِكَ يا مُحَمَّدُ يا عَلِيُّ يا عَلِيُّ يا مُحَمَّدُ انْصُرانِى

اس سے بھی کم وقت میں اے محمدؐ اے علیؑ، اے علیؑ اے محمدؐ میری مدد کریں کہ

فَإِنَّكُما ناصِراىَ وَاكْفِيانِى فَإِنَّكُما كافِياىَ يا مَوْلاىَ يا صاحِبَ

آپ دونوں میرے مددگار ہیں میری نصرت کریں آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں اے میرے آقا اے امام وقت

الزَّمانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِى أَدْرِكْنِى۔

اے مددگار اے مددگار اے مددگار میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں

دعائے ندبہ

سید بن طاؤس ناقل ہیں کہ دو رکعت نماز ادا کر کے یہ زیارت پڑھے۔ سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُ الشَّامِلُ تا آخر امام العصر (عج) سے استغاثہ کے عنوان سے اس دعا کو پڑھا جاتا ہے۔

سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں (عج) کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ اسی فصل سے دعا ندبہ ملحق کی جاتی ہے اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرتؑ کے لیے پڑھی جانے والی زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی۔ نیز دعا عہد بھی وہ دعا ہے۔ جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے۔

دعا ندبہ

عید الفطر عید الاضحیٰ عید غدیر اور روز جمعہ اس کا پڑھنا مستحب ہے اور اجر جزیل کا موجب ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پرودگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت کرے

وَسَلَّمَ تَسْلِيماً۔ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرى بِهِ قَضاؤُكَ فِي

اور بہت بہت سلام بھیجے اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء وقدر تیرے اولیاء کے بارے میں

أَوْلِيائِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ

جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں

جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا اضْمِحْلَالَ

عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں اس کے

بَعْدَ أَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ

بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت

وَزُخْرُفِها وَزِبْرِجِها فَشَرَطُوا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفاءَ بِهِ

اور زینت سے دور رہنا لازم کیا پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے تو نے انہیں قبول

فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّناءَ الْجَلِيَّ وَأَهْبَطْتَ

کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے

عَلَيْهِمْ مَلايِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ

فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے نوازا اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا

الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَى رِضْوانِكَ فَبَعْضٌ أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ إِلَى

جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا یہاں تک کہ

أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْها وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ

اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا

الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلاً وَسَأَلَكَ لِسانَ صِدْقٍ

تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھر دوسرے سچی زبان والوں نے

فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ

تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اسے بلند و بالا قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا

تَكْلِيماً وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِدْءاً وَوَزِيراً وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ

اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیئے

أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً

اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجاً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ

اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا

مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَىٰ عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ

نگہبان آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے

عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى أَهْلِهِ وَلَا يَقُولُ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا

رَسُولاً مُنْذِراً وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَماً هَادِياً فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ

رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں

وَنَخْزَى إِلَى أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ

کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے مخلوق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا

وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ

جن کو چنا ان میں سے افضل بنایا اپنے خواص میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا

وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن و انس کی طرف بھیجا ان کے لیے سارے شرقوں مغربوں کو زیر کر دیا

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا

براق کو ان کا مطیع بنایا اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ باتوں کا علم دیا

كانَ وَمَا يَكُونُ إِلَى انْقِضاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ

یہاں تک کہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے

بِجَبْرَائِيلَ وَمِيكائِيلَ وَالْمُسَوَّمِينَ مِنْ مَلايِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ تُظْهِرَ

گرد جبریلؑ و میکائیلؑ اور نشان زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر

دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَذلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ

غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد تو نے ان کے خاندان کو سچائی کے

صِدْقٍ مِنْ أَہْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِى بِبَكَّةَ

مقام پر جگہ دی اور انکے اور ان کے ساتھیوں کے لیے قبلہ بنایا پہلا گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کے لیے برکت

مُبارَكاً وَہُدىً لِلْعالَمِينَ فِيهِ آياتٌ بَيِّناتٌ مَقامُ إِبْراہِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیمؑ ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

كانَ آمِناً وَقُلْتَ إِنَّما يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْہِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَہْلَ الْبَيْتِ

اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کر دے اے اہل بیتؑ

وَيُطَہِّرَكُمْ تَطْہِيراً ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور تمہیں پاک رکھے جسطرح پاک رکھنے کا حق ہے محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمتیں ہوں تو نے اہل بیتؑ کی محبت کو

مَوَدَّتَہُمْ فِى كِتابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى

ان کا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے

الْقُرْبى وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَہُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ ما أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

اقربا سے محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر

مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلاً فَكانُوا ہُمُ السَّبِيلَ

رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلَى رِضْوانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمدؐ رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو انکی جگہ علیؑ

أَبِي طالِبٍ صَلَواتُكَ عَلَيْهِما وَآلِهِما هادِياً إِذْ كانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ

بن ابی طالبؑ نے لے لی ان دونوں پر اور انکی آلؑ پر تیری رحمتیں ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمدؐ ڈرانے والے اور ہر

قَوْمٍ هادٍ فَقالَ وَالْمَلَأُ أَمامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ

قوم کیلئے رہبر ہے پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ جسکا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں

اللّٰهُمَّ والِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ

اے معبود محبت کر اس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اسکی جو اسکی مدد

خَذَلَهُ وَقالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ وَقالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ

کرے خوار کر اسکو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جسکا میں نبیؐ ہوں علیؑ اسکا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں

واحِدَةٍ وَسايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هارُونَ مِنْ

اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ

مُوسى فَقالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هارُونَ مِنْ مُوسى إِلَّا أَنَّهُ لا نَبِيَّ

کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارونؑ کو موسیٰؑ کی نسبت تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں

بَعْدِي وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِينَ وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ ما

آپ نے علیؑ کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم (س) سے کیا مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا اور مسجد کی

حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوابَ إِلَّا بابَهُ ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقالَ أَنَا

طرف سے سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے دروازے کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا

مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بابُها فَمَنْ أَرادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِها مِنْ

شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے

بابها ثُمَّ قالَ أنْتَ أخِي وَوَصِيِّي وَوارِثِي لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي وَدَمُكَ

نیز یہ کہا کہ اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا

مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمانُ مُخالِطٌ لَحْمَكَ

خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہارے رگوں میں شامل ہے

وَدَمَكَ كَمَا خالَطَ لَحْمِي وَدَمِي وَأنْتَ غداً عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي

جیسے وہ میرے رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفے ہوگے

وَأنْتَ تَقْضِي دَيْنِي وَتُنجِزُ عِداتِي وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنابِرَ مِنْ نُورٍ

تمہی میرے قرضے چکاؤ گے اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی تختوں پر

مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرانِي وَلَوْلا أنْتَ يا عَلِيُّ

میرے آس پاس میرے قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی

لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكانَ بَعْدَهُ هُدىً مِنَ الضَّلالِ وَنُوراً مِنَ

پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے

الْعَمى وَحَبْلَ اللّهِ الْمَتِينَ وَصِراطَهُ الْمُسْتَقِيمَ لا يُسْبَقُ بِقَرابَةٍ فِي

خدا کا مضبوط سلسلہ اور اس کا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے

رَحِمٍ وَلا بِسابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَناقِبِهِ يَحْذُو

آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند نہ تھا

حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِما وَآلِهِما وَيُقاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ وَلا

علیؑ و نبیؐ اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی

تَأْخُذُهُ فِي اللّهِ لَوْمَةُ لائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أبْطالَهُمْ

اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل کیا

وَناوَشَ ذُؤْبانَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقاداً بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً

اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے

وَغَيْرَهُنَّ فَأَضَبَّتْ عَلَى عَداوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ

پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپؑ نے بیعت

النَّاكِثِينَ وَالْقاسِطِينَ وَالْمارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى

توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھری کرنے والوں کو قتل کیا جب آپ کا وقت پورا ہوا تو بعد والوں

الْآخِرِينَ يَتْبَعُ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میں سے بدبخت ترین نے آپ کو قتل کیا اس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهادِينَ بَعْدَ الْهادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر

مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَإِقْصاءِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى

شدت سے کمر بستہ ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی رہی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے

لِرِعايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ

اور ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہو گئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے

أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضاءُ لَهُمْ بِما يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كانَتِ

ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر وہ بہترین اجر کے امیدوار ہوئے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے

الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُها مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَالْعاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحانَ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لیے ہے اور پاک ہے

رَبِّنا إِنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست ہے

الْحَكِيمُ فَعَلَى الْاَطائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ

حکمت والا پس حضرت محمدؐ حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان پر

عَلَيْهِما وَآلِهِما فَلْيَبْكِ الْباكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ

ان پر رونے والوں کو رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے

فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضّاجُّونَ وَيَعِجَّ

پس ان کے لیے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ وفریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں

الْعاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْناءُ الْحُسَيْنِ صالِحٌ بَعْدَ

رو کر کہیں کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیک کردار کے بعد دوسرا نیک کردار

صالِحٍ وَصادِقٌ بَعْدَ صادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ

ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں

الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ الطّالِعَةُ أَيْنَ الْاَقْمارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْاَنْجُمُ

خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے

الزّاهِرَةُ أَيْنَ أَعْلامُ الدِّينِ وَقَواعِدُ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَخْلُو

کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان

مِنَ الْعِتْرَةِ الْهادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دابِرِ الظَّلَمَةِ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ

سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ

لِإِقامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوانِ أَيْنَ

کج کو سیدھا اور نادرست کو درست کرے کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم وستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے وہ

الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعادَةِ الْمِلَّةِ

فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امامؑ کہاں ہے وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے

وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ

وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے

الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ

روشن کرنے والا کہاں ہے وہ ظالموں کا زور توڑنے والا کہاں ہے وہ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے

وَالنِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ

وہ بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ گمراہی اور تفرقے

فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعُ

کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جھوٹ اور بہتان

حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالافْتِرَاءِ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ

کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ دشمنوں

أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيلِ وَالْإِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلُّ الْأَعْدَاءِ

گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا

أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى أَيْنَ بَابُ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى أَيْنَ

کہاں ہے وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے وہ خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ

وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ

مظہر خدا کہ جس کی طرف حبدار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى أَيْنَ

کہاں ہے وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے

مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَبْنَاءِ

وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار

الْاَنْبِیاءِ أَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِکَرْبَلاءَ أَیْنَ الْمَنْصُورُ عَلَی مَنِ

کہاں ہے وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے

اعْتَدی عَلَیْهِ وَافْتَری أَیْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِی یُجابُ إِذا دَعا أَیْنَ صَدْرُ

زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ مخلوق کا حاکم

الْخَلائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوی أَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفی وَابْنُ عَلِیٍّ

جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰؐ کا فرزند علی مرتضیٰؑ کا فرزند

الْمُرْتَضی وَابْنُ خَدِیجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فاطِمَةَ الْکُبْری بِأَبِی أَنْتَ

خدیجہ پاکؑ کا فرزند اور فاطمہ کبریٰؑ کا فرزند مہدیؑ قربان آپ پر میرے ماں باپ

وَأُمِّی وَنَفْسِی لَکَ الْوِقاءُ وَالْحِمی یَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِینَ یَابْنَ

اور میری جان آپ کے لیے فدا ہے اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک نسل

النُّجَباءِ الْاَکْرَمِینَ یَابْنَ الْهُداةِ الْمَهْدِیِّینَ یَابْنَ الْخِیَرَةِ الْمُهَذَّبِینَ یَابْنَ

بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد

الْغَطارِفَةِ الْاَنْجَبِینَ یَابْنَ الْاَطایِبِ الْمُطَهَّرِینَ یَابْنَ الْخَضارِمَةِ

سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد

الْمُنْتَجَبِینَ یَابْنَ الْقَماقِمَةِ الْاَکْرَمِینَ یَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِیرَةِ یَابْنَ

وسادات کے فرزند اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں

السُّرُجِ الْمُضِیئَةِ یَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ یَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ یَابْنَ

کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں

السُّبُلِ الْواضِحَةِ یَابْنَ الْاَعْلامِ اللَّائِحَةِ یَابْنَ الْعُلُومِ الْکامِلَةِ یَابْنَ

کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند اے حاملین علوم کے فرزند اے واضح روشوں

السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزاتِ

کے فرزند اے مذکورہ علامتوں کے فرزند اے معجزنماؤں

الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ

کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے

النَّبَاَ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتابِ لَدَى اللّهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَابْنَ

فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں علی اور حکیم ہے اے واضح روشن آیات

الْآياتِ وَالْبَيِّناتِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الظَّاهِراتِ يَابْنَ الْبَراهِينِ

کے فرزند اے ظاہر اور دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل

الْواضِحاتِ الْباهِراتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبالِغاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغاتِ

کے فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں

يَا ابْنَ طه وَالْمُحْكَماتِ يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِياتِ يَابْنَ الطُّورِ

کے فرزند اے طہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین و ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات

وَالْعادِياتِ يَابْنَ مَنْ دَنا فَتَدَلَّى فَكانَ قابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنى دُنُوّاً

کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے

وَاقْتِراباً مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلى لَيْتَ شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوى بَلْ

یا اس سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپکو کہاں جا ٹھہرایا اور کس

أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّكَ أَوْ ثَرى أَبِرَضْوى أَوْ غَيْرِها أَمْ ذِي طُوى عَزِيزٌ

زمین اور کس خاک نے آپکو اٹھا رکھا ہے آپ مقام رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ

عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلا تُرى وَلا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيساً وَلا نَجْوى

مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی، مجھے رنج ہے

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِيَ الْبَلْوَى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلَا

کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپ کیساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر

شَكْوَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّابِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا

قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں

نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا

میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں

فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ

میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں

مَجْدٍ لَا يُجَارَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهَى بِنَفْسِي أَنْتَ

میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں

مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوَى إِلَى مَتَى أَحَارُ فِيكَ يَا مَوْلَايَ وَإِلَى

وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک

مَتَى وَأَيَّ خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ وَأَيَّ نَجْوَى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ

اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ سوائے آپ کے کسی سے جواب پاؤں

دُونَكَ وَأُنَاغَى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرَى عَزِيزٌ عَلَيَّ

یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لیے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے

أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرَى هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ

کہ لوگوں کیطرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جسکے ساتھ مل کر آپ کیلئے گریہ وزاری کروں کیا

وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ

کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم

فَساعَدَتْها عَيْنِی عَلَى الْقَذَى هَلْ إِلَيْكَ يَابْنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقى هَلْ

کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا

يَتَّصِلُ يَوْمُنا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظى مَتى نَرِدُ مَناهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوى

آج کا دن آپکے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپکے چشمے سے سیراب ہونگے

مَتى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مائِكَ فَقَدْ طالَ الصَّدى مَتى نُغادِيكَ

کب ہم آپکے چشمۂ شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہوگئی کب ہماری صبح وشام آپکے ساتھ گزرے گی

وَنُراوِحُكَ فَنَقِرُّ عَيْناً مَتى تَرانا وَنَراكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِواءَ النَّصْرِ تُرى

کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہونگی کب آپ ہمیں اور ہم آپکو دیکھیں گے جبکہ آپکی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا ہم آپکے ارد گرد جمع

أَتَرانا نَحُفُّ بِكَ وَأَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلاً وَأَذَقْتَ

ہونگے اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے تب زمین آپکے ذریعے عدل وانصاف سے پر ہوگی آپ اپنے دشمنوں کو

أَعْدائَكَ هَواناً وَعِقاباً وَأَبَرْتَ الْعُتاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دابِرَ

سختی وذلت سے ہمکنار کریں گے آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑ دیں گے

الْمُتَكَبِّرِينَ وَاجْتَثَثْتَ أُصُولَ الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو

الْعالَمِينَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوى وَإِلَيْكَ أَسْتَعْدِى

جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں

فَعِنْدَكَ الْعَدْوى وَأَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيا فَأَغِثْ يا غِياثَ

کہ تو مداوا کرتا ہے اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلى وَأَرِهِ سَيِّدَهُ يا شَدِيدَ الْقُوى وَأَزِلْ عَنْهُ

فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس آقا کا دیدار کرا دے اے زبردست قوت والے انکے واسطے سے اسکے

بِهِ الْأَسَى وَالْجَوَى وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَمَنْ إِلَيْهِ

رنج وغم کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی طرف واپسی

الرُّجْعَى وَالْمُنْتَهَى. اللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّائِقُونَ إِلَى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ

اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنا عِصْمَةً وَمَلاذاً وَأَقَمْتَهُ لَنا قِواماً وَمَعاذاً

اور تیرے نبیؐ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا إِماماً فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلاماً وَزِدْنا بِذلِكَ

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے

يَارَبِّ إِكْراماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنا مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ

ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے

بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمامَنا حَتَّى تُورِدَنا جِنانَكَ وَمُرافَقَةَ الشُّهَداءِ مِنْ

ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو مقرب

خُلَصائِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ

خاص ہیں اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے رسول

وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَعَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ الْأَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ

اور عظیم سردار ہیں اور مہدیؑ کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقۂ کبریٰ فاطمہؑ

الْكُبْرَى فاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى مَنِ

بنت محمد ﷺ پر رحمت فرما ان سب پر رحمت فرما جن کو تو نے

اصْطَفَيْتَ مِنْ آبائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ وَأَكْثَرَ

ان کے نیک بزرگوں میں سے چنا اور القائم پر رحمت فرما بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت ہی بہت زیادہ

وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ

جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر اور اس پر درود بھیج

عَلَيْهِ صَلاةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِأَمَدِهَا اللّٰهُمَّ

وہ درود جس کا شمار نہ ہو سکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی منقطع نہ ہو اے معبود!

وَأَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَأَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيائَكَ وَأَذْلِلْ بِهِ

ان کے ذریعے حق کو قائم فرما ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے

أَعْدائَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّي إِلَى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ

ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے معبود ہمیں اور انکو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کہ جو ہم کو انکے پہلے بزرگوں تک پہنچائے

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَى تَأْدِيَةِ

اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے انکا دامن پکڑا ہے ہمیں انکے زیر سایہ رکھ انکے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما

حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالاجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا

ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر

بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَائَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ

اور ہمیں ان کی محبت عطا فرما ان کی رحمت ان کی دعا اور ان کی برکت عطا فرما جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت

رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلاتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً

اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ بخش دے

وَدُعَائَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً

انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور انکے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما اور انکے وسیلے سے

وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ

ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری

وَانْظُرْ إِلَيْنا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْها

ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کی

عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ

وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائمؑ کے نانا کے حوض سے سیراب فرما ان پر اور انکی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو انکے جام سے ان

وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سائِغاً لَا ظَمَأَ بَعْدَهُ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

کے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ قبول ہوگی۔

زیارت امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

یہ وہی زیارت ہے جو ہر روز نماز فجر کے بعد امام زمانہ (عج) کی یاد میں پڑھنی چاہیے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلايَ صاحِبَ الزَّمانِ صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيعِ

اے معبود پہنچا میرے آقا امام زمانہؑ کو، ان پر خدا کی رحمتیں ہوں تمام مومن

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ فِي مَشارِقِ الْأَرْضِ وَمَغارِبِها وَبَرِّها وَبَحْرِها

مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں خشکیوں اور سمندروں

وَسَهْلِها وَجَبَلِها حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ والِدَيَّ وَوُلْدِي وَعَنِّي مِنَ

میں میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں زندہ اور مردہ اور میرے والدین اور میری اولاد اور میرے طرف سے

الصَّلَواتِ وَالتَّحِيّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدادَ كَلِماتِهِ وَمُنْتَهى رِضاهُ

بہت درود اور بہت سلام ہو ہم وزن ہو عرش الٰہی کے اور اس کے کلمات کی روشنی اور اس کی پوری رضا کے

وَعَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي هٰذَا

اس تعداد میں جو اس کی کتاب میں ہے اور جو اس کے علم میں ہے اے معبود میں تازہ کرتا ہوں آج کے دن میں

الْيَوْمِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ عَهْداً وَعَقْداً وَبَيْعَةً فِي رَقَبَتِي. اَللّٰهُمَّ كَمَا

اور ہر دن میں یہ پیمان یہ بندھن اور بیعت جو میری گردن پر ہے اے معبود جیسے

شَرَّفْتَنِي بِهٰذَا التَّشْرِيفِ وَفَضَّلْتَنِي بِهٰذِهِ الْفَضِيلَةِ وَخَصَصْتَنِي بِهٰذِهِ

عزت دی تو نے مجھے اس عزت کیساتھ بڑائی دی تو نے مجھے اس بڑائی کیساتھ اور خصوصیت دی ہے اس نعمت کیساتھ

النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلَى مَوْلَايَ وَسَيِّدِي صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِي مِنْ

پس میرے مولاؑ میرے سردار امام زمانؑ پر رحمت کر اور مجھ کو ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں

أَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَالذَّابِّينَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ

اور ان کا دفاع کرنے والوں میں قرار دے اور مجھے ان میں رکھ جو شہید ہوں گے ان کے روبرو فرمانبرداری

يَدَيْهِ طَائِعاً غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي نَعَتَّ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ

سے نہ زبردستی سے اس صف میں جس صف والوں کی تو نے کتاب میں مدح کی پس فرمایا ایسی صف جیسے

صَفّاً كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَآلِهِ

سیسہ پلائی دیوار ہو میرا یہ عمل تیری اطاعت تیرے رسولؐ اور ان کی آلؑ کی اطاعت میں

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ. اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ بَيْعَةٌ لَهُ فِي عُنُقِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ہو ان سب پر سلام ہوں اے معبود ان کی یہ بیعت روز قیامت تک میری گردن پر ہے

بحار الانوار میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ میں نے بعض قدیم کتابوں میں پڑھا ہے کہ اس زیارت کے بعد اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر اسطرح رکھے جیسے کسی کی بیعت کرتے وقت رکھا جاتا ہے۔

دعائے عہد

امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام زمان (عج) کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ امامؑ کے ظہور سے پہلے فوت ہو جائے تو خداوند کریم اسے قبر سے اٹھائیگا تا کہ وہ امام کے ہمراہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس دعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اسکے ایک ہزار گناہ محو کردے گا وہ دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ

اے معبود اے عظیم نور کے پرودگار اے بلند کرسی کے پرودگار اے موجیں مارتے سمندر کے

الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ

پرودگار اور اے توریت اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پرودگار

وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْاَنْبِياءِ

اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور فرستادہ نبیوں اور رسولوں

وَالْمُرْسَلِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ

کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے

وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِى اَشْرَقَتْ بِهِ

اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے جس سے چمک رہے

السَّمَاوَاتُ وَالْاَرَضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِى يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُونَ

ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے واسطے سے جس سے اولین وآخرین نے بھلائی پائی

وَالْاٰخِرُونَ يَا حَيّاً قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيّاً بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيّاً حِينَ لَا

اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ

حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتی وَمُمِیتَ الْاَحْیاءِ یَا حَیُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. اللّٰهُمَّ

کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے اے وہ زندہ کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے معبود

بَلِّغْ مَوْلانَا الْإِمامَ الْهادِیَ الْمَهْدِیَّ الْقایِمَ بِأَمْرِكَ صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

ہمارے مولا امام ہادی مہدی کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں ان پر اور ان کے پاک

وَعَلَى آبائِهِ الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ فِي

بزرگان پر خدا کی رحمتیں ہوں اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں

مَشارِقِ الْأَرْضِ وَمَغارِبِها سَهْلِها وَجَبَلِها وَبَرِّها وَبَحْرِها وَعَنِّی

اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے

وَعَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَواتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدادَ كَلِماتِهِ وَمَا

میرے والدین کیطرف سے بہت درود پہنچادے جو ہم وزن ہو عرش اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں

أَحْصاهُ عِلْمُهُ وَأَحاطَ بِهِ كِتابُهُ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ

اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو

يَوْمِي هٰذا وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْداً وَعَقْداً وَبَيْعَةً لَهُ فِي عُنُقِي لَا

اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے

أَحُولُ عَنْهُ وَلَا أَزُولُ أَبَداً اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصارِهِ وَأَعْوانِهِ

مکروں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود مجھے ان کے مدد گاروں ان کے ساتھیوں

وَالذَّابِّينَ عَنْهُ وَالْمُسارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضاءِ حَوائِجِهِ وَالْمُمْتَثِلِينَ

اور ان کا دفاع کرنے والوں میں قرار دے میں حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں

لِأَوامِرِهِ وَالْمُحامِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلى إِرادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ

ان کے احکام پر عمل کرنے والوں ان کی طرف سے دعوت دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں

بَيْنَ يَدَيْهِ. اللّٰهُمَّ إِنْ حالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى

اور انکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے اے معبود اگر میرے اور میرے امامؑ کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے

عِبادِكَ حَتْماً مَقْضِيّاً فَأَخْرِجْنِي مِنْ قَبْرِي مُؤْتَزِراً كَفَنِي شاهِراً سَيْفِي

اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار

مُجَرِّداً قَناتِي مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدّاعِي فِي الْحاضِرِ وَالْبادِي اللّٰهُمَّ أَرِنِي

بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور

الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَاكْحُلْ ناظِرِي بِنَظْرَةٍ مِنِّي إِلَيْهِ

گاؤں میں اے معبود مجھے حضرت کا رخ زیبا آپ کی پیشانی درخشاں دکھا ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا

وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَاسْلُكْ بِي مَحَجَّتَهُ

سرمہ بنا ان کی کشائش میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے

وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ وَاشْدُدْ أَزْرَهُ. وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلادَكَ وَأَحْيِ بِهِ عِبادَكَ

اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود

فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِما كَسَبَتْ

انکے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا فساد خشکی

أَيْدِي النّاسِ فَأَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّى بِاسْمِ

اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولیؑ اور اپنے نبی کی

رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتّى لا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْباطِلِ إِلّا

دختر (س) کے فرزند کا جن کا نام تیرے رسولؐ کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ

مَزَّقَهُ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ. وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ عِبادِكَ

باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں

وَناصِراً لِمَنْ لاَ يَجِدُ لَهُ ناصِراً غَيْرَكَ وَمُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ

اے معبود قرار دے ان کو اپنے مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا

أَحْكامِ كِتابِكَ وَمُشَيِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ

انکو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو بھلا دیئے گئے انکو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبیؐ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِينَ

طریقوں کو رائج کرنے والے بنا ان پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جنکو تو نے

اللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وآلِهِ بِرُؤْيَتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى

ظالموں کے حملے سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت

دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكانَتَنا بَعْدَهُ. اللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ

میں ان کا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور

الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ لَنا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيداً وَنَراهُ قَرِيباً

مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے جلد ان کا ظہور فرما کہ لوگ ان کو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں

بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

الْعَجَلَ الْعَجَلَ يامَوْلايَ يا صاحِبَ الزَّمانِ.

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امامؑ

سید بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب حرم مبارک سے واپس ہونا چاہیے تو سرداب میں جا کر جس قدر چاہے نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے

اَلـلّٰهُـمَّ ادْفَـعْ عَـنْ وَلِيِّكَ.... اس دعا کو آخر تک نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ اب جو چاہے خدائے تعالیٰ سے طلب کرے اور پھر یہاں سے پلٹ جائے۔

مصباح میں شیخ نے اس دعا کو بحوالہ امام علی رضاؑ روز جمعہ کے اعمال میں نقل کیا ہے اور جیسا کہ شیخ نے یہ دعا نقل کی ہے، ہم بھی اسے یہاں نقل کرتے ہیں یونس بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ امام علی رضاؑ نے امام العصر (عج) کیلئے یوں دعا کرنے کا حکم فرمایا:

اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيفَتِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَلِسانِكَ

اے معبود دفاع کر اپنے ولی برحق کا جو تیرے نائب اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں وہ تیری زبان ہیں جو

الْمُعَبِّرِ عَنْكَ النَّاطِقِ بِحِكْمَتِكَ وَعَيْنِكَ النَّاظِرَةِ بِإِذْنِكَ وَشاهِدِكَ

تیری طرف سے علم و حکمت کا درس دیتی ہے وہ تیری آنکھ ہیں جو تیرے اذن سے دیکھتی ہے وہ تیرے بندوں پر

عَلَى عِبادِكَ الْجَحْجاحِ الْمُجاهِدِ الْعائِذِ بِكَ الْعابِدِ عِنْدَكَ وَأَعِذْهُ مِنْ

تیرے گواہ اور بہت بڑے سردار ہیں تجھ سے پناہ یافتہ پارسا اور تیری عبادت کرنے والے ہیں نیز بچا انکو ہر چیز کے

شَرِّ جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَأْتَ وَأَنْشَأْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ

شر سے جو تو نے پیدا کی ہے اور بنائی ہے اور ظاہر کی اور اسے صورت دی ہے حفاظت کر ان کی ان کے آگے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ

اور ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے ان کے بائیں سے ان کے اوپر سے اور ان کے نیچے سے

بِحِفْظِكَ الَّذِى لاَ يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآبائَهُ

اپنی حفاظت کے ذریعے کہ جسے تو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا اور حفاظت کر انکے ذریعے اپنے رسولؐ اور انکے دیگر بزرگوں کی

وَأَئِمَّتَكَ وَدَعائِمَ دِينِكَ وَاجْعَلْهُ فِى وَدِيعَتِكَ الَّتِى لاَ تَضِيعُ وَفِى

جو امامؑ ہیں اور تیرے دین کے ستون ہیں اور قرار دے ان کو اپنی وہ امانت جسے تو ضائع نہیں کرتا اپنی پناہ میں رکھ جو

جِوارِكَ الَّذِي لَا يُخْفَرُ وَفِي مَنْعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِي لَا يُقْهَرُ وَآمِنْهُ

ختم نہیں ہوتی اور اپنی نگاہ و نگہبانی میں قرار دے جہاں کسی کی رسائی نہیں ان کو اپنی محکم پناہ میں

بِأَمانِكَ الْوَثِيقِ الَّذِي لَا يُخْذَلُ مَنْ آمَنْتَهُ بِهِ وَاجْعَلْهُ فِي كَنَفِكَ الَّذِي

رکھ کہ جسے تو پناہ دے وہ بے کس نہیں ہوتا ان کو اپنے دامن میں قرار دے کہ جو وہاں ہو کوئی اس تک پہنچ نہیں پاتا

لَا يُرامُ مَنْ كانَ فِيهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ وَأَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغالِبِ

ان کی مدد کر اپنی محیط مدد کے ساتھ ان کو قوت دے غالب لشکر اور اپنی زور مندی سے

وَقَوِّهِ بِقُوَّتِكَ وَأَرْدِفْهُ بِمَلائِكَتِكَ وَوالِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ

ان کے ہمراہ کر اپنے فرشتوں کو دوست رکھ اسے جو اس کا دوست ہے دشمن رکھ اسے جو ان کا دشمن ہے

وَأَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَحُفَّهُ بِالْمَلائِكَةِ حَفّاً. اللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ

ان کو اپنی مضبوط زرہ پہنا دے اور ان کے گرد فرشتوں کو کھڑے کر دے اے معبود ان کے ذریعے تکلیف دور فرما،

الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَأَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيِّنْ

نا اتفاقیاں دور کر دے ان کے وسیلے سے ظلم مٹا اور عدل کو ظاہر کر ان کے طول بقا سے زمین کو زینت دے

بِطُولِ بَقائِهِ الْأَرْضَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَقَوِّ ناصِرِيهِ

ان کو مدد کے ذریعے قوت دے اور دبدبے والی فتح دے ان کے حامیوں کو قوت اور باغیوں کو

وَاخْذُلْ خاذِلِيهِ وَدَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّهُ وَاقْتُلْ بِهِ

بے زور بنا ان سے دشمنی کرنے والوں کو ہلاک کر اور بے وفاؤں کو تباہ کر دے ان کے ہاتھوں کفر کے

جَبابِرَةَ الْكُفْرِ وَعُمُدَهُ وَدَعائِمَهُ وَاقْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ الضَّلالَةِ وَشارِعَةَ

سرداروں حمایت کاروں اور مددگاروں کو قتل کر ان کے ذریعے گمراہی کے پیشواؤں بدعت نکالنے والوں

الْبِدَعِ وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّيَةَ الْباطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَأَبِرْ بِهِ

اور سنت کو مٹانے والوں اور باطل کا ساتھ دینے والوں کا زور توڑ دے ان کے ہاتھوں سرکشوں کو ذلیل کافروں کو

الْكافِرِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ فِي مَشارِقِ الْاَرْضِ وَمَغارِبِها وَبَرِّها

برباد اور بے دینوں کو تباہ کر دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور خشکیوں

وَبَحْرِها وَسَهْلِها وَجَبَلِها حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيّاراً وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ

سمندروں اور میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں یہاں تک کہ ان کا کوئی شہر اور کوئی بستی باقی نہ رہے

آثاراً اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبادَكَ وَأَعِزَّ بِهِ

اے معبود اپنے شہروں سے ان کا نشان مٹا دے اور اپنے بندوں کو ان سے بچالے اپنے ولیؑ کے ذریعے

الْمُؤْمِنِينَ وَأَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِينَ وَدارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ وَجَدِّدْ بِهِ

مومنوں کو غلبہ دے انکے ذریعے نبیوں کی سنتوں کو زندہ کر پیغمبروںؑ کے احکام ظاہر فرما اور انکے ذریعے اپنے دین کی

مَا امْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَبُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَعَلٰى

وہ باتیں تازہ کر جو مٹ گئیں اور تیرے جو احکام بدل دیے گئے حتی کہ انکے ہاتھوں دین پلٹ آئے اور انکے ذریعے

يَدَيْهِ جَدِيداً غَضّاً مَحْضاً صَحِيحاً لَا عِوَجَ فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ وَحَتّٰى

یہ زندہ خوشنما خالص اور درست ہو جائے کہ نہ اسکی کوئی کجی ہو اور نہ اس کی کوئی بدعت باقی رہے یہاں تک کہ ان کے

تُنِيرَ بِعَدْلِهِ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِيَ بِهِ نِيرانَ الْكُفْرِ وَتُوضِحَ بِهِ مَعاقِدَ

عدل سے ظلم کی تاریکیاں چھٹ جائیں انکے ہاتھوں کفر کی آگ بجھ جائے انکے وسیلے سے حق کی الجھنیں اور عدل کی گتھیاں

الْحَقِّ وَمَجْهُولَ الْعَدْلِ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

سلجھ جائیں کیونکہ امام مہدیؑ تیرے ایسے بندے ہیں جن کو تو نے اپنے لیے خالص کیا

وَاصْطَفَيْتَهُ عَلٰى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ

اور اپنے غیبی امور کے لیے چن رکھا ہے تو نے اپنے گناہوں سے پاک اور عیب ونقص سے دور قرار دیا ہے

وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ فَإِنّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ

نیز تو نے انہیں ناپاکی سے الگ اور برائی سے بچا کے رکھا ہے پس اے معبود ہم گواہ ہوں گے ان کے قیامت کے

الْقِيامَةِ وَيَوْمَ حُلُولِ الطَّامَّةِ أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْباً وَلا أَتى حُوباً وَلَمْ

روز اور جس دن بڑا واقعہ رونما ہوگا اس پر کہ انہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا دین کی مخالفت نہیں کی اور کوئی نافرمانی

يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ لَكَ طاعَةً وَلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ يُبَدِّلْ

بھی نہیں کی وہ تیرے ہر حکم پر عمل پیرا رہے تیرے احترام میں کوئی کمی نہیں کی انہوں نے تیرے کسی فریضہ میں

لَكَ فَرِيضَةً وَلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً وَأَنَّهُ الْهادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ

تبدیلی نہیں کی اور تیری شریعت میں کوئی تغیر نہیں کیا اور یہ کہ وہ ہادی ہیں ہدایت یافتہ

التَّقِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ. اللّٰهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

پاکیزہ پرہیز گار باصفا پسندیدہ پاک شدہ اے معبود ان کو خود اپنی ذات میں ان کے اہل میں ان کی اولاد اور نسل

وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ ما تَقَرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَتَجْمَعُ

میں انکی جماعت اور انکی رعیت میں وہ نعمتیں دے جن سے انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں انکو خوشی حاصل ہو انکی حکومت میں

لَهُ مُلْكَ الْمَمْلَكاتِ كُلِّها قَرِيبِها وَبَعِيدِها وَعَزِيزِها وَذَلِيلِها حَتَّى

تمام ملکوں کو جمع کر دے وہ ملک جو ان سے قریب ہیں اور جو دور ہیں وہ ملک بھی جو طاقتور ہیں اور جو کمزور ہیں یہاں تک کہ

تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ باطِلٍ. اللّٰهُمَّ اسْلُكْ

ان کا حکم ہر حکم سے بالاتر ہو کر جاری ہو اور ان کا حق ہر باطل کو زیر کر لے اے معبود ہمیں ان کی معیت میں

بِنا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهاجَ الْهُدَى وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى

ہدایت کی راہ پر چلا کشادہ راستے پر ڈال دے اور سیدھی راہ پر گامزن فرما

الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْها الْغالِي وَيَلْحَقُ بِها التَّالِي وَقَوِّنا عَلَى طاعَتِهِ وَثَبِّتْنا

کہ آگے والا اس راہ پر پلٹ آئے اور پیچھے والا اس پر آ جائے ہمیں ان کی فرمانبرداری کی ہمت دے

عَلَى مُشايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنا بِمُتابَعَتِهِ وَاجْعَلْنا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ

ہمیں انکی ہمراہی میں ثابت قدم رکھ انکی پیروی کرا کے ہم پر احسان فرما اور ہمیں اس جماعت میں رکھ جو انکے ہمراہ ڈٹی رہے

بِأَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضاكَ بِمُناصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنا يَوْمَ

انکے حکم پر مطمئن رہے اور انکے ساتھ ہو کر تیری خوشنودی چاہے اور انکی خیر خواہی کرے یہاں تک کہ قیامت کے روز

الْقِيامَةِ فِي أَنْصارِهِ وَأَعْوانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطانِهِ اللَّهُمَّ وَاجْعَلْ ذلِكَ لَنا

انکے مددگاروں انکے ساتھیوں اور انکی حکومت کے طرفداروں میں اٹھائے اے معبود اس عقیدے کو ہمارے لیے خالص بنا

خالِصاً مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِياءٍ وَسُمْعَةٍ حَتَّى لا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ

دے کہ اس میں نہ ہمیں کوئی شک و شبہ ہو اور نہ نمائش و شہرت کی خواہش ہو تا کہ ہم سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کریں

وَلا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ وَحَتَّى تُحِلَّنا مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ

اور اس عقیدے میں صرف تیری ذات کے مطیع ہوں اور ایسے میں تو ہمیں انکے پاس پہنچائے نیز جنت میں ہمیں ان کیساتھ

وَأَعِذْنا مِنَ السَّأْمَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَتْرَةِ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ

رکھے تو ہمیں دل تنگی سستی اور درماندگی سے محفوظ فرما اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے دین کی

وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلا تَسْتَبْدِلْ بِنا غَيْرَنا فَإِنَّ اسْتِبْدالَكَ بِنا غَيْرَنا

مدد کریں اور تیرے ولی کی نصرت کر کے عزت پائیں اور یہ مقام ہمارے غیر کو نہ دے پس اگر تو ہماری جگہ دوسروں کو لے آئے

عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنا كَثِيرٌ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وُلاةِ عَهْدِهِ وَالأَئِمَّةِ

تو یہ تجھ پر آسان لیکن ہمارے لیے گراں ہے اے معبود اپنے پیغمبرؐ کے والیان امر پر رحمت فرما جو انکے بعد امامؑ ہوئے

مِنْ بَعْدِهِ وَبَلِّغْهُمْ آمالَهُمْ وَزِدْ فِي آجالِهِمْ وَأَعِزَّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ

ان کی آرزوئیں پوری فرما ان کی عمروں میں اضافہ فرما ان کے مددگاروں کو قوت دے اپنا جو کام تو نے

مَا أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِكَ لَهُمْ وَثَبِّتْ دَعائِمَهُمْ وَاجْعَلْنا لَهُمْ أَعْواناً

ان کے سپرد کیا ہے اسے انجام تک پہنچا اور ان کے ستون قائم رکھ ہمیں ان کے ساتھ بنا

وَعَلَى دِينِكَ أَنْصاراً فَإِنَّهُمْ مَعادِنُ كَلِماتِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَأَرْكانُ

اور اپنے دین کے مددگار قرار دے کیونکہ وہ تیرے کلمات کی حفاظت کرنے والے تیرے علوم کے خزینہ دار تیری توحید کے

تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمُ دِينِكَ وَوُلاةُ أَمْرِكَ وَخالِصَتُكَ مِنْ عِبادِكَ

ستون تیرے دین کے ارکان تیرے امر کے والی ہیں وہ تیرے بندوں میں تیرے خالص مخلص تیری مخلوق

وَصَفْوَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَوْلِياؤُكَ وَسَلائِلُ أَوْلِيائِكَ وَصَفْوَةُ أَوْلادِ

میں تیرے برگزیدہ تیرے محبوب اور تیرے محبوبوں کی نسل اور تیرے نبیؐ کی اولاد میں سے

نَبِيِّكَ وَالسَّلامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّهِ وَبَرَكاتُهُ.

پسندیدہ ہیں سلام ہو مہدیؑ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو اور انکی برکات ہوں

نمازِ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ

یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد پڑھتے ہوئے جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ دوہرائے اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کرے، اسکے بعد سورۂ توحید پڑھے اور رکوع وسجود کیساتھ نماز تمام کرے بعد از نماز حضرت کی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلاءُ وَبَرِحَ الْخَفاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطاءُ وَضاقَتِ الْأَرْضُ بِما

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی درد نہاں ظاہر ہو گیا ہے اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین تنگ ہو گئی ہے اگرچہ آسمان وسیع

وَسِعَتِ السَّماءُ وَ إِلَيْكَ يا رَبِّ الْمُشْتَكى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ

ہے اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی اور فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ

وَالرَّخاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ أَمَرْتَنا بِطاعَتِهِمْ،

کرتے ہیں اے معبود! محمدؐ آلِ محمدؐ پر رحمت فرما کہ جن کی فرمانبرداری کا تو نے ہمیں حکم

وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقائِمِهِمْ وَأَظْهِرْ إِعْزازَهُ يا مُحَمَّدُ يا عَلِيُّ يا

دیا، اے معبود! ان کے قائم کے بدولت ان کو جلد آسودگی دے اور اسکی عزت کو ظاہر کر دے یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا

مُحَمَّدُ اكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ، يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ،

محمدؐ میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری مدد کیجئے

انْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا نَاصِرَايَ، يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ

یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری مدد کیجئے کہ بے شک آپ دونوں میری مدد کرنے والے ہیں یا محمدؐ یا علیؑ

يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ، احْفَظَانِي فَإِنَّكُما حَافِظَايَ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ

یا علیؑ یا محمدؐ میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب

الزَّمَانِ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمانِ يَا مَوْلَايَ يَا صاحِبَ الزَّمَانِ،

زمانؑ اے میرے مولا اے صاحب زماںؑ اے میرے مولا اے صاحب زمانؑ

الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي، الْأَمَانَ

فریاد سننے والے فریاد سننے والے میری مدد کیجئے میری مدد کیجئے مجھے پناہ دیجیے پناہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ.

دیجیے پناہ دیجیے۔

امام العصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر صلوات

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَابْنِ أَوْلِيائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طاعَتَهُمْ وَ

اے معبود اپنے ولیؑ پر رحمت فرما جو تیرے ان اولیاء کے فرزند ہیں جن کی اطاعت تو نے لازم ٹھہرائی

أَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً اللّٰهُمَّ

ان کا حق واجب کیا آلودگی کو ان سے دور رکھا اور ان کو پاک رکھا بہت پاک اے معبود

انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ لِدِينِكَ وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِيائَكَ وَأَوْلِيائَهُ وَشِيعَتَهُ

مہدیؑ کی مدد فرما انکے ذریعے اپنے دین کی مدد کر اور ان کے ہاتھوں اپنے اور ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں

وَأَنْصارَهُ وَاجْعَلْنا مِنْهُمْ اللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ باغٍ وَطاغٍ وَمِنْ شَرِّ

اور ساتھیوں کو کامیاب فرما اور ہمیں ان میں شامل کر اے معبود امام عصرؑ کو ہر ستمگار اور سرکش کے شر

جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

سے بچائے رکھ اور اپنی مخلوق کے شر سے بچا ان کی نگہبانی فرما ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

شِمالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَ

سے اور انکے بائیں سے انکی نگہداشت کر اور محفوظ رکھ کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے انکی حفاظت کے ذریعے اپنے رسولؐ

آلَ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ ناصِرِيهِ وَاخْذُلْ

اوران کی آلؑ کی حفاظت فرما ان کے ہاتھوں عدل کو رائج کر اور ان کو مدد دے کر قوی فرما ان کے ساتھیوں کی مدد کر

خاذِلِيهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنافِقِينَ وَجَمِيعَ

اور انکو چھوڑ جانے والوں کو پست کر دے انکے ذریعے سخت دل کافروں کا زور توڑ دے انکے ہاتھوں تمام کافروں منافقوں

الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كانُوا مِنْ مَشارِقِ الْأَرْضِ وَمَغارِبِها وَبَرِّها وَ

اور بے دینوں کو قتل کرا دے چاہے وہ زمین کے مشرقوں میں ہوں یا مغربوں میں اور میدانوں میں ہوں

بَحْرِها وَامْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلاً .وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

یا سمندروں میں امامؑ کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبیؐ کے دین کو غالب فرما کہ ان پر اور انکی آلؑ پر

السَّلامُ وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ أَنْصارِهِ وَأَعْوانِهِ وَأَتْباعِهِ وَشِيعَتِهِ وَ

سلام ہو اور اے معبود ہمیں شامل فرما امامؑ کے مددگاروں کے ہمراہیوں ان کے پیروکاروں اور انکے اطاعت گزاروں

أَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ مَا يَأْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ إِلٰهَ الْحَقِّ

میں اور مجھے آل محمدؐ کا وہ وقت دکھا جسکے وہ خواہاں ہیں اور انکے دشمنوں کا وہ حال دکھا جس سے وہ ڈرتے ہیں

آمِينَ.

اے سچے معبود ایسا ہی ہو

(۷) غیبت امام العصرؑ میں دعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ امام العصرؑ کے پہلے وکیل شیخ ابوعمرو نے یہ دعا ابوعلی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور اس کے پڑھنے کی ہدایت بھی فرمائی ۔ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھنے کی دعائیں نقل کیں اور اس دعا کو بھی ان میں ذکر کیا اور فرمایا ہے کہ جو دعائیں ہم نے نقل کی ہیں ۔ اگر ان سب کو پڑھنے میں تمہیں کوئی عذر ہو تو بھی اس دعا کو ترک کرنے سے ڈرنا کیونکہ اسے ہم نے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تصور کیا ہے جو اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے ۔ پس اس دعا پر اعتماد کرنا اور اسے پڑھنا وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِی نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِی نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ رَسُولَكَ.

اے معبود مجھ کو اپنی ذات کی معرفت کرا کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے رسول کو نہ پہچان سکونگا

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِی رَسُولَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِی رَسُولَكَ لَمْ أَعْرِفْ

اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت کرا کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان

حُجَّتَكَ. اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِی حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِی حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ

پاؤنگا اے معبود مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت کرا یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت نہ کرائی تو میں دین سے بھٹک

عَنْ دِینِی. اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِی مِیتَةً جَاهِلِیَّةً وَلَا تُزِغْ قَلْبِی بَعْدَ إِذْ

جاؤں گا اے معبود مجھے جاہلیت کی موت نہ دے اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب کہ تو نے

هَدَیْتَنِی. اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَیْتَنِی لِوِلَایَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَیَّ طَاعَتَهُ مِنْ

مجھے ہدایت دی اے معبود جیسے تو نے مجھے ان کی ولایت سے آگاہ کیا جن کی پیروی مجھ پر واجب کی ہے انکی

وِلايَةِ وُلاةِ أَمْرِكَ بَعْدَ رَسُولِكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى وَالَيْتُ

ولایت جو تیرے رسولؐ کے بعد تیرے والیان امرؑ ہیں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور انکی آلؑ پر یہ اس لیے کیا کہ میں تیرے

وُلاةَ أَمْرِكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طالِبٍ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

والیان امرؑ کی ولایت قبول کروں اور وہ ہیں امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ اور حسنؑ، حسینؑ،

وَعَلِيّاً وَمُحَمَّداً وَجَعْفَراً وَمُوسَى وَعَلِيّاً وَمُحَمَّداً وَعَلِيّاً وَالْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ

علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور حجۃ القائم مہدی

الْقائِمَ الْمَهْدِيَّ صَلَواتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ فَثَبِّتْنِي عَلَى

ہادیؑ ان سب پر تیری رحمتیں ہوں اے معبود مجھے اپنے دین پر

دِينِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطاعَتِكَ وَلَيِّنْ قَلْبِي لِوَلِيِّ أَمْرِكَ وَعافِنِي مِمَّا

ثابت وقائم رکھ مجھے اپنی اطاعت میں لگا دے اپنے ولی امرؑ کیلئے میرے دل کو نرم کردے مجھے اس چیز سے

امْتَحَنْتَ بِهِ خَلْقَكَ وَثَبِّتْنِي عَلَى طاعَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ الَّذِي سَتَرْتَهُ عَنْ

بچا کہ جس سے تو اپنی مخلوق کو آزماتا ہے مجھے اپنی ولی امرؑ کی پیروی پر قائم رکھ جسے تو نے اپنی مخلوق سے

خَلْقِكَ وَبِإِذْنِكَ غابَ عَنْ بَرِيَّتِكَ وَأَمْرَكَ يَنْتَظِرُ وَأَنْتَ الْعالِمُ غَيْرُ

پوشیدہ کردیا اسے اپنے حکم سے خلق کی نگاہوں سے اوجھل کیا اور وہ تیرے فرمان کا منتظر ہے اور تو بغیر بتانے

الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِي فِيهِ صَلاحُ أَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْأِذْنِ لَهُ بِإِظْهارِ

والے کے اس وقت کو جانتا ہے جس میں تیرے ولی امرؑ کیلئے بہتری ہے کہ تو اسے اپنے امر کو ظاہر کرنے کا

أَمْرِهِ وَكَشْفِ سِتْرِهِ فَصَبِّرْنِي عَلَى ذلِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا

حکم دے اسے پردے سے باہر لائے پس مجھے اس معاملے میں صبر عطا فرما تا کہ جس کام میں تو دیر کرے میں جلدی نہ کروں

أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ عَمَّا

اور جس میں تو جلدی کرے اس میں دیر نہ کروں جسے تو پوشیدہ رکھے اسے ظاہر نہ کروں اور جسے تو چھپائے اسکا ذکر نہ کروں

كَتَمْتَ وَلاَ أُنازِعَكَ فِي تَدْبِيرِكَ وَلاَ أَقُولَ لِمَ وَكَيْفَ وَما بالُ وَلِيِّ

تیرے طریق کار میں تکرار نہ کروں اور کیوں اور کیسے کا سوال نہ کروں کہ کیوں ولی امرؑ

الْأَمْرِ لاَ يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلاَتِ الْأَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَأُفَوِّضُ أُمُورِي

ظہور نہیں فرماتے جب کہ زمین ظلم وجور سے بھری ہوئی ہے بلکہ میں اپنے تمام امور تیرے

كُلَّها إِلَيْكَ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُرِيَنِي وَلِيَّ أَمْرِكَ ظاهِراً نافِذَ

سپرد کردوں اے معبود تجھ سے سوال ہے کہ اپنے ولی امرؑ کا دیدار کرا ظاہر بظاہر جب

الْأَمْرِ مَعَ عِلْمِي بِأَنَّ لَكَ السُّلْطانَ وَالْقُدْرَةَ وَالْبُرْهانَ وَالْحُجَّةَ

اس کا حکم جاری ہو اور مجھے اس کا علم ہو کیونکہ تو ہی ہے اختیار وقوت والا اور تو مالک ہے دلیل حجت

وَالْمَشِيَّةَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذلِكَ بِي وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى

ارادے حرکت اور قوت کا پس ایسا ہی کر میرے لیے اور تمام مومنوں کیلئے تاکہ ہم ولی امرؑ کو اپنی

نَنْظُرَ إِلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ ظاهِرَ الْمَقالَةِ واضِحَ

آنکھوں سے دیکھیں تیری رحمتیں ہوں اس پر جب وہ ظاہراً گفتگو کرے روشن

الدَّلالَةِ هادِياً مِنَ الضَّلالَةِ شافِعاً مِنَ الْجَهالَةِ أَبْرِزْ يارَبِّ مُشاهَدَتَهُ

دلائل دے گمراہی سے نکالے اور جہالت سے بچائے اے پروردگار اس کا کھلا دیدار کرا انکے قانون کو محکم بنا

وَثَبِّتْ قَواعِدَهُ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ تَقَرُّ عَيْنُهُ بِرُؤْيَتِهِ وَأَقِمْنا بِخِدْمَتِهِ وَتَوَفَّنا

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنکی آنکھیں انکے دیدار سے ٹھنڈی ہوں ہمیں انکی خدمت میں کمربستہ رکھ ہمیں ان

عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنا فِي زُمْرَتِهِ. اللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ

کے دین پر موت دے اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اے معبود امامؑ کو ہر چیز کے شر سے بچا جو تو نے پیدا فرمائی

وَذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَأَنْشَأْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

جسے رواں کیا جسے برآمد کیا جسے ایجاد کیا اور جسے صورت دی ہے اور امامؑ کی حفاظت کر سامنے سے پیچھے سے اسکے

خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِى
دائیں سے اسکے بائیں سے اسکے اوپر سے اور اسکے پاؤں کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ساتھ کہ جس کی تو حفاظت

لَا يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَوَصِيَّ رَسُولِكَ عَلَيْهِ
کرے وہ ضائع نہیں ہوتا امامؑ کی ذات میں اپنے رسولؐ اور اپنے رسولؐ کے وصی کی حفاظت فرما

وَآلِهِ السَّلامُ اللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِى عُمْرِهِ وَزِدْ فِى أَجَلِهِ وَأَعِنْهُ عَلَى مَا وَلَّيْتَهُ
ان پر اور انکی آلؑ پر سلام اے معبود امام عصرؑ کی عمر دراز کر انکے عہد کو طول دے اسکی مدد کر اس کام میں جس کیلئے اسے

وَاسْتَرْعَيْتَهُ وَزِدْ فِى كَرامَتِكَ لَهُ فَإِنَّهُ الْهادِى الْمَهْدِيُّ وَالْقائِمُ
والی وحاکم بنایا ہے اور اس پر اپنی مہربانیوں میں اضافہ کر کہ بے شک وہ رہبر ہے، راہ یافتہ ،قائمؑ،

الْمُهْتَدِى وَالطَّاهِرُ التَّقِىُّ الزَّكِىُّ النَّقِىُّ الرَّضِىُّ الْمَرْضِىُّ الصَّابِرُ
ہدایت پایا ہوا، پاکیزہ ہے ،باتقویٰ ،پاک شدہ ہے، باصفا ، راضی ہے، راضی کیا ہوا، صبر والا ہے،

الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ اللّٰهُمَّ وَلاَ تَسْلُبْنَا الْيَقِينَ لِطُولِ الْأَمَدِ فِى غَيْبَتِهِ
شکر گزار اور کوشش کرنے والا اے معبود امامؑ پر ہمارا یقین زائل نہ ہو اس کی غیبت کی مدت طول پکڑنے

وَانْقِطاعِ خَبَرِهِ عَنَّا وَلاَ تُنْسِنا ذِكْرَهُ وَانْتِظارَهُ وَالْإِيمانَ بِهِ وَقُوَّةَ
اور ہم تک اس کی خبر نہ آنے کی وجہ سے ہم بھول نہ جائیں اس کا ذکر اس کا انتظار اور اس پر ایمان رکھنا اس کے ظہور

الْيَقِينِ فِى ظُهُورِهِ وَالدُّعاءَ لَهُ وَالصَّلاةَ عَلَيْهِ حَتَّى لاَ يُقَنِّطَنا طُولُ
پر ہمارا یقین محکم رہے ہم اس کیلئے دعا کریں اور اس پر درود بھیجیں تاکہ ہم ان کے طول غیبت کے باعث

غَيْبَتِهِ مِنْ قِيامِهِ وَيَكُونَ يَقِينُنا فِى ذٰلِكَ كَيَقِينِنا فِى قِيامِ رَسُولِكَ
انکے قیام سے مایوس نہ ہوں اور اس پر ہمارا یقین ایسا ہی ہو جیسے تیرے رسولؐ کے قیام پر یقین ہے اور اس کلام پر بھی

صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَا جاءَ بِهِ مِنْ وَحْيِكَ وَتَنْزِيلِكَ فَقَوِّ قُلُوبَنا
جو تیری وحی و تنزیل کے ذریعے ان پر اترا ہے تیرا ان پر اور ان کی آلؑ پر درود و سلام ہو پس ہمارے دلوں

عَلَى الْإِيمانِ بِهِ حَتَّى تَسْلُكَ بِنا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهاجَ الْهُدَى

کو امامؑ پر ایمان میں محکم کر دے تا کہ تم ہمیں ان کے ذریعے سے راہ ہدایت پر رواں کرے،

وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَىٰ وَقَوِّنا عَلَى طاعَتِهِ وَثَبِّتْنا عَلَى

کشادہ تر شاہراہ پر اور درمیانی راستے پر نیز ہمیں امامؑ کی پیروی کی ہمت دے اور اس کے نقش قدم

مُتابَعَتِهِ وَاجْعَلْنا فِي حِزْبِهِ وَأَعْوانِهِ وَأَنْصارِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ وَلا

پر قائم رکھ اور ہمیں اس کے گروہ میں قرار دے اور اس کے ساتھیوں میں، اس کے مددگاروں میں اور اس کے فعل

تَسْلُبْنا ذٰلِكَ فِي حَياتِنا وَلَا عِنْدَ وَفاتِنا حَتَّى تَتَوَفَّانا وَنَحْنُ عَلَى

کو پسند کرنے والوں میں قرار دے اور یہ عقیدہ ہم سے نہ چھوٹے ہماری زندگی میں اور نہ ہماری موت کے وقت یہاں تک کہ تو ہمیں

ذٰلِكَ لَا شاكِّينَ وَلَا ناكِثِينَ وَلَا مُرْتابِينَ وَلَا مُكَذِّبِينَ. اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ

وفات دے اور ہم اسی عقیدے پر ہوں نہ اس میں شک لائیں نہ عہد کو توڑیں نہ اس میں آمیزش کریں اور نہ ہی جھٹلائیں اے معبود!

فَرَجَهُ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ ناصِرِيهِ وَاخْذُلْ خاذِلِيهِ وَدَمْدِمْ عَلَى

امامؑ کی جلد کشائش فرما مدد دے کر اسکو طاقتور بنا اسکے دوستوں کی مدد فرما اسے چھوڑ جانے والوں کو چھوڑ دے عذاب بھیج اس پر

مَنْ نَصَبَ لَهُ وَكَذَّبَ بِهِ وَأَظْهِرْ بِهِ الْحَقَّ وَأَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَاسْتَنْقِذْ بِهِ

جو اس سے دشمنی کرے اور اسے جھٹلائے اسکے ہاتھوں حق کو ظاہر کر اسکے ذریعے ظلم کو مٹا دے اور اس کے وسیلے سے

عِبادَكَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ الْبِلادَ وَاقْتُلْ بِهِ جَبابِرَةَ الْكُفْرِ

اپنے باایمان بندوں کو ذلت اور پستی سے نجات دلا اور شہروں کو آباد کر اس کی تلوار سے کفر کے سرداروں کو قتل کرا

وَاقْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ الضَّلالَةِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَالْكافِرِينَ وَأَبِرْ بِهِ

اور گمراہی کے سالاروں کا زور توڑ دے امامؑ کے ہاتھوں سرکشوں اور کافروں کو ذلت دے اس کے ذریعے

الْمُنافِقِينَ وَالنَّاكِثِينَ وَجَمِيعَ الْمُخالِفِينَ وَالْمُلْحِدِينَ فِي مَشارِقِ

منافقوں کی جڑ کاٹ دے عہد شکنوں کی اور تمام مخالفوں اور بے دینوں کی بیخ کنی کر جو موجود ہیں زمین کے

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِہَا وَبَرِّہَا وَبَحْرِہَا وَسَہْلِہَا وَجَبَلِہَا حَتّٰی لَا تَدَعَ مِنْہُمْ

مشرقی اور مغربی علاقوں میں میدانوں میں سمندروں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں یہاں تک کہ ان کی کوئی بستی

دَیَّاراً وَلَا تُبْقِیَ لَہُمْ آثَاراً طَہِّرْ مِنْہُمْ بِلَادِكَ وَاشْفِ مِنْہُمْ صُدُورَ

نہ رہنے دے اور ان کا نشان تک نہ چھوڑ یعنی اپنے شہروں کو ان سے پاک کر اور ان کی نابودی سے اپنے بندوں کے

عِبَادِكَ وَجَدِّدْ بِہِ مَا امْتَحٰی مِنْ دِینِكَ وَأَصْلِحْ بِہِ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ

دل ٹھنڈے کر دے امامؑ کے ذریعے اس چیز کو زندہ کر جو تیرے دین میں سے مٹ گئی اور درستی کر اس کی جو تیرے حکم

وَغُیِّرَ مِنْ سُنَّتِكَ حَتّٰی یَعُودَ دِینُكَ بِہِ وَعَلٰی یَدَیْہِ غَضّاً جَدِیداً

اور تیرے طریقے میں سے ردو بدل ہوا ہے یہاں تک کہ امامؑ کے ذریعے تیرا دین پلٹ آئے اور وہ تازہ و درست و صحیح ہو جائے

صَحِیحاً لَا عِوَجَ فِیہِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَہُ حَتّٰی تُطْفِیَ بِعَدْلِہِ نِیرَانَ

کہ جس میں نہ کوئی کجی ہو اور نہ کوئی بدعت ہو یہاں تک کہ تو امامؑ کے ہاتھوں کافروں کی بھڑکائی ہوئی

الْكَافِرِینَ فَإِنَّہُ عَبْدُكَ الَّذِی اسْتَخْلَصْتَہُ لِنَفْسِكَ وَارْتَضَیْتَہُ لِنَصْرِ

آگ بجھا دے کیونکہ وہ تیرا ایسا بندہ ہے کہ جسکو تو نے اپنے لئے خاص اور مخصوص کیا ہے اسے اپنے دین کی نصرت کیلئے

دِینِكَ وَاصْطَفَیْتَہُ بِعِلْمِكَ وَعَصَمْتَہُ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَہُ مِنَ الْعُیُوبِ

پسند کیا اور اپنے علوم دے کر برگزیدہ بنایا تو نے اس کو گناہوں سے محفوظ کیا نقائص سے پاک و صاف رکھا

وَأَطْلَعْتَہُ عَلَی الْغُیُوبِ وَأَنْعَمْتَ عَلَیْہِ وَطَہَّرْتَہُ مِنَ الرِّجْسِ وَنَقَّیْتَہُ

اور اپنے رازوں سے مطلع کیا تو نے اس پر انعام کیا پلیدی کو اس سے دور رکھا اور آلودگی سے

مِنَ الدَّنَسِ. اللّٰہُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی آبَائِہِ الْاَئِمَّةِ الطَّاہِرِینَ وَعَلٰی

پاک فرمایا پس اے معبود! اس پر اور اس کے بزرگان پاک ائمہؑ پر رحمت بھیج اس کے پاک

شِیعَتِہِ الْمُنْتَجَبِینَ وَبَلِّغْہُمْ مِنْ آمَالِہِمْ مَا یَأْمُلُونَ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مِنَّا

دل شیعوں پر رحمت کر اور ان کی وہ آرزوئیں پوری کر جو وہ رکھتے ہیں ہماری اس دعا کو پاک و خالص رکھ

خَالِصاً مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِياءٍ وَسُمْعَةٍ حَتَّى لَا نُرِيدَ بِهِ غَيْرَكَ

ہر طرح کے شک وآمیزش اور دکھاوے اور شہرت طلبی سے یہاں کہ ہم صرف تجھی کو مانیں

وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ. اللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا وَغَيْبَةَ

اور اس میں تیرے سوا کسی کا تصور نہ کریں اے معبود! ہم تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ ہمارا پیغمبرؐ ہو گزرا ہمارا امامؑ

إِمامِنا وَشِدَّةَ الزَّمانِ عَلَيْنا وَوُقُوعَ الْفِتَنِ بِنا وَتَظاهُرَ الْأَعْداءِ عَلَيْنا

پوشیدہ ہے زمانہ ہم پر سختیاں کر رہا ہے فتنوں نے گھیر رکھا ہے اور دشمن ہم پر حاوی ہوئے جاتے ہیں جب کہ ہمارے

وَكَثْرَةَ عَدُوِّنا وَقِلَّةَ عَدَدِنا. اللّٰهُمَّ فَافْرُجْ ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ

دشمن زیادہ اور دوست کم ہیں پس اے معبود! ہماری یہ مصیبتیں دور فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اس میں جلدی کر

وَنَصْرٍ مِنْكَ تُعِزُّهُ وَإِمامِ عَدْلٍ تُظْهِرُهُ إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ. اللّٰهُمَّ إِنَّا

اپنی مدد سے اسے غلبہ دے اور امامؑ عادل کو ظاہر فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے معبود! ہم

نَسْأَلُكَ أَنْ تَأْذَنَ لِوَلِيِّكَ فِي إِظْهارِ عَدْلِكَ فِي عِبادِكَ وَقَتْلِ أَعْدائِكَ

تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ تو اپنے ولیؑ کو اجازت دے تاکہ وہ تیرے بندوں میں اصول عدل کو رائج کرے اور تیرے شہروں میں

فِي بِلادِكَ حَتَّى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ يا رَبِّ دِعامَةً إِلَّا قَصَمْتَها وَلَا بَقِيَّةً

جو لوگ تیرے دشمن ہیں ان کو قتل کرے تاکہ اے پروردگار تو کسی ستم کرنے والے کو نہ چھوڑے مگر یہ کہ اس کی کمر

إِلَّا أَفْنَيْتَها وَلَا قُوَّةً إِلَّا أَوْهَنْتَها وَلَا رُكْناً إِلَّا هَدَمْتَهُ وَلَا حَدّاً إِلَّا

توڑ دے نہ کوئی باقی رہے مگر تو اسے نابود کردے کوئی طاقتور نہ ہو مگر تو اسے پست کردے کوئی عمارت نہ ہو مگر تو اسے

فَلَلْتَهُ وَلَا سِلاحاً إِلَّا أَكْلَلْتَهُ وَلَا رايَةً إِلَّا نَكَّسْتَها وَلَا شُجاعاً إِلَّا قَتَلْتَهُ

ویران کردے کوئی تلوار نہ ہو مگر تو اسے ناکارہ بنادے کوئی ہتھیار نہ ہو مگر تو اسے بیکار کردے کوئی جھنڈا نہ ہو مگر تو اسے گرادے کوئی

وَلَا جَيْشاً إِلَّا خَذَلْتَهُ وَارْمِهِمْ يا رَبِّ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ

بہادر نہ ہو مگر تو اسے قتل کردے کوئی لشکر نہ ہو، مگر تو اسے تباہ کردے اور اے پروردگار اپنی قدرت سے ان پر بڑے بڑے پتھر برسا

بِسَيْفِكَ الْقاطِعِ وَبَأْسِكَ الَّذِى لاَ تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ وَعَذِّبْ
ان لوگوں کو اپنی کاٹ دھار تلوار سے مار اور انکی سخت گرفت کر کہ جس سے کوئی بدکار گروہ بچ نہیں سکتا پروردگار اپنے دشمنوں کو
أَعْدائَكَ وَأَعْداءَ وَلِيِّكَ وَأَعْداءَ رَسُولِكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِيَدِ
اور اپنے ولی اور اپنے رسولؐ (تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر) کے دشمنوں کو اپنے ولیؑ اور مومن
وَلِيِّكَ وَأَيْدِى عِبادِكَ الْمُؤْمِنِينَ. اللّٰهُمَّ اكْفِ وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِى
بندوں کے ہاتھوں سخت عذاب دے اے معبود! اپنے ولی کی حفاظت فرما اور اپنی حجتؑ کی حفاظت فرما روئے زمین
أَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَكَيْدَ مَنْ أَرادَهُ وَامْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهِ وَاجْعَلْ
پر دشمنوں کے خوف اور فریب کاروں کے فریب سے اور دھوکا دینے والوں کو دھوکے میں رکھ جو اس سے بدی کا ارادہ کرے
دايِرَةَ السَّوْءِ عَلَى مَنْ أَرادَ بِهِ سُوءاً وَاقْطَعْ عَنْهُ مادَّتَهُمْ وَأَرْعِبْ لَهُ
اس کو بدیوں میں پھنسا دے امامؑ کے ذریعے انہیں اپنے مرکز سے جدا کردے اس کا رعب ان کے
قُلُوبَهُمْ وَزَلْزِلْ أَقْدامَهُمْ وَخُذْهُمْ جَهْرَةً وَبَغْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ عَذابَكَ
دلوں پر جمادے ان کے قدم اکھیڑ دے ان کو بیچ میدان اچانک پکڑ اور ان کو سخت ترین عذاب دے
وَأَخْزِهِمْ فِى عِبادِكَ وَالْعَنْهُمْ فِى بِلادِكَ وَأَسْكِنْهُمْ أَسْفَلَ نارِكَ
ان کو اپنے بندوں کے روبرو رسوا کر ان کے شہروں میں ان پر لعنت بھیج ان کو دوزخ کے نچلے طبقے میں ڈال
وَأَحِطْ بِهِمْ أَشَدَّ عَذابِكَ وَأَصْلِهِمْ ناراً وَاحْشُ قُبُورَ مَوْتاهُمْ ناراً
ان پر سخت عذاب مسلط کردے ان کو آگ میں پھینک دے ان کے مردوں کی قبریں آگ سے بھر دے
وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نارِكَ فَإِنَّهُمْ أَضاعُوا الصَّلاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَواتِ
کہ آگ کے شعلے ان کو جلائیں کیونکہ انہوں نے نماز کی پروا نہ کی خواہشوں کے پیچھے
وَأَضَلُّوا عِبادَكَ وَأَخْرَبُوا بِلادِكَ. اللّٰهُمَّ وَأَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْآنَ وَأَرِنا
چلتے رہے تیرے بندوں کو بھٹکاتے پھرتے اور تیرے شہروں کو اجاڑتے رہے اور اے معبود اپنے ولیؑ کے ذریعے

نُورَهُ سَرْمَداً لا لَيْلَ فِيهِ وَأَحْيِ بِهِ الْقُلُوبَ الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُورَ

قرآن کو زندہ کر امامؑ کے دائمی نور کا دیدار کرا کہ پھر وہ اوجھل نہ ہو اس کے ذریعے بے نور دلوں

الْوَغِرَةَ وَاجْمَعْ بِهِ الْأَهْوَاءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى الْحَقِّ وَأَقِمْ بِهِ الْحُدُودَ

کو زندہ کر اس سے دلوں میں بھرے کینے کو دور فرما امام کی برکت سے مختلف آراء کو حق پر متفق کردے

الْمُعَطَّلَةَ وَالْأَحْكَامَ الْمُهْمَلَةَ حَتَّى لَا يَبْقَى حَقٌّ إِلَّا ظَهَرَ وَلَا عَدْلٌ إِلَّا

اس کے ہاتھوں ترک شدہ حدیں قائم فرمااور بھولے ہوئے احکام نافذ کرادے یہاں تک کہ ہر حق

زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ أَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ وَالْمُؤْتَمِرِينَ

ظاہر ہوجائے اور ہر عادلانہ حکم عیاں ہو کر رہے اور اے پروردگار ہمیں اس کے ساتھیوں اس کی

لِأَمْرِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ وَالْمُسَلِّمِينَ لِأَحْكَامِهِ وَمِمَّنْ لَا حَاجَةَ بِهِ إِلَى

حکومت کو محکم کرنے والوں اس کے حکم پر عمل کرنے والوں اس کے فعل پر راضی ہونے والوں اس کے احکام

التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِي تَكْشِفُ الضُّرَّ وَتُجِيبُ

کو تسلیم کرنے والوں میں قرار دے اور ان لوگوں میں قرار دے جنکو مخلوق کے سامنے تقیہ کی حاجت نہیں اور اے پروردگار

الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاكَ وَتُنْجِي مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَاكْشِفِ الضُّرَّ عَنْ

وہ تو ہی ہے جو سختی دور کرتا ہے اور بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ تجھے پکارے اور اسے بہت بڑی مصیبت

وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ خَلِيفَةً فِي أَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهُ. اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي

سے نجات دیتا ہے پس اپنے ولی سے سختی دور فرما اور اس کو زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے جیسے تو نے

مِنْ خُصَمَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَعْدَاءِ آلِ

اس کا ذمہ لیا ہے اے معبود! مجھے آل محمد علیہم السلام کے مخالفوں میں سے قرار نہ دے مجھے آل محمد علیہم السلام کے

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ عَلَى آلِ

دشمنوں میں سے قرار نہ دے اور مجھے آل محمد کیساتھ کینہ رکھنے اور ان پر غصہ کرنے والوں میں سے قرار نہ دے پس میں

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ذلِكَ فَأَعِذْنِي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ
ان باتوں سے تیری پناہ لیتا ہوں مجھے اپنی پناہ دے اور تیرے نزدیک ہوا ہوں مجھے نزدیک

فَأَجِرْنِي. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ فَائِزاً
کر لے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور ان کے واسطے سے مجھے اپنے ہاں کامیاب بنا دے دنیا اور

عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ.
آخرت میں اور اپنے نزدیکیوں میں رکھا ایسا ہی ہوا اے جہانوں کے پروردگار

دعائے فرج

نہایت ہی مجرب دعا ہے

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعا امیرالمومنینؑ سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ، گرفتار غم اور خائف اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کیلئے فرج وکشائش فرمائے گا۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا حِرْزَ
اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے بے آسروں کے آسرا اے پناہ سے محروموں

مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ وَيَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ
کی پناہ اے دادرس نہ رکھنے والوں کے دادرس اے بے خزانوں کے خزانے اے عزت نہ رکھنے والوں کی عزت

يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا
اے کرم کرنے اور معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے

عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا
محتاجوں کے خزانے اے بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهارِ وَضَوْءُ
احسان کرنیوالے اے نعمت دینیوالے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے کہ سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن

الْقَمَرِ وَشُعاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْماءِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا
کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن درخت کی سرسراہٹ اور پانی کی آواز یااللہ یااللہ یا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار اے اللہ محمدؐ وآلؑ محمد پر

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنا ما أَنْتَ أَهْلُهُ.

رحمت نازل فرما اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔

شیخ قمیؒ کہتے ہیں کہ سختی وغم کے دور ہونے اور آسودگی کے لئے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ إِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي
اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرتا ہے اور اس سے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر

(۱۱) دعاء فرج حضرت حجت (عج)

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت (عج) نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دعا یہ ہے:

إِلٰهِي عَظُمَ الْبَلاءُ وَبَرِحَ الْخَفاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجاءُ وَضاقَتِ
میرے معبود! مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے امید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ

الْأَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّماءُ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعانُ، وَ إِلَيْكَ الْمُشْتَكىٰ، وَعَلَيْكَ

ہوگئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہوسکتی ہے اور تنگی و آسانی

الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخاءِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اُولِی

میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو صاحبان امر ہیں

الْاَمْرِ الَّذِینَ فَرَضْتَ عَلَیْنا طاعَتَهُمْ، وَعَرَّفْتَنا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ، فَفَرِّجْ عَنّا

وہی ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم پر فرض کی ہے اور اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے

بِحَقِّهِمْ، فَرَجاً عاجِلاً قَرِیباً كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ یا مُحَمَّدُ یا عَلِیُّ یا

صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے کی مقدار یا اس سے بھی پہلے یا محمدؐ یا علیؑ یا

عَلِیُّ یا مُحَمَّدُ اكْفِیانِی فَإِنَّكُما كافِیانِ وَانْصُرانِی فَإِنَّكُما ناصِرانِ ۔ یا

علیؑ یا محمدؐ میری سرپرستی فرمائیے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں میری مدد فرمائیے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگار ہیں

مَوْلانا یا صاحِبَ الزَّمانِ، الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ، أَدْرِكْنِی أَدْرِكْنِی

اے ہمارے آقا اے صاحب زمانؑ فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں میری مدد فرمائیں میری مدد فرمائیں

أَدْرِكْنِی السّاعَةَ السّاعَةَ السّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ یا أَرْحَمَ

میری مدد فرمائیں اسی وقت اسی لمحے اسی گھڑی جلد تر جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ

الرّاحِمِینَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطّاهِرِینَ

رحم کرنے والے واسطہ ہے محمدؐ کا اور ان کی پاک آلؑ کا

(۱۲) دعاء فرج حضرت حجت (عج)

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت (عج) ہی کی دعا ہے:

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنا تَوْفِیقَ الطّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِیَةِ وَصِدْقَ النِّیَّةِ وَعِرْفانَ الْحُرْمَةِ

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی

وَأَكْرِمْنا بِالْهُدى وَالاسْتِقامَةِ وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنا بِالصَّوابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ

اور ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے

قُلُوبَنا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُونَنا مِنَ الْحَرامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ

ہمارے دلوں کو علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے

أَيْدِيَنا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ أَبْصارَنا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيانَةِ

ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں

وَاسْدُدْ أَسْماعَنا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلى عُلَمائِنا بِالزُّهْدِ

کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے محفوظ فرما ہمارے علمائے دین پر زہد

وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ

ونصیحت کی ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر وعظ سننے والوں کو

بِالاتِّباعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفاءِ وَالرَّاحَةِ

نصیحت حاصل کرتے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما

وَعَلى مَوْتاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلى مَشائِخِنا بِالْوَقارِ وَالسَّكِينَةِ

اور آرام دے ان کے مرحومین پر مہربانی فرما ہمارے بوڑھوں کو وقار اور سکون عطا کر

وَعَلَى الشَّبابِ بِالإِنابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّساءِ بِالْحَياءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلى

اور ہمارے جوانوں کو توبہ و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے

الأَغْنِياءِ بِالتَّواضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَراءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَناعَةِ، وَعَلى

غنی لوگوں کی فروتنی اور سخاوت عطا کر دے اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں

الْغُزاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الأَسَراءِ بِالْخَلاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الأُمَراءِ

کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور نرمی کی

بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالإِنْصافِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَبارِكْ

توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے

لِلْحُجّاجِ وَالزُّوّارِ فِی الزّادِ وَالنَّفَقَةِ، وَاقْضِ ما أَوْجَبْتَ عَلَیْہِمْ مِنَ الْحَجِّ

حاجیوں اور زائروں کے زادراہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے، وہ اچھی طرح

وَالْعُمْرَةِ، بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ یا أَرْحَمَ الرّاحِمِینَ۔

ادا کر دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دعاءِ فرج حضرت حجت (عج)

مہج الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم (عج) ہی کی دعا ہے:

إِلٰہِی بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ، وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلِّ عَلٰی

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے محمدؐ اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلٰی فُقَراءِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالْغَناءِ وَالثَّرْوَةِ،

درود بھیج کہ مفلس مومنین و مومنات کو مال و ثروت عطا کر

وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُومِناتِ بِالشِّفاءِ وَالصِّحَّةِ، وَعَلٰی أَحْیاءِ

بیمار مومن مردوں اور مومن عورتوں کو صحت و تندرستی عطا فرما زندہ

الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ بِاللُّطْفِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی أَمْواتِ الْمُؤْمِنِینَ

مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم اور فروانی فرما اور مرحوم مومن

وَالْمُؤْمِناتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلٰی غُرَباءِ الْمُؤْمِنِینَ

مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی عطا فرما اور مسافر مومن مردوں اور مومن عورتوں کو صحت و سلامتی

وَالْمُؤْمِناتِ بِالرَّدِّ إِلٰی أَوْطانِہِمْ سالِمِینَ غانِمِینَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِینَ۔

اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی تمام آل پاک کا

استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو امام زمانہ (عج) سے کیا جانا چاہیے پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلامُ اللّٰهِ الْكامِلُ التَّآمُّ الشّامِلُ الْعامُّ وَصَلَواتُهُ الدّائِمَةُ وَبَرَكاتُهُ الْقائِمَةُ

خدا کا سلام کامل ومکمل بہت زیادہ اور اس کا دائمی سلام ہو اور اس کی ہمیشہ رہنے والی رحمت ساری برکتیں اس ذات

التّامَّةُ عَلى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهِ فِى أَرْضِهِ وَبِلادِهِ، وَخَلِيفَتِهِ عَلى خَلْقِهِ

پر ہوں جو خدا کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اس کا خلیفہ ہے مخلوق اور

وَعِبادِهِ وَسُلالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ صاحِبِ الزَّمانِ وَمُظْهِرِ

بندوں پر نبوت کی نشانی اہل بیتؑ کے آخری فرد اور منتخب ہستی، زمانہ حاضر کے امامؑ ہیں جو ایمان کو ظاہر کرنے والے

الْإِيمانِ، وَمُلَقِّنِ أَحْكامِ الْقُرْآنِ، وَمُطَهِّرِ الْأَرْضِ، وَناشِرِ الْعَدْلِ فِى

احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور اس کے طول وعرض میں عدل کو

الطُّولِ وَالْعَرْضِ، وَالْحُجَّةِ الْقائِمِ الْمَهْدِيِّ الْإِمامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ

عام کرنے والے ہیں وہ حجت قائم مہدیؑ امام منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں

وَابْنِ الْأَئِمَّةِ الطّاهِرِينَ، الْوَصِيِّ ابْنِ الْأَوْصِياءِ الْمَرْضِيِّينَ، الْهادِى

وہ پاک اماموں کے فرزند اور خود بھی وصی ہیں اور ان اوصیاء کے فرزند ہیں جو پسندیدہ، وہ ہادی

الْمَعْصُومِ ابْنِ الْأَئِمَّةِ الْهُداةِ الْمَعْصُومِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ

اور معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے ناتواں

الْمُسْتَضْعَفِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا مُذِلَّ الْكافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظّالِمِينَ

مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے

السَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلایَ يَا صاحِبَ الزَّمانِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب الزمانؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ

السَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنینؑ سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے نور نظر جو عالمین کی

نِساءِ الْعالَمِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْأَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُومِينَ

عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجج خدا آئمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری

وَالْإِمامِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلایَ سَلامَ مُخْلِصٍ

مخلوقات کے امامؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی محبت

لَكَ فِي الْوِلايَةِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلاً وَفِعْلاً، وَأَنْتَ الَّذِي

میں مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول و فعل آپ ہی امام مہدیؑ ہیں جو زمین

تَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً بَعْدَ ما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً، فَعَجَّلَ اللّٰهُ

کو عدل و انصاف سے پر کریں گے جبکہ وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہو گی پس خدا آپکو جلد

فَرَجَكَ، وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ، وَقَرَّبَ زَمانَكَ، وَكَثَّرَ أَنْصارَكَ وَأَعْوانَكَ،

کشائش دے اور آپ کے ظہور کو آسان بنائے آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے مددگاروں میں اضافہ کر

وَأَنْجَزَ لَكَ ما وَعَدَكَ فَهُوَ أَصْدَقُ الْقائِلِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

دے اور آپ سے کیے ہوئے وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا ہم یہ ارادہ

عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوارِثِينَ،

رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا احسان کریں اور انکو امام بنائیں اور ہم انہیں وارث قرار دیں

يَا مَوْلایَ يَا صاحِبَ الزَّمانِ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، حاجَتِي كَذا وَكَذا

اے میرے مولا اے صاحب الزمانؑ اے فرزند رسولؐ میری یہ حاجت

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے:

فَاشْفَعْ لِی فِی نَجاحِها فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحاجَتِی لِعِلْمِی

پس ان حاجات کی برآوری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے

أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفاعَةً مَقْبُولَةً وَمَقاماً مَحْمُوداً فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ

کہ خدا کے حضور آپ کی شفاعت مقبول ہے اور آپ کا مقام قابل ستائش ہے پس اس ذات کے واسطے سے جس

بِأَمْرِهِ، وَارْتَضاكُمْ لِسِرِّهِ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ،

نے آپ کو اس امر کیلئے چنا ہے کیا اپنے اسرار کیلئے پسند کیا اور اس شان کے واسطے سے جو خدا کے ہاں آپ کو

سَلِ اللّٰهَ تَعالَى فِی نُجْحِ طَلِبَتِی وَ إِجابَةِ دَعْوَتِی

حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجئے کہ وہ میری حاجت پوری کرے دعا قبول فرمائے

وَكَشْفِ كُرْبَتِی.

اور میری مشکل کو آسان کرے۔

پس جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ وہ برآئے گی۔

بہتر ہوگا کہ اگر قبل از استغاثہ دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت اور

دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ نصر پڑھے:

دعائے فرج:

اللّٰهُمَّ إِنْ كانَتْ ذُنُوبِی أَخْلَقَتْ وَجْهِی عِنْدَكَ، فَإِنِّی أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

"اے معبود! اگر میرے گناہوں نے میرے چہرے کو تیرے سامنے بدنما کر دیا ہے تو میں تیری طرف متوجہ ہوں،

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَعَلِيٍّ وَفاطِمَةَ وَالْحَسَنِ

تیرے نبی کے وسیلے سے جو پیغمبر رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ

وَالْحُسَيْنِ وَالْائِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ.

وحسینؑ اور بعد والے ائمہ علیہم السلام کو وسیلہ بنایا ہے''

زیارت جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لایحضرہ الفقیہ اور عیون میں موسیٰ ابن عبداللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزند رسولؐ مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمایئے کہ جب میں آپ حضراتؑ میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں آپؑ نے فرمایا کہ جب بھی تم کسی امامؑ کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتیں پڑھتے ہوئے کہو:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندہ ورسول ہیں

جب حرم میں داخل ہو جاؤ اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رک جاؤ اور تیس مرتبہ کہو ''اللہ اکبر'' پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلو اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جاؤ اور تیس مرتبہ کہو ''اللہ اکبر'' اس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہو ''اللہ اکبر'' یہاں تک کہ سو تکبیر مکمل ہو جائے۔ جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہنے سے غرض یہ ہو کہ اکثر لوگ جو

اہل بیتؑ کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرنے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہونے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا تا کہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے جب سو مرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امامؑ کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسالَةِ وَمُخْتَلَفَ

آپ پر سلام ہو اے خاندان نبوت اے پیغام الٰہی کے آنے کی جگہ اور ملائکہ کے آنے جانے کے

الْمَلايِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى

مقام وحی نازل ہونے کی جگہ نزول رحمت کے مرکز علوم کے خزینہ دار حد درجہ کے بردبار

الْحِلْمِ وَأُصُولَ الْكَرَمِ وَقادَةَ الْأُمَمِ وَأَوْلِياءَ النِّعَمِ وَعَناصِرَ

اور بزرگواری کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا نعمتوں کے بانٹنے والے سرمایۂ نیکو کاران،

الْأَبْرارِ وَدَعايِمَ الْأَخْيارِ وَساسَةَ الْعِبادِ وَأَرْكانَ الْبِلادِ وَأَبْوابَ

پارساؤں کے ستون، بندوں کے لیے تدبیر کار، آبادیوں کے سردار، ایمان

الْإِيمانِ وَأُمَناءَ الرَّحْمنِ وَسُلالَةَ النَّبِيِّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةَ

واسلام کے دروازے، اور خدا کے امانتدار ہیں اور آپ نبیوں کی نسل واولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے

خِيَرَةِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكاتُهُ. السَّلامُ عَلَى أَئِمَّةِ الْهُدَى

رب کے پسند شدگان کی اولاد ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں آپ پر جو ہدایت دینے والے

وَمَصابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلامِ التُّقَى وَذَوِي النُّهَى وَأُولِي الْحِجَى

امامؑ ہیں تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیز گاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور مالکان دانش ہیں

وَكَهْفِ الْوَرَى وَوَرَثَةِ الْاَنْبِياءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلَى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنَى

آپ، لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے وارث بلندترین نمونہ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں

وَحُجَجِ اللّٰهِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاُولَى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

آپ دنیا والوں پر خدا کی حجتیں ہیں آغاز و انجام میں آپؑ پر سلام خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَى مَحالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَمَساكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَمَعادِنِ

اور اس کی برکات ہوں سلام ہو خدا کی معرفت کے ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام اور خدا کی حکمت کی

حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتابِ اللّٰهِ وَأَوْصِياءِ نَبِيِّ اللّٰهِ

کانیں ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری نبیؐ کے جانشین

وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ.

اور خدا کے رسولؐ کی اولاد ہیں خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر درود بھیجے اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعاةِ إِلَى اللّٰهِ وَالْاَدِلَّاءِ عَلَى مَرْضاةِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر اور خدا کی رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر

وَالْمُسْتَقِرِّينَ فِي أَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّامِّينَ فِي مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي

جو خدا کے معاملے میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے میں

تَوْحِيدِ اللّٰهِ وَالْمُظْهِرِينَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهِ وَعِبادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا

کھرے ہیں وہ خدا کے امرونہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو

يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلَامُ

اسکے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں سلام ہو

عَلَى الْاَئِمَّةِ الدُّعاةِ وَالْقادَةِ الْهُداةِ وَالسَّادَةِ الْوُلاةِ وَالذَّادَةِ الْحُماةِ

ان پر جو دعوت دینے والے امام ہیں ہدایت دینے والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار

وَأَہْلِ الذِّكْرِ وَأُولِى الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ
ذکرالٰہی کرنے والے اور والیانِ امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اسکے پسندیدہ اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں

وَحُجَّتِهِ وَصِراطِهِ وَنُورِهِ وَبُرْہانِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ. أَشْهَدُ أَنْ
وہ خدا کی حجت اسکا راستہ اسکا نور اور اس کی نشانی ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَما شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ
اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اسکے ساتھ اسکے فرشتے

مَلائِكَتُهُ وَأُولُو الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا ہُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ
اور اسکی مخلوق میں سے صاحبان علم بھی گواہ ہیں کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زبردست ہے حکمت والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضىٰ أَرْسَلَهُ بِالْہُدىٰ وَدِينِ
حضرت محمدؐ اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے پسند کردہ رسولؐ ہیں جن کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے

الْحَقِّ لِيُظْہِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ
ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگرچہ مشرک پسند نہ بھی کریں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْأَئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمَہْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ الْمُكَرَّمُونَ الْمُقَرَّبُونَ
امام ہیں ہدایت والے گناہوں سے محفوظ بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر

الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيعُونَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ
پرہیزگار صدق والے چنے ہوئے خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کمربستہ

الْعامِلُونَ بِإِرادَتِهِ الْفائِزُونَ بِكَرامَتِهِ اصْطَفاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضاكُمْ
اسکے ارادے پر عمل کرنیوالے اور اسکی مہربانی سے کامیاب ہیں کہ اس نے اپنے علم کیلئے آپ کو چنا اپنے غیب کیلئے

لِغَيْبِهِ وَاخْتارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَباكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ بِہُداهُ وَخَصَّكُمْ
آپکو پسند کیا اپنے راز کیلئے آپ کو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپکو اپنا بنایا اپنی ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کیلئے

بِبُرْہانِہِ وَانْتَجَبَکُمْ لِنُورِہِ وَأَیَّدَکُمْ بِرُوحِہِ وَرَضِیَکُمْ خُلَفاءَ فِی أَرْضِہِ

خاص کیا اس نے آپ کو اپنے نور کیلئے چنا روح القدس سے آپ کو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنا نائب قرار دیا

وَحُجَجاً عَلَی بَرِیَّتِہِ وَأَنْصاراً لِدِینِہِ وَحَفَظَۃً لِسِرِّہِ وَخَزَنَۃً لِعِلْمِہِ

اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزینہ دار بنایا

وَمُسْتَوْدَعاً لِحِکْمَتِہِ وَتَراجِمَۃً لِوَحْیِہِ وَأَرْکاناً لِتَوْحِیدِہِ وَشُہَداءَ عَلَی

اپنی حکمت ان کے سپرد کی آپؑ کو اپنی وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کا مبلغ بنایا اس نے آپ کو اپنی

خَلْقِہِ وَأَعْلاماً لِعِبادِہِ وَمَناراً فِی بِلادِہِ وَأَدِلاَّءَ عَلَی صِراطِہِ

مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کے لیے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی اور اپنے راستے کے رہبر

عَصَمَکُمُ اللّٰہُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَکُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَہَّرَکُمْ مِنَ الدَّنَسِ

قرار دیا خدا نے آپ کو خطاؤں سے بچایا فتنوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا

وَأَذْہَبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ وَطَہَّرَکُمْ تَطْہِیراً فَعَظَّمْتُمْ جَلالَہُ وَأَکْبَرْتُمْ

آلائش آپ سے دور کر دی اور آپ کو پاک رکھا جیسے پاک رکھنے کا حق ہے بس آپ نے اس کے جلال کی بڑائی کی

شَأْنَہُ وَمَجَّدْتُمْ کَرَمَہُ وَأَدَمْتُمْ ذِکْرَہُ وَوَکَّدْتُمْ مِیثاقَہُ وَأَحْکَمْتُمْ عَقْدَ

اسکے مقام کو بلند جانا اسکی بزرگی کی توصیف کی اسکے ذکر کو جاری رکھا اسکے عہد کو پختہ کیا اسکی فرمانبرداری کے عقیدے

طاعَتِہِ وَنَصَحْتُمْ لَہُ فِی السِّرِّ وَالْعَلانِیَۃِ وَدَعَوْتُمْ إِلَی سَبِیلِہِ بِالْحِکْمَۃِ

کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہر اس کا ساتھ دیا اور اس کے سیدھے راستے کی طرف لوگوں کو دانشمندی

وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَبَذَلْتُمْ أَنْفُسَکُمْ فِی مَرْضاتِہِ وَصَبَرْتُمْ عَلَی ما

اور بہترین نصیحت کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور اس کی راہ میں

أَصابَکُمْ فِی جَنْبِہِ وَأَقَمْتُمُ الصَّلاۃَ وَآتَیْتُمُ الزَّکاۃَ وَأَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ

آپ کو جو دکھ پہنچے ان کو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم کی اور زکواۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهادِهِ حَتّٰى أَعْلَنْتُمْ

برے کاموں سے منع فرمایا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا چنانچہ آپ نے اس کا پیغام عام کیا

دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَرائِضَهُ وَأَقَمْتُمْ حُدُودَهُ وَنَشَرْتُمْ شَرائِعَ أَحْكامِهِ

اس کے عائد کردہ فرائض بتائے اور اس کی مقررہ حدیں جاری کیں آپؑ نے اس کے احکام بیان کیے

وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي ذٰلِكَ مِنْهُ إِلَى الرِّضا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضاءَ

اس کے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اس کی رضا کے طالب ہوئے آپؑ نے اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کیا

وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَى فَالرّاغِبُ عَنْكُمْ مارِقٌ وَاللّازِمُ لَكُمْ

اور آپ نے اس کے گذشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے ہٹنے والا دین سے نکل گیا آپ کا ہمراہی دیندار رہا

لاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِي حَقِّكُمْ زاهِقٌ وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ

اور آپکے حق کو کم سمجھنے والا نابود ہوا حق آپؑ کیساتھ ہے آپؑ میں ہے آپؑ کی طرف سے ہے آپؑ کی طرف آیا ہے

وَإِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ أَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيراثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَإِيابُ الْخَلْقِ

آپ حق والے ہیں اور مرکز حق ہیں نبوت کا ترکہ آپؑ کے پاس ہے لوگوں کی واپسی آپؑ کی طرف اور ان کا حساب

إِلَيْكُمْ وَحِسابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ الْخِطابِ عِنْدَكُمْ وَآياتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ

آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل کا فیصلہ کرنے والے ہیں خدا کی آیتیں اور اس کے ارادے

وَعَزائِمُهُ فِيكُمْ وَنُورُهُ وَبُرْهانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مَنْ والاكُمْ فَقَدْ

آپکے دلوں میں ہیں اسکا نور اور محکم دلیل آپکے پاس ہے اور اسکا حکم آپکی طرف آیا ہے آپکا دوست خدا کا دوست

والَى اللّٰهَ وَمَنْ عاداكُمْ فَقَدْ عادَى اللّٰهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللّٰهَ

اور جو آپ کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی

وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ

اور جس نے آپؑ سے نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ

أَنْتُمُ الصِّراطُ الْأَقْوَمُ وَشُهَداءُ دارِ الْفَناءِ وَشُفَعاءُ دارِ الْبَقاءِ
آپ سیدھا راستہ دنیا میں لوگوں پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں
وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْآيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالْأَمانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَالْبابُ
آپ ختم نہ ہونے والی رحمت محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت اور وہ راستہ ہیں
الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتاكُمْ نَجا وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ إِلَى اللّٰهِ
جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں جو آپ کے پاس آیا نجات پا گیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہوگیا آپ خدا کی طرف
تَدْعُونَ وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ
بلانے والے اور اس کی طرف رہبری کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اس کے فرمانبردار ہیں
وَإِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ والاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ
آپ اسکا حکم ماننے والے اسکے راستے کیطرف لے جانے والے اور اسکے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا وہ جو
عاداكُمْ وَخابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فارَقَكُمْ وَفازَ مَنْ تَمَسَّكَ
آپکا دوست ہے ہلاک ہوا وہ جو آپکا دشمن ہے اور خوار ہوا وہ جس نے آپکا انکار کیا گمراہ ہوا وہ جو آپؑ سے جدا ہوا اور بامراد
بِكُمْ وَأَمِنَ مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ
ہوا وہ جو آپکے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا جس نے آپکی پناہ لی سلامت رہا وہ جس نے آپکی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا وہ جس
مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْواهُ وَمَنْ خالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْواهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ
نے آپکا دامن پکڑا جس نے آپکی اتباع کی اسکا مقام جنت ہے اور جس نے آپکی نافرمانی کی اسکا ٹھکانا جہنم ہے جس نے
كافِرٌ وَمَنْ حارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ
آپ کا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپؑ سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آپکو غلط قرار دیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے
الْجَحِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ هٰذا سابِقٌ لَكُمْ فِيما مَضَى وَجارٍ لَكُمْ فِيما بَقِيَ
میں ہوگا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ مقام آپ کو گذشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آیندہ زمانے میں بھی حاصل رہے گا

وَأَنَّ أَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُهَا

بے شک آپؑ سب کی روحیں آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش آیند اور پاکیزہ ہے کہ آپؑ میں

مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ أَنْوَاراً فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحْدِقِينَ حَتّٰى مَنَّ

سے بعض بعض کی اولاد ہیں خدا نے آپکو نور کی شکل میں پیدا کیا پھر آپؑ سب کو اپنے عرش کے اردگرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا

عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

اور آپؑ کو بھیجا پس آپؑ کو ان گھروں میں رکھا جن کو خدا نے بلند کیا اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے

وَجَعَلَ صَلَاتَنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهِ مِنْ وِلَايَتِكُمْ طِيباً لِخَلْقِنَا

اس نے آپؑ پر ہمارے درود و سلام قرار دیئے اس سے ہمیں آپؑ کی ولایت میں خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش

وَطَهَارَةً لِأَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِينَ

ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور گناہوں کا کفارہ بنایا پس ہم اسکے حضور آپؑ کی فضیلت کو

بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ بِتَصْدِيقِنَا إِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ

ماننے والے اور آپکی تصدیق کرنے والے قرار پا گئے ہیں ہاں خدا آپؑ کو صاحبان عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے

الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ

اور اپنے مقربین کی بلند منزلوں تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے اس طرح

لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُهُ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي

کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی اوپر والا اس مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا

إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتّٰى لَا يَبْقَى مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا

اس مقام کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی مرسل نہ کوئی صدیق

صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا

اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل نہ کوئی پست اور نہ کوئی بلند نہ کوئی

مُؤْمِنٌ صالِحٌ وَلاَ فاجِرٌ طالِحٌ وَلاَ جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلاَ شَيْطانٌ مَرِيدٌ وَلاَ

نیک مؤمن اور نہ کوئی فاسق و فاجر اور گناہ گار نہ کوئی ضدی سرکش اور نہ کوئی مغرور شیطان اور نہ ہی کوئی

خَلْقٌ فِيما بَيْنَ ذلِكَ شَهِيدٌ إِلاَّ عَرَّفَهُمْ جَلالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ

اور مخلوق گواہی دے سوائے اس کے کہ وہ ان کو آپؑ کی شان سے آگاہ کرے آپ کے مقام کی بلندی

خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمامَ نُورِكُمْ وَصِدْقَ مَقاعِدِكُمْ وَثَباتَ

آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کی کاملیت آپ کے درست درجات آپ کے مراتب کی ہمیشگی

مَقامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَكَرامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَخاصَّتَكُمْ

آپکے خاندان کی بزرگی اسکے ہاں آپؑ کے مقام اس کے سامنے آپؑ کی بزرگواری اس کے ساتھ آپؑ کی خصوصیت

لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمالِي

اور اس سے آپؑ کے مقام کے قرب کی گواہی دے میرے ماں باپ میرا گھر میرا مال اور میرا خاندان

وَأُسْرَتِي أُشْهِدُ اللّٰهَ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِما آمَنْتُمْ بِهِ كافِرٌ

آپؑ پر قربان میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپکو کہ اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپؑ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں

بِعَدُوِّكُمْ وَبِما كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلالَةِ مَنْ خالَفَكُمْ مُوالٍ

آپکے دشمن کا اور جس چیز کا آپ انکار کرتے ہیں آپکی شان کو جانتا ہوں اور آپکے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا

لَكُمْ وَلأَوْلِيائِكُمْ مُبْغِضٌ لِأَعْدائِكُمْ وَمُعادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ

ہوں آپؑ سے اور آپکے دوستوں سے نفرت کرتا ہوں آپکے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے

سالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِما حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِما

جو آپؑ سے صلح رکھے اور جنگ ہے اس سے جو آپؑ سے جنگ کرے حق کہتا ہوں اسے جسکو آپؑ حق کہیں باطل کہتا ہوں

أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ

اسے جسکو آپؑ باطل کہیں آپکا فرمانبردار ہوں آپکے حق کو پہچانتا ہوں آپؑ کی بڑائی کو مانتا ہوں آپؑ کے علم کا معتقد

لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيابِكُمْ مُصَدِّقٌ

ہوں آپکی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپکی ذات کا اقرار کرتا ہوں آپکے بزرگان کا معتقد ہوں آپکی رجعت کی تصدیق

بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عامِلٌ

کرتا ہوں آپکے دور کا منتظر ہوں آپؑ کی حکومت کا انتظار کرتا ہوں آپؑ کے قول کو قبول کرتا ہوں آپؑ کے حکم پر عمل

بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زائِرٌ لَكُمْ لائِذٌ عائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى

کرتا ہوں آپؑ کی پناہ میں ہوں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپؑ کے مقبرے میں پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِكُمْ وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَمُقَدِّمُكُمْ أَمامَ طَلِبَتِي

حضور آپکو اپنا سفارشی بناتا ہوں آپؑ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپؑ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں اور ارادوں

وَحَوائِجِي وَإِرادَتِي فِي كُلِّ أَحْوالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ

کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان رکھتا ہوں آپؑ میں سے نہاں

وَعَلانِيَتِكُمْ وَشاهِدِكُمْ وَغائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِي

اور عیاں پر آپؑ میں سے ظاہر اور پوشیدہ پر آپؑ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ

ذٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ تَبَعٌ

خود کو آپکے سپرد کرتا ہوں اور ان میں آپکے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہوں میرا دل آپکا معتقد ہے میرا ارادہ آپؑ کے تابع ہے

وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّى يُحْيِيَ اللّٰهُ تَعالى دِينَهُ بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِي

میری مدد و نصرت آپ کیلئے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپکے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ کرے آپکو اس زمانے میں

أَيّامِهِ وَيُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ

لے جائے قیام عدل میں آپکی مدد کرے اور آپؑ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپؑ کے ساتھ ہوں

لا مَعَ غَيْرِكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِما تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ

آپکے غیر کیساتھ نہیں آپؑ کا معتقد ہوں اور آپؑ میں سے آخری کا محبّ ہوں جیسے آپؑ میں سے اول کا محبّ ہوں

وَبَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ أَعْدائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

میں خدائے عز و جل کے سامنے آپؑ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں سے سرکشوں سے

وَالشَّياطِينِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمُ الْجاحِدِينَ لِحَقِّكُمْ وَالْمارِقِينَ

شیطانوں سے اوران کے گروہ سے جو آپؑ پر ظلم کرنے والے آپؑ کے حق کا انکار کرنے والے آپؑ کی ولایت سے

مِنْ وِلايَتِكُمْ وَالْغاصِبِينَ لِإرْثِكُمُ الشَّاكِّينَ فِيكُمُ الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ

نکل جانے والے آپؑ کی وراثت غصب کرنے والے آپ پر شک لانے والے آپؑ سے پھر جانے والے ہیں

وَمِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَكُمْ وَكُلِّ مُطاعٍ سِواكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ

اور بیزار ہوں میں آپکے سوا ہر جماعت سے آپکے سوا ہر اطاعت کرنے والے سے اوران پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم

يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ أَبَداً مَا حَيِيْتُ عَلَى مُوالاتِكُمْ

میں لے جانے والے ہیں پس جب تک زندہ ہوں خدا مجھے قائم رکھے آپؑ کی دوستی پر آپؑ کی محبت

وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطاعَتِكُمْ وَرَزَقَنِي شَفاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي

پر آپؑ کے دین پر اور توفیق دے آپؑ کی پیروی کرنے کی اور آپؑ کی شفاعت نصیب کرے خدا مجھ کو

مِنْ خِيارِ مَوالِيكُمُ التَّابِعِينَ لِما دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ

آپکے بہترین دوستوں میں رکھے جو اسکی پیروی کرنے والے ہوں جنکی طرف آپ نے دعوت دی اور مجھے ان میں سے قرار

آثارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُداكُمْ وَيُحْشَرُ فِي زُمْرَتِكُمْ

دے جو آپکے اقوال نقل کرتے ہیں مجھے آپکی راہ پر چلائے آپکی ہدایت سے بہرہ ور کرے آپکے گروہ میں اٹھائے

وَيَكِرُّ فِي رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلَّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرَّفُ فِي عافِيَتِكُمْ

آپؑ کی رجعت میں مجھے بھی لوٹائے آپؑ کی حکومت میں آپؑ کی رعایا بنائے آپؑ کے دامن میں عزت دے

وَيُمَكَّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقِرُّ عَيْنُهُ غَداً بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي

آپکے عہد میں اعلیٰ مقام دے اوران میں رکھے جو کل آپکے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان

وَنَفْسِی وَأَہْلِی وَمالِی مَنْ أَرادَ اللّٰہَ بَدَأَ بِکُمْ وَمَنْ وَحَّدَہُ قَبِلَ عَنْکُمْ

میرا خاندان اور مال آپؑ پر قربان جو خدا کو چاہے وہ آپؑ سے ملتا ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپؑ کی بات مانتا ہے

وَمَنْ قَصَدَہُ تَوَجَّہَ بِکُمْ مَوالِیَّ لَا أُحْصِی ثَنائَکُمْ وَلَا أَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ

جو اسکی طرف بڑھے وہ آپکا رخ کرتا ہے میرے سردار میں آپکی تعریف کا اندازہ نہیں کرسکتا نہ آپکی مدح کی حقیقت

کُنْہَکُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَکُمْ وَأَنْتُمْ نُورُ الْاَخْیارِ وَہُداۃُ الْاَبْرارِ

کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپکی شان کا تصور کرسکتا ہوں آپ شرفاء کا نور نیکوں کے رہبر خدائے قادر کی حجتیں ہیں

وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِکُمْ فَتَحَ اللّٰہُ وَبِکُمْ یَخْتِمُ وَبِکُمْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَبِکُمْ

خدا نے آپؑ سے آغاز وانجام کیا ہے وہ آپؑ کے ذریعے بارش برساتا ہے

یُمْسِکُ السَّماءَ أَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِہِ وَبِکُمْ یُنَفِّسُ الْہَمَّ

آپکے ذریعے آسمان کو روکے ہوئے ہے تاکہ زمین پر نہ آگرے مگر اس کے حکم سے وہ آپؑ کے ذریعے غم دور کرتا

وَیَکْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَکُمْ مَا نَزَلَتْ بِہِ رُسُلُہُ وَہَبَطَتْ بِہِ مَلائِکَتُہُ وَإِلَی

اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپؑ کے پاس ہے جو اس کے رسول لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے

جَدِّکُمْ اگر علیؑ کی زیارت پڑھے تو بجائے وإلی جدّکم کے کہے: وَإِلی أَخِیکَ

اور آپؑ کے نانا — اور آپؑ کے نانا کی طرف — اور آپؑ کے بھائی

بُعِثَ الرُّوحُ الْاَمِینُ آتاکُمُ اللّٰہُ مَا لَمْ یُؤْتِ أَحَداً مِنَ الْعالَمِینَ طَأْطَأَ

کے پاس روح الامین آیا خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں کسی کو نہ دی ہر بڑائی والا

کُلُّ شَرِیفٍ لِشَرَفِکُمْ وَبَخَعَ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ لِطاعَتِکُمْ وَخَضَعَ کُلُّ جَبَّارٍ

آپؑ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپؑ کا حکم مانتا ہے ہر زبردست آپؑ کی فضیلت کے سامنے

لِفَضْلِکُمْ وَذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لَکُمْ وَأَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورِکُمْ وَفازَ

خم ہوتا ہے ہر چیز آپکے آگے پست ہے زمین آپکے نور سے چمکتی ہے کامیابی پانے والے آپکی ولایت سے کامیابی پاتے

الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَعَلَى مَنْ جَحَدَ

ہیں کہ آپؑ کے ذریعے رضاء الٰہی حاصل کرتے ہیں اور جو آپؑ کی ولایت کے

وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي

منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپؑ پر قربان

ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ وَأَجْسَادُكُمْ فِي

آپکا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں ہے آپکے نام ناموں میں خاص ہیں آپکے جسم اعلیٰ ہیں جسموں میں آپکی روحیں

الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ وَآثَارُكُمْ

بہترین ہیں روحوں میں آپؑ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپؑ کے نشان عمدہ ہیں

فِي الْآثَارِ وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَى أَسْمَائَكُمْ وَأَكْرَمَ أَنْفُسَكُمْ

نشانوں میں اور آپکی قبریں پاک ہیں قبروں میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی ہیں آپؑ کے نفوس

وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَأَوْفَى عَهْدَكُمْ وَأَصْدَقَ وَعْدَكُمْ

آپؑ کی شان بلند ہے آپؑ کا مقام عظیم ہے آپؑ کا پیمان پورا ہونے والا اور آپؑ کا وعدہ سچا ہے

كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ التَّقْوَى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ

آپؑ کا کلام روشن آپؑ کے حکم میں ہدایت آپؑ کی وصیت پرہیز گاری آپؑ کا فعل عمدہ

وَعَادَتُكُمُ الْإِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ

آپؑ کی عادت پسندیدہ آپؑ کے اطوار میں بزرگواری آپؑ کی شان سچائی راستی

وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ

اور ملائمت ہے آپؑ کا قول مضبوط و یقینی ہے آپؑ کی رائے میں نرمی اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپؑ

كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي

اس میں اول اس کی جڑ اس کی شاخ اس کا مرکز اس کا ٹھکانہ اور اس کی انتہا ہیں قربان آپؑ پر میرے ماں باپ

وَنَفْسِی کَیْفَ أَصِفُ حُسْنَ ثَنائِکُمْ وَأُحْصِی جَمِیلَ بَلائِکُمْ وَبِکُمْ

اور میری جان کسطرح میں آپؑ کی زیبا تعریف و توصیف کروں اور آپکی بہترین آزمائشوں کا تصور کروں کہ خدا نے

أَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَراتِ الْکُرُوبِ وَأَنْقَذَنا مِنْ شَفا

آپؑ کے ذریعے ہمیں خواری سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا

جُرُفِ الْهَلَکاتِ وَمِنَ النَّارِ بِأَبِی أَنْتُمْ وَأُمِّی وَنَفْسِی بِمُوالاتِکُمْ

اور جہنم کی آگ سے آزاد کیا میرے ماں باپ اور میری جان آپؑ پر قربان آپؑ کی دوستی کے

عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعالِمَ دِینِنا وَأَصْلَحَ مَا کانَ فَسَدَ مِنْ دُنْیانا وَبِمُوالاتِکُمْ

وسیلے سے خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کی اور ہماری دنیا کے بگڑے کام سنوار دیے آپؑ کی ولایت کی بدولت

تَمَّتِ الْکَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوالاتِکُمْ تُقْبَلُ

کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں مٹ گئیں آپؑ کی دوستی کے باعث اطاعت

الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَکُمُ الْمَوَدَّةُ الْواجِبَةُ وَالدَّرَجاتُ الرَّفِیعَةُ

واجبہ قبول ہوتی ہے آپؑ سے محبت رکھنا واجب ہے خدائے عزو جل کے ہاں

وَالْمَقامُ الْمَحْمُودُ وَالْمَکانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجاهُ

آپ کے لیے بلند درجے پسندیدہ مقام اور اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے حضور آپؑ کی بڑی

الْعَظِیمُ وَالشَّأْنُ الْکَبِیرُ وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ رَبَّنا آمَنَّا بِما أَنْزَلْتَ

عزت ہے بہت اونچی شان ہے اور آپؑ کی شفاعت قبول شدہ ہے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاکْتُبْنا مَعَ الشَّاهِدِینَ رَبَّنا لَا تُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ إِذْ

اس پر جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اے ہمارے رب ہمارے دل

هَدَیْتَنا وَهَبْ لَنا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحانَ رَبِّنا إِنْ

ٹیڑھے نہ ہونے دے جب کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہم کو اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک

كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً. يا وَلِيَّ اللّهِ إنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ

تر ہے ہمارا رب یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوگا اے ولی خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں

ذُنُوباً لا يَأْتِي عَلَيْها إلاَّ رِضاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلَى سِرِّهِ

جو آپؑ چاہیں تو معاف ہو سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز داں بنایا

وَاسْتَرْعاكُمْ أمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طاعَتَكُمْ بِطاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي

اپنی مخلوق کا معاملہ آپکو سونپا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کیساتھ واجب قرار دی آپ میرے گناہ معاف کروائیں

وَكُنْتُمْ شُفَعائِي فَإنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ أطاعَكُمْ فَقَدْ أطاعَ اللّهَ وَمَنْ

اور میرے سفارشی بن جائیں کہ یقیناً میں آپکا پیروکار ہوں جس نے آپکی پیروی کی تو اس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور

عَصاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّهَ وَمَنْ أحَبَّكُمْ فَقَدْ أحَبَّ اللّهَ وَمَنْ أبْغَضَكُمْ

جس نے آپکی نافرمانی کی خدا کی نافرمانی کی جس نے آپؑ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے آپؑ سے

فَقَدْ أبْغَضَ اللّهَ. اللّهُمَّ إنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعاءَ أقْرَبَ إلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ

دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب میں نے ایسے سفارشی پالیے ہیں جو تیرے مقرب ہیں یعنی حضرت محمدؐ

وَأهْلِ بَيْتِهِ الأخْيارِ الأئِمَّةِ الأبْرارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعائِي فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي

اور انکے اہلبیتؑ جو نیک اور خوش کردار امامؑ ہیں ضرور میں نے انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے پس انکے حق کے واسطے سے جو تو

أوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ أسْألُكَ أنْ تُدْخِلَنِي فِي جُمْلَةِ الْعارِفِينَ بِهِمْ

نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما جو ان کی اور ان کے حق کی معرفت

وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفاعَتِهِمْ إنَّكَ أرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر انکی سفارش سے رحم کیا گیا ہے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

وَصَلَّى اللّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً وَحَسْبُنا

اور خدا حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر درود بھیجے اور بہت بہت سلام بھیجے اور کافی ہے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

ہمارے لیے خدا جو بہترین کارساز ہے

یہ زیارت شیخ نے بھی تہذیب میں نقل کی ہے اور اس کے بعد ایک دعائے وداع بھی درج کی ہے جسے ہم نے اختصار کی وجہ سے یہاں نقل نہیں کیا علامہ مجلسیؒ کے بقول یہ بہترین زیارت جامعہ ہے جو سند متن اور فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بہت خوب ہے علامہ مجلسی کے والد ماجد نے الفقیہ کی شرح میں فرمایا ہے کہ یہ زیارت دیگر تمام زیارتوں کی نسبت بہتر اور کامل تر ہے اور یہ کہ میں جب تک عتبات عالیات میں رہا ہوں اس زیارت کے علاوہ میں نے کوئی زیارت نہیں پڑھی۔

دعاء توسل

یہ وہ دعا ہے کہ جس کہ ذریعے سے خداوند کریم تک انسان پہنچ جاتا ہے اور یہ بہترین توسل ہے آئمہؑ سے اپنے گناہوں کی بخشش، پریشانیوں سے نجات، مریضوں کی شفاء اور دشمنوں سے امان کیلئے نہایت ہی مجرب دعا ہے اور بہترین وسیلہ ہے۔

علامہ مجلسی نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاء توسل کو ائمہ معصومینؑ سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دعا کو جس مقصد کے لیے بھی پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبرؐ نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنا

کے وسیلے سے اے ابوالقاسمؑ اے اللہ کے رسولؐ اے امامؑ رحمت اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

يَدَيْ حَاجَاتِنا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا أَبَا الْحَسَنِ، يَا

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنا

امیرالمومنینؑ اے علیؑ ابن ابی طالبؑ اے خلق خداؑ پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے فاطمہ الزہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَتَنا وَمَوْلَاتَنا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا

اے دختر محمدؐ اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپکو بارگاہ الٰہی

وَتَوَسَّلْنا بِكِ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنا، يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللّٰهِ

میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی

اشْفَعِي لَنا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمُجْتَبَى يَا ابْنَ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابومحمدؑ اے حسنؑ بن علیؑ اے پسندیدہ اے فرزند

رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنا وَمَوْلَانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا

رسولؐ اے خلق خدا پر اسکی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہوتے ہیں آپکو بارگاہ الٰہی

وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ

میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا

اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ يا أَبا عَبْدِاللّٰهِ يا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا ابْنَ

کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو عبداللہ اے حسینؑ بن علیؑ اے شہید اے فرزند

رَسُولِ اللّٰهِ، يا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلى خَلْقِهِ، يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنّا تَوَجَّهْنا

رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ

وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ يا أَبَا الْحَسَنِ يا عَلِيَّ بْنَ

کیسامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ بن

الْحُسَيْنِ يا زَيْنَ الْعابِدِينَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلى خَلْقِهِ،

الحسینؑ اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْناكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے

بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ

ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

يا أَبا جَعْفَرٍ، يا مُحَمَّدُ بْنَ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الْباقِرُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يا حُجَّةَ

اے ابو جعفرؑ اے محمدؑ ابن علیؑ اے باقرؑ اے فرزند رسول اے خلق خدا پر

اللّٰهِ عَلى خَلْقِهِ يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ

اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا عَبْدِاللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے جعفرؑ ابن محمدؑ اے صادق اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا

وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى

اے ابوالحسنؑ اے موسیٰ ابن جعفرؑ اے کاظمؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپکو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علی

بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

ابن موسیٰؑ اے رضاؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اسکی حجت اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اور ہمارے آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفرؑ اے محمدؑ

بْنَ عَلِیٍّ أَیُّهَا التَّقِیُّ الْجَوادُ یَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ یَا

ابن علیؑ اے تقی و جوادؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اسکی حجت اے

سَیِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَی اللّٰهِ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْناكَ بَیْنَ یَدَیْ حاجاتِنا، یَا وَجِیهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

یَا أَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَیُّهَا الْهادِی النَّقِیُّ یَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ یَا

اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن محمدؑ اے ہادیؑ نقیؑ اے فرزند رسول

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ یَا سَیِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں

وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْناكَ بَیْنَ یَدَیْ حاجاتِنا، یَا وَجِیهاً عِنْدَ اللّٰهِ

اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا

اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ یَا أَبا مُحَمَّدٍ، یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ أَیُّهَا الزَّکِیُّ

کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو محمدؑ اے حسنؑ بن علی اے زکی

الْعَسْکَرِیُّ، یَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ، یَا سَیِّدَنا

عسکری اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْناكَ بَیْنَ

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

یَدَیْ حاجاتِنا یَا وَجِیهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ

اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے وصی حسنؑ

وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے خلف حجت اے قائم منتظر مہدیؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا

اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

پر اس کی حجت اے ہمارے سردار و آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش

اللّٰهِ۔

کیجئے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ انشاء اللہ پوری ہونگی ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے:

يَا سَادَتِي وَمَوَالِيَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَئِمَّتِي وَعُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہؑ میرے سرمایہ میں اپنے فقر

وَحَاجَتِي إِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللّٰهِ

اور حاجت کے دن کے لئے تمہارے ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنا

فَاشْفَعُوا لِي عِنْدَ اللّٰهِ، وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَ اللّٰهِ، فَإِنَّكُمْ

سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش کیجئے اور خدا کی جناب سے میرے گناہ معاف کروایئے کیونکہ تم

وَسِيلَتِي إِلَى اللّٰهِ، وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللّٰهِ فَكُونُوا عِنْدَ

خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قربت کے وسیلے سے میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امید گاہ

اللّٰهِ رَجَائِي يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَعَنَ

بن جاؤ اے میرے سردار خداوند کے پیارو خدا کی رحمت ہو ان تمام پر اور خدا کی لعنت ہو

اللّٰہ أعْداءَ اللّٰہِ ظالِمِیہِمْ مِنَ الْاَوَّلِینَ وَالْاٰخِرِینَ آمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ۔

ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں آمین اے رب العالمین۔

حرز امام العصر (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ، یَا مالِكَ الرِّقابِ، وَیا ہازِمَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے لوگوں کی گردنوں کے مالک اے گروہوں کو شکست

الْاَحْزابِ، یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوابِ، یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبابِ، سَبِّبْ لَنا سَبَباً لَا

دینے والے اے دروازوں کو کھولنے والے اے اسباب مہیا کرنے والے ہمارے لیے ایسے اسباب

نَسْتَطِیعُ لَہُ طَلَباً، بِحَقِّ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ، صَلَّی

پیدا کر جو ہمارے بس میں نہیں تجھے واسطہ ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اے خدا رحمت فرما

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَی آلِہِ أَجْمَعِینَ۔

ان پر اور ان کی ساری اولاد پر۔

نواب اربعہ کی زیارت

امام العصر (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے چار خاص نمائندے و نائب ہیں انہیں نواب اربعہ کہا جاتا ہے اور وہ ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، ابو القاسم حسین بن روح نوبختی اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری ہیں۔ زائرین جب تک کاظمین شریفین کے حرم میں رہیں ان پر امام العصر علیہ السلام کے ان نواب اربعہ کی زیارت کے لیے بغداد جانا ضروری ہے کیونکہ ان میں سے ہر نائب خاص اگر دور کے

شہروں میں سے کسی شہر میں دفن ہوتا تو بھی سفر کی تکالیف اٹھا کر ان کی زیارت سے فیض خاص کرنے کے لیے وہاں جانا چاہئے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے خاص صحابہ میں سے کوئی بھی ان کی بزرگی اور مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا کیونکہ تقریباً ستر سال کی مدت تک یہ نیابت و سفارت کے مقام پر فائز رہ کر امام اور مومنین کے درمیان واسطہ بنے رہے اور ان کے ہاتھوں بہت سی کرامات ظاہر ہوئیں یہاں تک کہ بعض علماء کرام ان نائبین خاص کی عصمت کے بھی قائل ہو گئے ہیں۔ یہ بات مخفی نہ رہے کہ جب یہ بزرگان اپنی دنیاوی زندگی میں امام العصر علیہ السلام اور ان کی رعایا کے دمیان واسطہ و وسیلہ تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے عریضے اور حاجت سرکار کے سامنے پیش ہوتے تھے تو اب موت کے بعد بھی وہ اس اعلیٰ منصب پر فائز ہیں اور انہیں وہی مقام حاصل ہے لہذا اب بھی حاجات و مشکلات کے بارے میں مومنوں کے خطوط و عرائض امام الزمان علیہ السلام تک پہنچا سکتے ہیں اور یہ چیز اپنے مقام پر مسلم و ثابت ہے۔ المختصر ان کے فضائل اور مناقب بہت زیادہ اور قابل ذکر ہیں لیکن زائرین محترم کو ان کی زیارت کی طرف رغبت دلانے کے لئے اتنی مقدار کافی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ

جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب اور سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے نواب اربعہ کی زیارت کے اس طریقے کی نسبت ابوالقاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ان نائبین کی زیارت میں سب

سے پہلے رسولؐ اللہ پر سلام بھیجے اور اسکے بعد امیر المومنینؑ بی بی خدیجہ الکبریٰ، بی بی فاطمۃ الزہرا، امام حسن و امام حسینؑ پر اور پھر ہر امام پر سلام بھیجے یہاں تک کہ امام العصر پر سلام بھیجے پھر آپ کے چار نائبین پر سلام بھیجے کہے السلام علیک فلان بن فلان اور فلان بن فلاں کی بجائے ہر نائب کا نام اور اسکے والد کا نام لے اور پھر کہے:

السَّلامُ عَلَيْكَ يَا فُلانَ بْنَ فُلانٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ الْمَوْلَى، أَدَّيْتَ عَنْهُ

سلام ہو فلان بن فلان میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مولا کا دروازہ ہیں آپ نے ان کا فرمان پہنچایا

وَأَدَّيْتَ إِلَيْهِ، مَا خَالَفْتَهُ وَلاَ خَالَفْتَ عَلَيْهِ، قُمْتَ خَاصّاً، وَانْصَرَفْتَ

اور ان تک بات پہنچائی آپ نے انکی مخالفت نہ کی اور ان کے نام پر غلط بات نہ کہی آپ نیابت خاصہ پر قائم ہوئے

سابِقاً، جِئْتُكَ عارِفاً بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ، وَأَنَّكَ مَا خُنْتَ فِي

اور رہبر و رہنما بنے آپ کے ہاں آیا ہوں اس حق کو پہچانتے ہوئے جس پر آپ تھے اور بے شک آپ نے کمی نہ کی

التَّأْدِيَةِ وَالسَّفارَةِ، السَّلامُ عَلَيْكَ مِنْ بابٍ مَا أَوْسَعَكَ، وَمِنْ سَفِيرٍ

پیغام رسانی و نمائندگی میں آپ پر سلام ہو اے وسیع و کشادہ باب اور وہ نمائندے

مَا آمَنَكَ، وَمِنْ ثِقَةٍ مَا أَمْكَنَكَ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ اخْتَصَّكَ بِنُورِهِ حَتَّى

جو امانتدار و بااعتبار ہیں ثابت قدم ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کو خاص نور دیا جس سے

عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَأَدَّيْتَ عَنْهُ وَأَدَّيْتَ إِلَيْهِ.

آپ نے امام کو دیکھا پس ان کی طرف سے بات پہنچائی اور ان تک غرضیں پہنچائیں

پھر حضرت رسولؐ سے امام العصر (عج) تک دوبارہ سلام بھیجے اور کہے:

جِئْتُكَ مُخْلِصاً بِتَوْحِيدِ اللّٰهِ وَمُوالاةِ أَوْلِيائِهِ وَالْبَرَائَةِ مِنْ أَعْدائِهِ وَمِنَ الَّذِينَ

آپکے ہاں آیا ہوں جب خدا کی توحید پر خالص ایمان ہے اسکے دوستوں سے سچی دوستی انکے دشمنوں سے بیزاری اور آپکے

خالَفُوكَ، يَا حُجَّةَ الْمَوْلى وَبِكَ إِلَيْهِمْ تَوَجُّهِي، وَبِهِمْ إِلَى اللّٰهِ تَوَسُّلِي۔

مخالفوں سے دوری رکھتا ہوں اے مولا کی حجت میں آپکے ذریعے انکی طرف مڑا ہوں اور انکو خدا کے حضور وسیلہ بنایا ہے۔

اس کے بعد دعا مانگے اور جو حاجت بھی رکھتا ہو خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

بہت ضروری اور مناسب ہے کہ بغداد میں شیخ اجل ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینیؒ (خدا ان کی قبر کو معطر کرے) کی زیارت بھی کی جائے کہ یہ شیعوں کے وہ عالی مرتبہ محدث ہیں جن کو شیخ اور رئیس الشیعہ کہا جاتا ہے' وہ مقام روایت میں بہت معتبر اور پختہ ہیں۔ انہوں نے بیس برس کی طویل محنت کر کے کتب اصول کافی و فروع کافی تالیف کیں جو شیعہ مسلمانوں کے لیے نور بصارت کی حیثیت رکھتی ہیں' یقیناً ان بزرگوار نے شیعہ افراد اور خاص کر شیعہ علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کتاب ہدیۃ الزائرین میں ان بہت سارے علماء کا ذکر موجود ہے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ کے جوار میں مدفون ہیں پس جو حضرات ان کے اسماء گرامی سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مذکورہ کتاب کا مطالعہ کریں۔

حدیث شریف کساء

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ:

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ

جابر بن عبداللہ انصاری بی بی فاطمہ زہراؑ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں

فاطِمَةَ أَنَّها قالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي رَسُولُ اللّهِ فِي بَعْضِ الأَيّامِ فَقالَ

کہ میں جناب فاطمۃ الزہراءؑ سے سنا ہے کہ وہ فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسولؐ

السَّلامُ عَلَيْكِ يا فاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلامُ. قالَ إِنِّي أَجِدُ فِي

خدا میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے: ''سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ'' میں نے جواب دیا: ''آپ پر بھی

بَدَنِي ضُعْفاً. فَقُلْتُ لَهُ أُعِيذُكَ بِاللّهِ يا أَبَتاهُ مِنَ الضُّعْفِ. فَقالَ يا

سلام ہو''. پھر آپ نے فرمایا: ''میں اپنے جسم میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں'' میں نے عرض کی: ''بابا جان

فاطِمَةُ ائتِينِي بِالْكِساءِ الْيَمانِي فَغَطِّينِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِالْكِساءِ الْيَمانِي

خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے'' آپ نے فرمایا: ''اے فاطمہؑ! مجھے ایک یمنی چادر لا کر اوڑھا دو''

فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذا وَجْهُهُ يَتَلأْلأُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةِ

تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے وہ بابا جان کو اوڑھا دی اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپکا چہرہ مبارک چمک

تَمامِهِ وَكَمالِهِ فَما كانَتْ إِلاّ ساعَةً وَإِذا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ عليه السلام

رہا ہے جس طرح چودھویں رات کو چاند پوری طرح چمک رہا ہو، پھر ایک ساعت ہی گزری تھی کہ میرے

قَدْ أَقْبَلَ وَقالَ السَّلامُ عَلَيْكِ يا أُمّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلامُ يا

بیٹے حسنؑ وہاں آگئے اور وہ بولے سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہؑ! میں نے کہا اور تم پر سلام ہو

قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤادِي. فَقالَ يا أُمّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رائِحَةً طَيِّبَةً

اے میری آنکھ کے تارے اور میرے دل کے ٹکڑے. وہ کہنے لگے امی جانؑ! میں آپکے ہاں پاکیزہ خوشبو

كَأَنَّها رائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللّهِ. فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِساءِ

محسوس کر رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا جان رسول خداؐ کی خوشبو ہو. میں نے کہا ہاں وہ تمہارے نانا جان چادر

فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِساءِ وَقالَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا جَدّاهُ يا رَسُولَ

اوڑھے ہوئے ہیں. اس پر حسنؑ چادر کی طرف بڑھے اور کہا سلام ہو آپ پر اے نانا جان، اے خدا کے

اللّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِساءِ فَقالَ وَعَلَيْكَ السَّلامُ يا

رسولؐ! کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے

وَلَدِي وَيا صاحِبَ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِساءِ

میرے بیٹے اور اے میرے حوض کے مالک میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس حسنؑ آپکے ساتھ چادر میں پہنچ

فَما كانَتْ إِلَّا ساعَةً وَإِذا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقالَ السَّلامُ

گئے پھر ایک ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسینؑ بھی وہاں آ گئے اور کہنے لگے: سلام ہو آپ پر اے

عَلَيْكِ يا أُمّاهُ. فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلامُ يا وَلَدِي وَيا قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ

والدہ محترمہؑ. تب میں نے کہا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے، میرے آنکھ کے تارے اور میرے لخت

فُؤادِي. فَقالَ لِي يا أُمّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّها رائِحَةُ

جگر. اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے: امی جانؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں

جَدِّي رَسُولِ اللّهِ. فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَأَخاكَ تَحْتَ الْكِساءِ فَدَنَى

جیسے میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو ہو. میں نے کہا: ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں

الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِساءِ وَقالَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا جَدّاهُ السَّلامُ عَلَيْكَ يا

ہیں پس حسینؑ چادر کے نزدیک آئے اور بولے: سلام ہو آپ پر اے نانا جانؐ! سلام ہو آپ پر اے

مَنِ اخْتارَهُ اللّهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُما تَحْتَ الْكِساءِ فَقالَ

وہ نبیؐ جسے خدا نے منتخب کیا ہے کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ دونوں کیساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا

وَعَلَيْكَ السَّلامُ يا وَلَدِي وَيا شافِعَ أُمَّتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ.

اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے ہیں تمہیں اجازت دیتا ہوں

فَدَخَلَ مَعَهُما تَحْتَ الْكِساءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ

تب حسینؑ ان دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے اس کے بعد ابوالحسنؑ علی بن

أَبِي طالِبٍ وَقالَ السَّلامُ عَلَيْكِ يَابِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

ابیطالبؑ بھی وہاں آگئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کی دختر! میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو

السَّلامُ يَا أَبَاالْحَسَنِ وَيَاأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقالَ يَا فاطِمَةُ إِنِّي أَشَمُّ

اے ابوالحسنؑ، اے مومنوں کے امیر وہ کہنے لگے اے فاطمہؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو

عِنْدَكِ رائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّها رائِحَةُ أَخِي وَابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللّٰهِ. فَقُلْتُ

محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد، رسولؐ خداؐ کی خوشبو ہو میں نے جواب دیا

نَعَمْ ها هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِساءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِساءِ وَقالَ

ہاں وہ آپ کے دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں پھر علی چادرؑ کے قریب ہوئے اور کہا

السَّلامُ عَلَيْكَ يا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِساءِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ. کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں کے پاس چادر میں آجاؤں؟

قالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلامُ يا أَخِي وَيا وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي وَصاحِبَ

آپ نے ان سے کہا اور تم پر بھی سلام ہو، اے میرے بھائی، میرے، قائم مقام، میرے جانشین اور میرے

لِوائِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِساءِ ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِساءِ

علم بردار میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس علیؑ بھی چادر میں پہنچ گئے. پھر میں چادر کے نزدیک آئی

وَقُلْتُ السَّلامُ عَلَيْكَ يا أَبَتاهُ يا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ

اور میں نے کہا: سلام ہو آپ پر اے بابا جان، اے خدا کے رسول کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِساءِ قالَ! وَعَلَيْكِ السَّلامُ يا بِنْتِي وَيا بِضْعَتِي قَدْ

کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا: اور تم پر بھی سلام ہو میری بیٹی اور میری پارہ اے جگر، میں نے

أَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِساءِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنا جَمِيعاً تَحْتَ الْكِساءِ

تمہیں اجازت دی تب میں بھی چادر میں داخل ہوگئی. جب ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو میرے والد

أَخَذَ أَبِي رَسُولُ اللّه بِطَرَفَي الْكِساءِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنى إِلَى

گرامی رسول اللہؐ نے چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان

السَّماءِ وَقالَ اللّهُمَّ إِنَّ هؤُلاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخاصَّتِي وَحامَّتِي

کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: اے خدا! یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیتؑ، میرے خاص لوگ، اور میرے حامی،

لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي يُؤْلِمُنِي ما يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي ما

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انہیں ستائے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ

يَحْزُنُهُمْ أَنا حَرْبٌ لِمَنْ حارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سالَمَهُمْ

کرے وہ مجھے رنجیدہ کرتا ہے. جو ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں بھی اس

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنا

سے صلح رکھوں گا، میں ان کے دشمن کا دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَواتِكَ وَبَرَكاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرانَكَ وَرِضْوانَكَ

ان سے ہوں. پس اے خدا تو اپنی عنائتیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش اور اپنی خوشنودی

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً. فَقالَ اللّهُ

میرے اور ان کیلئے قرار دے، ان سے ناپاکی کو دور رکھ، انکو پاک کر، بہت ہی پاک اس پر خدائے بزرگ و

عَزَّ وَجَلَّ يا مَلائِكَتِي وَيا سُكّانَ سَماواتِي إِنِّي ما خَلَقْتُ سَماءً

برتر نے فرمایا: اے میرے فرشتو اور اے آسمان میں رہنے والو بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں

مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَراً مُنِيراً وَلَا شَمْساً مُضِيئَةً

کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے،

وَلَا فَلَكاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً يَجْرِي وَلَا فُلْكاً يَسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةِ

نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی، مگر یہ سب چیزیں

هٰؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ

ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے ہیں. اس پر جبرائیل امین نے پوچھا

يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ

اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟ خدائے عز و جل نے فرمایا کہ وہ نبیؐ کے اہلبیت اور رسالت کا

وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا. فَقَالَ جَبْرَائِيلُ

خزینہ ہیں. یہ فاطمہؑ اور انکے باباؐ، ان کے شوہرؑ، اور ان کے دو بیٹےؑ ہیں. تب جبرئیلؑ نے کہا

يَا رَبِّ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِساً

اے پروردگار! کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں تا کہ ان میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن جاؤں؟

فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ. فَهَبَطَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ

خدائے تعالٰی نے فرمایا: ہاں ہم نے تجھے اجازت دی، پس جبرئیل امین زمین پر اتر آئے اور عرض کی سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ

ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ! خدائے بلند و برتر آپ کو سلام کہتا ہے، آپ کو درود

بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً

اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے، اور آپ سے کہتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم کہ بے شک میں نے نہیں

مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَراً مُنِيراً وَلَا شَمْساً مُضِيئَةً

پیدا کیا مضبوط آسمان اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر سورج نہ گھومتے ہوئے سیارے،

وَلَا فَلَكاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً يَجْرِي وَلَا فُلْكاً يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكُمْ

نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر سب چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا

وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ

کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں تو اے خدا کے رسولؐ

اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينَ وَحْيِ اللّٰهِ إِنَّهُ

کیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں؟ تب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ تم پر بھی سلام ہو اے خدا کی وحی کے امینؑ!

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ. فَدَخَلَ جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ لِأَبِي

ہاں میں تجھے اجازت دیتا ہوں پھر جبرائیلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے اور میرے بابا جان

إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

سے کہا کہ یقیناً خدا آپ لوگوں کو وحی بھیجتا اور کہتا ہے واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ لوگوں سے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً. فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي يَا

ناپاکی کو دور رکھے اے اہل بیتؑ اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے تب علیؑ نے میرے بابا جان سے کہا: اے

رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هَذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ

خدا کے رسولؐ مجھے بتائیے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آ جانا خدا کے ہاں کیا فضیلت رکھتا ہے؟

اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ

تب حضرت رسول خدا نے فرمایا اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبیؐ بنایا

نَبِيّاً وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيّاً مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هَذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ

اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا: اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث

أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور محب جمع ہونگے تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہوگی فرشتے ان کو

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا.

حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہونگے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے.

فَقَالَ عَلِيٌّ ؑ إِذَنْ وَاللَّهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

اس پر علیؑ بولے: خدا کی قسم ہم کامیاب ہوگئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے

فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِياً يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً وَاصْطَفَانِي

تب حضرت رسولؐ نے دوبارہ فرمایا: اے علیؑ اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی

بِالرِّسَالَةِ نَجِيّاً مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هَذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ

خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا، اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی

وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ إِلَّا وَفَرَّجَ اللَّهُ هَمَّهُ وَلَا

جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوستدار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی دکھی ہوگا خدا اس کا دکھ دور کر

مَغْمُومٌ إِلَّا وَكَشَفَ اللَّهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ إِلَّا وَقَضَى اللَّهُ حَاجَتَهُ.

دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا، خدا اسکو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجتمند ہوگا خدا اسکی حاجت پوری کرے گا

فَقَالَ عَلِيٌّ ؑ إِذَنْ وَاللَّهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَسُعِدُوا

تب علیؑ کہنے لگے بخدا ہم نے کامیابی اور برکت پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

بھی دنیا و آخرت میں کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔

دعائے کمیل بن زیادؒ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے امیر المومنین علیہ السلام نے یہ دعا کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرتؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے اس دعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَبِجَبَرُوتِكَ

نے ہر شی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شی جھکی ہوئی اور ہر شی زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے

الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ، وَ بِعَظَمَتِكَ

جس سے تو ہر شی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے

الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ، وَ بِوَجْهِكَ

جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا

الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ، وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ،

کے بعد باقی رہے گا اور سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے

وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے

يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الآخِرِينَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

یانور یاقدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو

الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ

معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو

تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ۔ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ

كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ

معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا

إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ، وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ، وَأَسْأَلُكَ

تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ

بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ، وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ، وَأَنْ تُلْهِمَنِي

مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر

ذِكْرَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي

جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی

وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِياً قَانِعاً وَفِي جَمِيعِ الأَحْوَالِ

فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے

مُتَوَاضِعاً اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ

والا بنا دے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا ہوا اپنی حاجت لے کر

الشَّدائِدِ حَاجَتَه وَعَظُمَ فِيما عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ ۔ اللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلا

تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری سلطنت عظیم اور تیرا

مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلا

مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار

يُمْكِنُ الْفِرارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللّٰهُمَّ لا أَجِدُ لِذُنُوبِي غافِراً وَلا لِقَبائِحِي

ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو

سَاتِراً وَلا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَكَ لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سواء کوئی معبود نہیں تو

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى

پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرات کی اور میں نے تیری

قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ مَوْلايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ

قدیم یادآواری اور اپنے لئے تیری بخشش کا بھروسہ کیا ہے اے اللہ اے میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی پردہ پوشی کی

وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلاءِ أَقَلْتَهُ، وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ، وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ

اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا کتنی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے

دَفَعْتَهُ، وَكَمْ مِنْ ثَناءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ اللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلائِي

دور کیں تو نے کتنی ہی میری تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود میری مصیبت عظیم ہے

وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمالِي، وَقَعَدَتْ بِي أَغْلالِي،

اور بد حالی زیادہ بڑھ چکی ہے اور میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے

وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ آمالِي، وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيا بِغُرُورِها وَنَفْسِي

لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ بازی سے اور نفس

بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ

نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ

لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا

میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں

اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي

تو میرے راز کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں

خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَ إِسَائَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ

غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی خواہشوں کی کثرت

شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَؤُوفاً وَعَلَيَّ

اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں

فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفاً إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ

مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے

أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ

جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھے میرے معبود اور میرے مولا تو نے

حُكْماً اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي

میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے

فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ

میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اس کا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض

مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ فِي

حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے پاس

جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرىٰ عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ

کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری

وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَ إِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي

آزمائش لازم ہے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے

مُعْتَذِراً نَادِماً مُنْكَسِراً مُسْتَقِيلاً مُسْتَغْفِراً مُنِيباً مُقِرّاً مُذْعِناً مُعْتَرِفاً لَا

میں عذرخواہ و پشیماں ہارا ہوا معافی کا طالب بخشش کا سوالی تائب گناہوں کا اقراری سرنگوں اقبالی ہوں جو

أَجِدُ مَفَرّاً مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعاً أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ

کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس

عُذْرِي وَ إِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي

کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کرلے اے معبود! بس میرا عذر قبول

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي

فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور

وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي، يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي

باریک ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی

وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي

اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزشتہ نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب

أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوىٰ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ

کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری

مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے گندھا ہوا ہے اور اپنے

صِدْقِ اعْتِرافِی وَدُعَائِی خَاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهاتَ

گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دیگا ہرگز نہیں!

أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ

تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ

آوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِی

دے یا جس کی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا

يَا سَيِّدِی وَ إِلٰهِی وَمَوْلایَ، أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

اے میرے آقا میرے معبود! اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے

سَاجِدَةً، وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً، وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً،

سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں

وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً، وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ

اور ان دلوں کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان کے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر

بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلَى جَوارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطانِ تَعَبُّدِكَ

تجھ سے خائف ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف

طَائِعَةً وَ أَشارَتْ بِاسْتِغْفارِكَ مُذْعِنَةً، مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنا

دوڑتے ہیں اور یقین کیساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں

بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِی عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلاءِ الدُّنْيا

نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری

وَعُقُوباتِها وَمَا يَجْرِی فِيها مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِها عَلَى أَنَّ ذٰلِكَ بَلاءٌ

ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس تنگی

وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمالِي لِبَلاءِ

وسختی کا ٹھہراؤ اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو

الآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيها وَهُوَ بَلاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقامُهُ

جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت طولانی اقامت دائمی ہے اور ان میں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقامِكَ وَسَخَطِكَ

کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں

وَهذا ما لَا تَقُومُ لَهُ السَّماواتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ

اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے سامنے زمین وآسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي

کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا، اے میرے سردار

وَمَوْلايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْها أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذابِ

اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ وشیون کروں؟ دردناک عذاب

وَشِدَّتِهِ أَمْ لِطُولِ الْبَلاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوباتِ مَعَ أَعْدائِكَ

اور اسکی سختی کیلئے یا طولانی مصیبت اور اسکی مدت کی زیاتی کیلئے پس اگر تو نے مجھے عذاب وعقاب میں اپنے دشمنوں

وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيائِكَ

کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں

فَهَبْنِي يَا إِلهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى عَذابِكَ،

دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں

فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِراقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ

تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کسطرح

عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ

چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلاَيَ أُقْسِمُ صَادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقاً لَأَضِجَّنَّ

پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے

إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ صُرَاخَ

درمیان تیرے حضور فریاد کرونگا آرزومندوں کیطرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں

الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا

تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے ہیں اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے

وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ

مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بیچاروں کی مدد کو پہنچنے والے اے سچے

قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ

لوگوں کے دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ

بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ

چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

گریہ کررہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری

بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلاَيَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ

ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ

حِلْمِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ

حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دیگی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے

لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ

کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے

زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ

گھیریں گے جبکہ تو اس کی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے

صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ

واقف ہے یا کیسے جہنم کیفرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ

يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہوسکتا

وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَ

نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے

إِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ

پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ

وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْداً وَسَلَاماً وَمَا

اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی

كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرّاً وَلَا مُقَاماً لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ

کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ

تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا

کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ

الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِياً وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّماً

اس میں رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَا يَسْتَوُونَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي، فَأَسْأَلُكَ

کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا میں سوال کرتا ہوں

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

تیری قدرت کا جسے تو نے توانا کیا اور تیرے فرمان کا جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر

أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ

اسے جاری کرے بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے

وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ

تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور پردہ ڈلوایا کھولا

أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ

پوشیدہ رکھا یا ظاہر کیا اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبین کو حکم دیا ہے جنہیں

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي

تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا

وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ

اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ

وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار

تُنْزِلُهُ أَوْ إِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ أَوْ رِزْقٍ

دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں جو تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا یا رزق میں جسے

تَبسِطُهُ أوْ ذَنبٍ تَغفِرُهُ أوْ خَطَأً تَستُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إلٰهِي

تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں جسے تو نے چھپایا یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود

وَسَيِّدِي وَمَوْلایَ وَمالِكَ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيماً بِضُرِّي

میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری لگام ہے

وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيراً بِفَقْرِي وَفاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أسْألُكَ بِحَقِّكَ

اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں تجھ سے تیرے

وَقُدْسِكَ وَأعْظَمِ صِفاتِكَ وَأسْمائِكَ أنْ تَجْعَلَ أوْقاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهارِ

حق ہونے تیری پاکیزگی تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأعْمالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى

اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے

تَكُونَ أعْمالِي وَأوْرادِي كُلُّها وِرْداً وَاحِداً وَحالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً

تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے

يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إلَيْهِ شَكَوْتُ أحْوالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب

يَا رَبِّ قَوِّ عَلى خِدْمَتِكَ جَوارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوانِحِي وَهَبْ

یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق

لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوامَ فِي الاتِّصالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أسْرَحَ إلَيْكَ

دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تا کہ تیری بارگاہ میں سابقین کی راہوں

فِي مَيادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إلَيْكَ فِي الْمُبادِرِينَ وَأشْتاقَ

پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں

إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ
میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کیطرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند

الْمُوقِنِينَ وَأَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ
تجھ سے ڈروں اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے

فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيباً عِنْدَكَ
تو اس کیلئے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بندوں میں قرار دے جو نصیب

وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ
میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر

وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ، وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ
یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری

لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجاً وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّماً وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ
حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول فرما

وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَمَرْتَهُمْ
مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے اور انہیں

بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ فَإِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ
دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے

مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ
ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی

وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا
میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے

سَرِيعَ الرِّضا اغْفِرْ لِمَنْ لا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعاءَ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِما تَشاءُ يا مَنِ

جلد راضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا

اسْمُهُ دَواءٌ وَذِكْرُهُ شِفاءٌ وَطاعَتُهُ غِنىً ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مالِهِ الرَّجاءُ

نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے

وَسِلاحُهُ الْبُكاءُ يا سابِغَ النِّعَمِ يا دافِعَ النِّقَمِ يا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي

اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے

الظُّلَمِ يا عالِماً لا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَافْعَلْ بِي ما أَنْتَ

والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا محمدؐ آلِ محمدؐ پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر جس کا

أَهْلُهُ وَصَلَّى اللهُ عَلى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيامِينَ مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً۔

تو اہل ہے خدا اپنے رسولؐ پر اور بابرکت ائمہ پر سلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام وتحیات جو انکی آلؑ میں سے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیارت ناحیہ مقدسہ

یہ وہ زیارت ہے جو آقا امام زمان (عج) کی طرف منسوب ہے جس کو فقہاء شیعہ نے نقل کیا ہے علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اور سید مرتضی علم الہدیؒ نے بھی اس کو نقل کیا ہے شیخ مفیدؒ نے کتاب المزار میں اور شیخ محمد بن المشہدی نے المزار الکبیر میں نقل کیا ہے اور اس کو امام زمان (عج) کے

ایک نائب خاص کی طرف نسبت دی ہے اور اس زیارت کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پہلا حصہ:

اول انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام علیہم السلام پہ سلام اور ان کی مختصر صفات جو نصیحت آموز ہیں مثلاً سلام ہو حضرت آدم علیہ السلام پہ جو برگزیدہ خدا ہیں مخلوقات میں۔

دوسرا حصہ:

سلام امام حسین علیہ السلام پہ اور ان کے مددگاروں پر جو کربلا میں آپؑ کے ساتھ شہید ہو گئے اور آپؑ کی خصوصیات کا ذکر مثلاً سلام ہو حسینؑ پر جنہوں نے خون کا نظرانہ دیا اپنی جان راہ خدا میں دی اور ظاہر و باطن میں خدا کی اطاعت کی۔

تیسرا حصہ:

اپنا مقصد و آرزو اپنی کلام میں بتائی مثلاً آپ پر سلام ہو میں آپ کی طرف آیا ہوں اور آپ کے نزدیک آرزو کامیابی رکھتا ہوں۔

چوتھا حصہ:

گواہی اچھے اوصاف پہ اور سیرہ پیامبر اسلامؐ پہ سیرہ امام حسین علیہ السلام مثلاً میں گواہی دیتا ہوں آپؑ نے نماز قائم کی۔ زکوٰۃ دی نیکی کرنے کا حکم دیا اور برائی سے روکا۔

پانچواں حصہ:

امام حسین علیہ السلام کے قیام کی کیفیت بتائی۔ زمانے کے ظلم وستم اور اس کی گمراہی بتائی۔ اور امام حسینؑ کا حریم حرم کے دفاع کے لئے قیام۔

چھٹا حصہ:

امام حسین علیہ السلام کے مصائب کی وضاحت فرمائی مثلاً دشمنوں نے آپؑ کا ہر طرف سے احاطہ کرلیا اور آپؑ پر تلواروں اور نیزوں اور پتھروں کی بارش شروع کردی۔

ساتواں حصہ:

نتائج شہادت اور آپؑ کی شہادت عظمیٰ پہ اسلام کا نقصان، انبیاء علیہم السلام واولیاء کرام علیہم السلام اور فرشتگان کا ماتم برپا کرنا۔

آٹھواں حصہ:

دعا اور خدا سے مدد طلب کرنا۔

زیارت ناحیہ مقدسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحمٰن و رحیم ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلِيقَتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى شَيْثٍ وَلِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو حضرت آدمؑ پر جو خدا کی مخلوقات میں اس کے برگزیدہ۔ سلام ہو حضرت شیث پر جو ولی خدا ہیں

وَخِيَرَتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى اِدْرِيسَ الْقَآئِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهِ.

اور اسکے اختیار شدہ ہیں۔ سلام ہو حضرت ادریس پر جو قیام کیئے ہوئے ہیں خدا کیلئے اسکی دلیل و برہان کیساتھ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوحٍ الْمُجَابِ فِي دَعْوَتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى هُودٍ

سلام ہو حضرت نوح پر جو مستجاب الدعوۃ جن کی دعا خدا کی بارگاہ میں قبول تھی۔ سلام ہو حضرت ہود پر

الْمَمْدُودِ مِنَ اللّٰهِ بِمَعُونَتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحٍ الَّذِي تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِكَرَامَتِهِ.

جو خدا کی طرف سے خاص مدد کیئے گئے سلام ہو حضرت صالح پر کہ خدا نے تاج کرامت ان کے سر پر رکھا۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ الَّذِي حَبَاهُ اللّٰهُ بِخُلَّتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْمَاعِيلَ

سلام ہو حضرت ابراہیم پر اللہ نے انہیں دوستی خاص و مقام بخشا۔ سلام ہو حضرت اسماعیلؑ پر

الَّذِي فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ مِنْ جَنَّتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى اِسْحٰقَ الَّذِي جَعَلَ

جن کا فدیہ خدا نے اپنی جنت سے ذبح عظیم قرار دیا۔ سلام ہو حضرت اسحٰق پر جن کی ذریت میں

اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِي ذُرِّيَّتِهِ. اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْقُوبَ الَّذِي رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ

نبوت کو قرار دیا۔ یعنی انکے خاندان میں نبوت کو رکھا سلام ہو حضرت یعقوب پر جن کی بصیرت خداوند تعالیٰ نے اپنی

بِرَحمَتِهٖ . اَلسَّلاَمُ عَلیٰ یُوسُفَ الَّذیِ نَجّاهُ اللّٰه مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِهٖ.

رحمت سے واپس پلٹائی۔ سلام ہو حضرت یوسف پر جن کو خدا نے نجات بخشی اپنی عظمت و بزرگی کے ساتھ۔

اَلسَّلاَمُ عَلیٰ مُوسَی الَّذیِ فَلَقَ اللّٰه الْبَحرَ لَه بِقُدرَتِهٖ. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ

سلام ہو حضرت حضرت موسیٰ پر خداوند متعال نے اپنی قدرت کے ساتھ دریا کو جن کے لئے شگاف کیا سلام ہو

هٰارُونَ الَّذیِ خَصَّه اللّٰه بِنُبُوَّتِهٖ . اَلسَّلاَمُ عَلیٰ شُعَیبِ الَّذیِ نَصَرَهُ اللّٰه

حضرت ہارون پر جنکو منصب نبوت پہ اختصاص بخشا سلام ہو حضرت شعیب پر جنکی نصرت خدا نے انکی امت پر کی

عَلیٰ اُمَّتِهٖ. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ دٰاوُدَ الَّذیِ تٰابَ اللّٰه عَلَیْهِ مِنْ خَطیئَتِهٖ.

اور وہ اپنی امت پر غالب ہوئے سلام ہو حضرت داؤد پر کہ جن کے ترک اولیٰ پر خداوند عالم نے ان کی توبہ قبول کی۔

اَلسَّلاَمُ عَلیٰ سُلَیمٰانُ الّذی ذَلَّتْ لَه الْجِنُّ بِعِزَّتِهٖ. اَلسَّلاَمُ

سلام ہو حضرت سلمان پر کہ جن کے لئے خدا نے جنوں کو ان کا مطیع قرار دیا اپنی عزت وقدرت کے ساتھ۔ سلام ہو

عَلیٰ اَیُّوبَ شَفاه اللّٰه من علیه السلام علیك علی یونس الذی انجز

حضرت ایوب پر جن کو خدا نے بیماری سے شفا بخشی سلام ہو حضرت یونس پر جن کے لئے خدا نے اپنے

اللّٰه مَضمُونَ عِدَتِهٖ. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ عزیزٌ الذی احیاء اللّٰه بعدِ میتة

ضمانت شدہ عہد و پیمان کو پورا فرمایا سلام ہو حضرت عزیر پر جنکو خداوند تعالیٰ نے انکی موت کے بعد دوبارہ زندگی بخشی

اَلسَّلاَمُ عَلیٰ زَکَرِیَّاالصّابِرِ فیِ مِحْنَتِهٖ. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ یَحیَیٰ الَّذیِ اَزْلَفَه

سلام ہو حضرت زکریا پر جو مختلف مصائب پر صبر کرنے والے تھے۔ سلام ہو حضرت یحییٰ پر جنکو اللہ تعالیٰ نے انکے

اللّٰه بِشَهٰادَتِهٖ. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ عیسٰی روُحِ اللّٰه وَکَلِمَتِه. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ

مقام کو انکی شہادت کے ذریعے بلند کیا۔ سلام ہو حضرت عیسیٰ روح اللہ پر جو کلمہ خدا ہیں۔ سلام ہو حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ حَبیبِ اللّٰه وَصِفْوَتِهٖ. اَلسَّلاَمُ عَلیٰ اَمیرِ الْمُؤمِنینَ عَلِیِّ بْنِ اَبیِ

جو حبیب خدا اور اس کے منتخب شدہ ہیں۔ سلام ہو حضرت امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب پر

طَالِبِ الْمَخْصُوصِ بِاُخُوَّتِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اِبْنَتِهٖ.

جو رسول خدا کی اخوت کے ساتھ خاص ہوئے۔ سلام ہو حضرت حضرت فاطمہ الزہراء بنت رسول خدا پر۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبِیْهِ. وَ خَلِیْفَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو حضرت ابو محمد حسن مجتبیٰ پر جو اپنے بابا کے وصی اور ان کے جانشین ہیں۔ سلام ہو

الْحُسَیْنِ الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُهٗ بِمُهْجَتِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فِیْ

امام حسین پر جنہوں نے راہ خدا میں اپنی جان کی قربان دی سلام ہو اس ہستی پر کہ جس نے خدا کی اطاعت ظاہرا

سِرِّهٖ وَ عَلَانِیَتِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی

اور باطن میں کی۔ سلام ہو اس ہستی پر جن کی تربت اقدس میں شفاء قرار دی گئی۔ سلام ہو

مَنِ الْاِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی

اس ہستی پر جن کے گنبد کے نیچے دعا قبول ہوتی ہے سلام ہو اس ہستی پر جن کی ذریت میں خدا نے ائمہ کو رکھا سلام ہو

اِبْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْنِ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

خاتم الانبیاء کے فرزند پر سلام ہو سیدا لاوصیاء کے فرزند پر سلام ہو

ابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی ابْنِ خَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

فاطمہ الزہراء کے فرزند پر سلام ہو خدیجۃ الکبریٰ کے فرزند پر سلام ہو

ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی ابْنِ جَنَّةِ الْمَاْوٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی

سدرۃ المنتہیٰ کے فرزند پر۔ سلام ہو جنت الماوی یعنیٰ (بہشت ابدی) کے فرزند پر سلام ہو

ابْنِ زَمْزَمَ وَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی الْمَهْتُوْکِ

زمزم اور صفا کے فرزند پر۔ سلام ہو اس ہستی پر جنکا پیکر مطہر خون کیساتھ غلطاں تھا سلام ہو اس ہستی پر جسکے خیام کی حرمت

الْخِبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَامِسِ اَصْحَابِ اَهْلِ الْکِسَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی غَرِیْبِ

کو پائمال کیا گیا۔ سلام ہو اصحاب کساء کے پانچویں پر سلام ہو مسافروں کے

اَلْغُرَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَهِیْدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی قَتِیْلِ الْاَدْعِیَآءِ

مسافر پر سلام ہو شہیدوں کے شہید جناب سید الشہداء پر سلام ہو اس ہستی پر جو زنازادوں کے ہاتھوں شہید ہوا۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاکِنِ کَرْبَلَاءَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَکَتْهُ مَلَائِکَةُ السَّمَآءِ

سلام ہو ساکن کربلا پر۔ سلام ہو اس ہستی پر جن پہ آسمان کے ملائکہ نے گریہ کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ ذُرِّیَّتُهُ الْاَزْکِیَآءُ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس ہستی پر جس کی تمام نسل پاک و مطہر ہے سلام ہو دین کے سالار اور سردار پر۔ سلام ہو

عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

منازل براہین پر یعنی (حجت الٰہی کی جگہوں پر) سلام ہو آئمہ سادات پر۔ سلام ہو ان

الْجُیُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

ہستیوں پہ جن کے گریبان چاک تھے۔ سلام ہو ان ہستیوں پہ جن کے ہونٹ مبارک مرجھا چکے تھے سلام ہو ان

النُّفُوْسِ الْمُصْطَلَمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

جانوں پہ جن پر مصائب کے پہاڑ ڈھائے گئے سلام ہو ان ارواح مقدسہ پہ جنکا کوئی خیال نہ رکھا گیا۔ سلام ہو ان پاک

الْاَجْسَادِ الْعَارِیَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْجُسُوْمِ الشَّاحِبَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

و مطہر جسموں پہ جنکو عریاں چھوڑ دیا گیا ہو ان اجسام مطہرہ پر جنکے رنگ بدل چکے تھے سلام ہو ان

الدِّمَآءِ السَّائِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

خونوں پر جو جاری ہوئے سلام ہو ان پاک و پاکیزہ اعضاء پر جو مطہر پیکروں سے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے سلام ہو ان

الرُّؤُوْسِ الْمُشَالَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی النِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ

مبارک سروں پر جو نیزوں پر بلند کئے گئے۔ سلام ہو ان باعظمت خواتین پہ جو خیام حرم سے باہر آ گئیں سلام ہو عالمین

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اٰبَائِكَ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ

کے رب کی حجت پر سلام ہو آپ اور آپ کے طاہرین آباء و اجداد پر۔ سلام ہو آپ پر اور

عَلٰی اَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی ذُرِّیَّتِكَ النَّاصِرِیْنَ

آپ کے شہداء فرزندوں پر سلام ہو آپ پر اور آپ کی ذریت مطہرہ پر جو آپ کی نصرت کرنے والے تھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلَی الْمَلَائِکَةِ الْمُضَاجِعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَتِیْلِ الْمَظْلُوْمِ

سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپکی خدمت کیلئے آمادہ ہیں سلام ہو اس مقتول پر جس پر ظلم کی انتہا کر دی گئی

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَخِیْهِ الْمَسْمُوْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ الْکَبِیْرِ اَلسَّلَامُ عَلَی

سلام ہو آپ کے مسموم بھائی حسن مجتبیٰ پر جن کو زہر دغا کے ساتھ شہید کیا گیا۔ سلام ہو علی اکبر پر سلام ہو

الرَّضِیْعِ الصَّغِیْرِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَبْدَانِ السَّلِیْبَةِ اَلسَّلَامُ ۔عَلَی الْعِتْرَةِ

شیر خوار (علی اصغر) پر۔ سلام ہو ان ابدان پر جن کے لباس اور سامان کو بطور غنیمت لوٹ لیا گیا سلام ہو اہل بیت

الْقَرِیْبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُجَدَّلِیْنَ فِی الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ۔ عَلَی النَّازِحِیْنَ

ذی القربیٰ پیغمبر پر۔ سلام ہو ان (اجسام مطہرہ) پر جو بیابانوں میں خاک پہ پڑے تھے سلام ہو ان مسافروں پر

عَنِ الْاَوْطَانِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَدْفُوْنِیْنَ بِلَا اَکْفَانٍ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی الرُّؤُوْسِ

جو وطن سے دور تھے سلام ہو ان پر جو بغیر کفن کے دفن ہوئے سلام ہو ان سروں پر جو

الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَی

بدنوں سے جدا کئے گئے سلام ہو اس ہستی پر جنکے تمام اعمال خدا کے لئے تھے اور ان پر صبر کیا سلام ہو

الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاکِنِ تُرْبَةِ الزَّاکِیَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی

اس مظلوم پر جس کا کوئی ناصر و مددگار نہ تھا۔ سلام ہو خاک پاک پر سکونت اختیار کرنے والے پر سلام ہو

صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِیَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِیْلُ اَلسَّلَامُ عَلَی

اس صاحب عالی مرتبہ پر۔ سلام ہو اس ہستی پر جس کو اس جلیل القدر ذات نے پاک و مطہر قرار دیا سلام ہو اس

مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جِبْرَئِیْلُ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نَاغَاهُ فِی الْمَهْدِ مِیْکَائِیْلُ

پر جس پر جبرائیل نے افتخار کیا۔ سلام ہو اس پر جس کے ساتھ میکائیل نے گہوارہ میں کلام کیا اور انہیں خوش کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نُکِثَتْ ذِمَّتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ هُتِکَتْ حُرْمَتُهُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جس کے پیان کو شکستہ کیا گیا سلام ہو اس پر کہ جس کی حرمت شکستہ کی گئی سلام ہو

عَلٰی مَنْ اُرِیْقَ بِالظُّلْمِ دَمُهُ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ اَلسَّلَامُ

اس پر جس کا خون ظلم کے ساتھ بہایا گیا سلام ہو اس پر جس کا غسل اس کے زخموں کا خون تھا سلام ہو

عَلَی الْمُجَرَّعِ بِکَاْسَاتِ الرِّمَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ اَلسَّلَامُ

اس ہستی پر کہ جن کو نیزوں کے جام پلائے گئے سلام ہو اس پر کے خون کو مباح قرار دیا گیا۔ سلام ہو

عَلَی الْمَنْحُوْرِ فِی الْوَرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ دَفَنَهُ اَهْلُ الْقُرٰی اَلسَّلَامُ

اس پر جس کے سر کو سر پشت کاٹا گیا۔ سلام ہو اس پر جس کا بدن مطہر اہل قریہ (قبیلہ بنی اسد) نے دفن کیا۔ سلام ہو

عَلَی الْمَقْطُوْعِ الْوَتِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُحَامِیْ بِلَا مُعِیْنٍ اَلسَّلَامُ عَلَی

جسکی شاہرگ کو کاٹ دیا گیا۔ سلام ہو اس پر جو دین کی حمایت میں بے یارومددگار رہا۔ سلام ہو

الشَّیْبِ الْخَضِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْخَدِّ التَّرِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَدَنِ

ان محاسن مطہرہ پر جو خون کیساتھ خضاب ہوئے۔ سلام ہو اس پر جو خاک آلودہ تھا۔ سلام ہو اس بدن پر جسکے لباس کو

السَّلِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّاْسِ

غنیمت کے طور پر لوٹا۔ سلام ہو ان (مبارک) دانتوں پہ جن پہ خیزران کی چھڑی ماری گئی۔ سلام ہو ان سروں پر جو

الْمَرْفُوْعِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَجْسَامِ الْعَارِیَةِ فِی الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ

نیزوں پر بلند کیئے گئے۔ سلام ہو ان عریان پیکروں پر جو صحراؤں میں تجاوز گر بھیڑیوں کے ہاتھوں پارہ پارہ

الْعَادِیَاتُ وَ تَخْتَلِفُ اِلَیْهَا السِّبَاعُ الضَّارِیَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

ہوئے۔ وہ عریان پڑے تھے اور وحشی خونخوار درندے انکے اردگرد آمد و رفت کر رہے تھے سلام ہو آپ پر اے

مَوْلَایَ، وَ عَلَی الْمَلَائِکَةِ الْمَرْفُوْفِیْنَ حَوْلَ قُبَّتِکَ، الْحَافِّیْنَ بِتُرْبَتِکَ

میرے مولا اور ان ملائکہ پر جو آپکے قبہ مطہر کے اردگرد پرواز کرتے اور مزار کے اطراف میں تربت پر چلتے رہتے

الطَّآئِفِیْنَ بِعَرْصَتِکَ الْوَارِدِیْنَ لِزِیَارَتِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ قَصَدْتُ

اور آپکے آستان مقدس کا طواف کرتے اور آپکی زیارت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔ آپ پر سلام ہو آپکی طرف متوجہ

اِلَیْکَ وَ رَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَیْکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ سَلَامُ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِکَ

ہوں اور آپ کی پیشگاہ میں امید کامل رکھتا ہوں آپ پر سلام ہو اس کا جو آپ کی حرمت سے آشنا ہے

الْمُخْلِصِ فِیْ وِلَایَتِکَ الْمُتَقَرِّبِ اِلَی اللّٰهِ بِمَحَبَّتِکَ الْبَرِیْٓءِ مِنْ اَعْدَآئِکَ

جو آپکی ولایت میں مخلص ہے اور آپ کی محبت سے بارگاہ خدا میں تقرب حاصل کرتا ہے اور آپکے دشمنوں سے بیزار ہے

سَلَامُ مَنْ قَلْبُهٗ بِمُصَابِکَ مَقْرُوْحٌ وَ دَمْعُهٗ عِنْدَ ذِکْرِکَ مَسْفُوْحٌ سَلَامُ

سلام ہو اس کا جس کا دل آپ کی مصیبت سے زخمی ہے اور جس کے آنسو آپ کے ذکر میں جاری ہیں سلام ہو

الْمَفْجُوْعِ الْحَزِیْنِ الْوَالِهِ الْمُسْتَکِیْنِ سَلَامُ مَنْ لَوْ کَانَ مَعَکَ بِالطُّفُوْفِ

اسکا جو آپکی عزاداری میں بہت غمگین ہے اور بے چارہ ہو چکا ہے۔ سلام ہو اسکی طرف سے جو اگر آپکے ساتھ ہوتا

لَوَقَاکَ بِنَفْسِهٖ حَدَّ السُّیُوْفِ وَ بَذَلَ حُشَاشَتَهٗ دُوْنَکَ لِلْحُتُوْفِ وَ جَاهَدَ

تلواروں کے مقابلے میں جان کی بازی لگا کر آپ کی حفاظت کرتا اور اپنی جان کا نزرانہ پیش کرتا اور آپ کے آگے

بَیْنَ یَدَیْکَ وَ نَصَرَکَ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیْکَ وَ فَدَاکَ بِرُوْحِهٖ وَ جَسَدِهٖ وَ

رہ کر جہاد کرتا آپ کی نصرت میں ان ظالموں کے مقابلہ میں جنہوں نے آپ کیساتھ بغاوت کی، اپنی جان، بدن

مَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَ رُوْحُهٗ لِرُوْحِکَ فِدَاءٌ وَ اَهْلُهٗ لِاَهْلِکَ وِقَاءٌ فَلَئِنْ

مال اور اولاد کو آپ پر فدیہ کرتا انکی جان آپ پر قربان ہو اور انکے اہلبیت آپکے اہل بیت پر قربان ہوں اگر چہ زمانہ

اَخَّرَتْنِی الدُّهُوْرُ وَ عَاقَنِیْ عَنْ نَصْرِکَ الْمَقْدُوْرُ وَ لَمْ اَکُنْ لِمَنْ حَارَبَکَ

نے مجھے موخر کر دیا اور تقدیر الہی نے مجھے آپکی نصرت سے باز رکھا اور میں نہیں تھا کہ ان سے جنگ کرتا جنہوں نے

مُحَارِبًا وَ لِمَنْ نَصَبَ لَکَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُبَنَّکَ صَبَاحًا وَ مَسَاءً

آپ سے جنگ کی ان سے دشمنی رکھتا جنہوں نے آپکے ساتھ عداوت کی اس کے عوض میں ہر صبح و شام

وَ لَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوْعِ دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ وَ تَاَسُّفًا عَلٰى مَا دَهَاكَ وَ

پانی کے بدلے خون کے آنسو روتا اور از روئے حسرت آپ پر بہت غمگین ہوں اور یہ غم اس وقت

تَلَهُّفًا حَتّٰى اَمُوْتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَ غُصَّةِ الْاِكْتِيَابِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

تک رہے گا جب تک یہ جان خدا کے سپرد نہیں کرتا اے میرے جد حسین میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ

قائم کی اور آپ نے زکوۃ ادا کی اور آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی اور تجاوز گری سے روکا

وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ وَ مَا عَصَيْتَهٗ وَ تَمَسَّكْتَ بِهٖ وَ بِحَبْلِهٖ فَاَرْضَيْتَهٗ

اور آپ نے اطاعت خدا کی، اسکی نافرمانی نہیں کی، اسکے ساتھ متمسک رہے، اسکی رسی کو تھامے رکھا اور اس کو راضی رکھا

وَ خَشِيْتَهٗ وَ رَاقَبْتَهٗ وَ اسْتَجَبْتَهٗ وَ سَنَنْتَ السُّنَنَ وَ اَطْفَاْتَ الْفِتَنَ وَ دَعَوْتَ

اور اس سے ڈرے اسکے فرمان کے محافظ اسکے فرمان کو قبول کیا اور الٰہی سنتوں کو جاری کیا اور فتنوں کی آگ کو بجھایا اور آپ نے

اِلَى الرَّشَادِ وَ اَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ وَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَ

لوگوں کو راہ ہدایت کی طرف دعوت دی اور خدا کے محکم راستوں کو آشکار کیا اور راہ خدا میں ایسا جہاد کیا جیسا کرنے کا حق ہے

كُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا وَ لِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ تَابِعًا وَ لِقَوْلِ اَبِيْكَ

اور آپ مطیع خدا اور اپنے جد بزرگوار حضرت محمد ﷺ کے پیروکار اور اپنے بابا بزرگوار کے فرامین کو

سَامِعًا وَ اِلٰى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ مُسَارِعًا وَ لِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَ لِلطُّغْيَانِ

سننے والے اپنے بھائی کی وصیت کو انجام دینے میں جلدی کرنے والے اور آپ نے ستون دین کو بلند کیا اور سرکشوں

قَامِعًا وَ لِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَ لِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَ فِىْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَ

کی گردن کو توڑا امت پیغمبر کے ناصح راہ خدا میں موت کے گردابوں میں تیرنے والے تھے اور

لِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا وَ بِحُجَجِ اللّٰهِ قَائِمًا وَ لِلْاِسْلَامِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ رَاحِمًا وَ

آپ نے فاسقوں کیساتھ جہاد کیا اور آپ نے الٰہی حجتوں کے ساتھ قیام کیا اور اسلام و مسلمین پر رحمت الٰہی تھے اور

لِلْحَقِّ نَاصِرًا وَ عِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا وَ لِلدِّيْنِ كَالِئًا وَ عَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِيًا

مددگار حق تھے اور آپ نے مصیبت پر صبر کیا اور دین کے محافظ اور ان کے مدافع تھے

تَحُوْطُ الْهُدٰى وَ تَنْصُرُهُ وَ تَبْسُطُ الْعَدْلَ وَ تَنْشُرُهُ وَ تَنْصُرُ الدِّيْنَ وَ

اور آپ ہدایت کے نگہبانی اور اس کے ناصر اور عدل کو قائم کیا اور اس کو پھیلایا اور دین کی مدد کی اور

تُظْهِرُهُ وَ تَكُفُّ الْعَابِثَ وَ تَزْجُرُهُ وَ تَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ مِنَ الشَّرِيْفِ وَ تُسَاوِيْ

اسے ظاہر کیا اور دین کا مذاق اڑانے والوں کو روکا اور دھتکارا اور آپ نے ضعیفوں کے حقوق کو طاقتوروں

فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَ الضَّعِيْفِ كُنْتَ رَبِيْعَ الْاِيْتَامِ وَ عِصْمَةَ الْاَنَامِ وَ

سے واپس لیا آپ یتیموں کے لئے فصل بہار تھے اور لوگوں کے لئے محافظ اور پناہ تھے اور

عِزَّ الْاِسْلَامِ وَ مَعْدِنَ الْاَحْكَامِ وَ حَلِيْفَ الْاَنْعَامِ سَالِكًا طَرَائِقَ جَدِّكَ وَ

اسلام کی سربلندی اور احکام الٰہی کی معدن تھے بخشش اور احسان کا پیمان تھے اور آپ اپنے جد رسول خدا اور پدر کی

اَبِيْكَ مُشْبِهًا فِي الْوَصِيَّةِ لِاَخِيْكَ وَ فِي الذِّمَمِ رَضِيَّ الشِّيَمِ ظَاهِرَ الْكَرَمِ

راہوں پر چلنے والے، اپنے بھائی کی وصیت کو پورا کرنے والے، اچھے خصائل کے مالک آپکی بزرگواری اور بخشش آشکار تھی

مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ قَوِيْمَ الطَّرَائِقِ كَرِيْمَ الْخَلَائِقِ عَظِيْمَ السَّوَابِقِ

اور راتوں کی تاریکیوں میں شب زندہ دار آپ کا طریقہ کار محکم، اور کریم الخلائق تھے آپ کا ماضی روشن تھا

شَرِيْفَ النَّسَبِ مُنِيْفَ الْحَسَبِ رَفِيْعَ الرُّتَبِ كَثِيْرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُوْدَ

آپ شریف النسب، بلند حسب، آپ کے فضائل زیادہ اور آپ کے خصائل اچھے اور تعریف شدہ تھے

الضَّرَائِبِ جَزِيْلَ الْمَوَاهِبِ حَلِيْمٌ رَشِيْدٌ مُنِيْبٌ جَوَادٌ عَلِيْمٌ شَدِيْدٌ اِمَامٌ

آپ کی بخششیں فراوان آپ بردبار، باکمال، خدا کی بارگاہ میں اس کی طرف متوجہ، سخی، دانا تھے قدرتمند اور امام

شَهِيْدٌ اَوَّاهٌ مُنِيْبٌ حَبِيْبٌ مَهِيْبٌ كُنْتَ لِلرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَلَدًا

شہید، گریہ کرنے والے، حبیب خدا اور بارعب وباوقار تھے آپ فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن کے لئے

وَ لِلْقُرْآنِ سَنَدًا وَ لِلْاُمَّةِ عَضُدًا وَ فِی الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَ

پشتوانہ تھے اور امت کیلئے بازو مددگار، اطاعت خدا میں زیادہ کوشش کرنے والے، عہد و پیمان کے محافظ تھے

الْمِیْثَاقِ نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلًا لِلْمَجْهُوْدِ طَوِیْلَ الرُّكُوْعِ وَ

گناہگاروں اور فاسقوں کی راہوں سے روگردانی کرنے والے، اپنی طاقت کو راہ خدا میں نثار کردیا آپ کے رکوع

السُّجُوْدِ زَاهِدًا فِی الدُّنْیَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا نَاظِرًا اِلَیْهَا بِعَیْنِ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ

وسجود طولانی تھے آپکا زہد وتقوی دنیامیں ایسا تھا کہ آپ دنیا کی طرف وحشت زدہ لوگوں کیطرح دیکھنے والے

مِنْهَا اٰمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوْفَةٌ وَ هِمَّتُكَ عَنْ زِیْنَتِهَا مَصْرُوْفَةٌ وَ اَلْحَاظُكَ عَنْ

اوراس طرح جیسا کہ آپ اس دنیا سے کوچ کرنے والے ہیں اور وہ زہداور تقوی اختیار کرتا ہے اور آپ کی آرزوئیں اس دنیا

بَهْجَتِهَا مَطْرُوْفَةٌ وَ رَغْبَتُكَ فِی الْاٰخِرَةِ مَعْرُوْفَةٌ حَتّٰی اِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ

سے رکی ہوئی تھیں آپ کا شوق ورغبت آخرت کی طرف معروف تھا یہاں تک کہ ظلم وستم نے دست تعدی دراز کیا

وَ اَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ وَ دَعَی الْغَیُّ اَتْبَاعَهُ وَ اَنْتَ فِی حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَ

اور ظلم نے اپنے چہرے سے پردہ ہٹایا اور گمراہی نے اپنے پیروکاروں کو دعوت دی حالانکہ آپ اپنے جد کے حرم میں رہنے والے تھے

لِلظَّالِمِیْنَ مُبَایِنٌ جَلِیْسُ الْبَیْتِ وَ الْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَ الشَّهَوَاتِ

اور ظالمین سے دوری اختیار کرنے والے، محراب عبادت میں ہمدم تھے، دنیا کی لذات اور شہوات سے روگرداں تھے

تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَ لِسَانِكَ عَلٰی حَسَبِ طَاقَتِكَ وَ اِمْكَانِكَ ثُمَّ اقْتَضَاكَ

آپؑ نے دل وزبان سے منکرات کا انکار کیا جتنا آپکے امکان میں اور توانائی تھی آپ نے پھر آپ کی آگاہی کا اقتضا

الْعِلْمُ لِلْاِنْكَارِ وَ لَزِمَكَ اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ فَسِرْتَ فِی اَوْلَادِكَ وَ

اور ان برائیوں سے موجب انکار عملی ہوا اور آپ پر لازم ہوا کہ فاجروں کیساتھ جہاد کریں اور جہاد کیلئے اولاد

اَهَالِیْكَ وَ شِیْعَتِكَ وَ مَوَالِیْكَ وَ صَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَ الْبَیِّنَةِ وَ دَعَوْتَ اِلَی اللّٰهِ

خاندان کے افراد اپنے پیروکاروں محبوں کو ساتھ لے کر چلے اور آپؑ نے فیصلہ حق فرمایا اور حقیقت و براہین الٰہی سے

بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ اَمَرْتَ بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَ الطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ

آشکار سخن فرمایا اور آپ نے لوگوں کو حکمت کے ساتھ موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی طرف دعوت دی اور حدود الٰہی کے قیام کا حکم دیا

وَ نَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَ الطُّغْيَانِ وَ وَاجَهُوْكَ بِالظُّلْمِ وَ الْعُدْوَانِ

اور خباثت اور سرکشی سے لوگوں کو منع فرمایا لیکن وہ لوگ آپکے مقابلہ میں جنگ کرنے کیلئے ظلم و ستم اور دشمنی کیساتھ اٹھے

فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْاِيْعَازِ لَهُمْ وَ تَاكِيْدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوْا ذِمَامَكَ وَ

پس آپ نے انکے ساتھ جہاد کیا اور جہاد سے پہلے انہیں عذاب الٰہی سے ڈرایا اور حجت الٰہی پر تاکید کی جب اثر نہ ہوا تو آپ نے مبارزہ فرمایا

بَيْعَتَكَ وَ اَسْخَطُوْا رَبَّكَ وَ جَدَّكَ وَ بَدَؤُوْكَ بِالْحَرْبِ فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ

پس انہوں آپکی بیعت کو شکستہ کیا آپکے خدا اور آپکی جد کو ناراض کیا آپکے ساتھ جنگ کا آغاز کیا آپ اٹھے اور شمشیر کی ضربات لگانے

وَ طَحَنْتَ جُنُوْدَ الْفُجَّارِ وَ اقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِى الْفَقَارِ

کیلئے لشکر فجار اور نافرمان پیشہ کو ہلاکت تک پہنچانے کیلئے آپ میدان جنگ کے گرد و غبار میں گھس گئے اور تلوار سے حملہ کیا

كَاَنَّكَ عَلِىُّ الْمُخْتَارِ فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ الْجَاشِ غَيْرَ خَائِفٍ وَ لَا خَاشٍ

آپ نے اس طرح شیر دل حملہ کیا کہ آپ حضرت علی علیہ السلام ہیں جب دشمن نے آپکو مضبوط اور بغیر کسی خوف و خطر کے دیکھا

نَصَبُوْا لَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَ قَاتَلُوْكَ بِكَيْدِهِمْ وَ شَرِّهِمْ وَ اَمَرَ اللَّعِيْنُ

تو آپکے لئے مکر کے دام جو مرگ آخرین تھے نصب کیئے اور انہوں نے اپنے شر کے ساتھ آپکے ساتھ جنگ کی اور لعین

جُنُوْدَهُ فَمَنَعُوْكَ الْمَاءَ وَ وُرُوْدَهُ وَ نَاجَزُوْكَ الْقِتَالَ وَ عَاجَلُوْكَ النِّزَالَ

اور کمینوں نے اپنے لشکروں کو حکم دیا کہ آپ کا پانی اور اس پر وارد ہونا روک دیں اور آپکے ساتھ جنگ تیز کردی

وَ رَشَقُوْكَ بِالسِّهَامِ وَ النِّبَالِ وَ بَسَطُوْا اِلَيْكَ اَكُفَّ الْاِصْطِلَامِ وَ لَمْ يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا

اور آپ سے جنگ کرنے میں جلدی کی اور آپکی طرف ان ظالموں نے تیر بارانی کی اور آپ پر سنگ باراں کردی

وَ لَا رَاقَبُوْا فِيْكَ اٰثَامًا فِىْ قَتْلِهِمْ اَوْلِيَائِكَ وَ نَهْبِهِمْ رِحَالَكَ وَ اَنْتَ مُقَدَّمٌ فِى

اور نہ آپکے دوستان اور انکی سواریوں کے غارت کرنے میں کمی چھوڑی اور میدان کے گرد و غبار میں تلواروں کے نرغہ میں آپ مقدم تھے

الْهَبَوَاتِ وَ مُحْتَمِلٌ لِلْاَذِيَّاتِ قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمٰوَاتِ

اور آپ کی طرف جڑھ سے اکھاڑنے والے ہاتھ کھولے اور آپ کے صبر پر ملائکہ آسمان انگشت بردندان رہ گئے

فَاَحْدَقُوْا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ وَ اَثْخَنُوْكَ بِالْجِرَاحِ وَ حَالُوْا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ

دشمنوں نے آپکو چاروں طرف سے گھیر لیا اور زخموں سے آپکو چور چور کر دیا اور آپ دشمنوں اور تیروں کے درمیان آ گئے

الرَّوَاحِ وَ لَمْ يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَ اَنْتَ مُحْتَسِبٌ صَابِرٌ تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ وَ

اور آپکا کوئی ناصر و مددگار نہ بچا اور آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا اپنی عورتوں اور بچوں کی حرمت کا دفاع کیا

اَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوْكَ عَنْ جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ اِلَى الْاَرْضِ جَرِيْحًا تَطَؤُكَ

یہاں تک وہ گھڑی بھی آئی کہ آپ کو اپنی سواری سے زمین پر گرا دیا اور آپ کے جسم زخم ہی زخم تھے جب آپ

الْخُيُوْلُ بِحَوَافِرِهَا وَ تَعْلُوْكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِيْنُكَ وَ

اور آپکو دشمنوں کے گھوڑوں نے پامال اور سرکش کافروں نے تلواروں کے وار کر دیئے اور موت کا پسینہ آپ کی پیشانی پر آیا

وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ وَ الْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَ يَمِيْنُكَ تُدِيْرُ طَرْفًا خَفِيًّا اِلٰى

اور آپ کا دائیاں اور بائیاں بدن مبارک کا حصہ کبھی سکڑ جاتا تھا اور کبھی کھل جاتا تھا اور آپ ابھی تک اپنی ایک نگاہ

رَحْلِكَ وَ بَيْتِكَ وَ قَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَ اَهَالِيْكَ وَ اَسْرَعَ فَرَسُكَ

خیام اور اپنی اہل بیت کی طرف پھیر رہے تھے اس وقت جو کچھ آپ پر گزری آپکو اپنے فرزندان اور اہل بیت سے روکے ہوئے تھی

شَارِدًا اِلٰى خِيَامِكَ قَاصِدًا مُحَمْحِمًا بَاكِيًا فَلَمَّا رَاَيْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ

اور آپکی سواری گریہ کرتی ہوئی تیزی سے خیام کیطرف دوڑ رہی تھی جب آپ کے اہل حرم نے آپ کی سواری کی حالت دیکھی

مَخْزِيًّا وَ نَظَرْنَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيًّا بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُوْرِ نَاشِرَاتِ

سر جھکا ہوا الجامیں ٹوٹی ہوئی جسم پر تیر اور آپ کی سواری کی زین ڈھلی ہوئی دیکھی تو آپ کے اہل بیت خیام سے باہر آ گئیں

الشُّعُوْرِ عَلَى الْخُدُوْدِ لَاطِمَاتِ الْوُجُوْهِ سَافِرَاتٍ وَ بِالْعَوِيْلِ دَاعِيَاتٍ وَ

درحالانکہ ان کے سر کے بال پریشان چہروں پر تھے اور اپنے چہروں پر طمانچے مار رہی تھیں اور صدائے بلند گریہ کر رہی تھیں اور

بَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ وَ إِلَى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ
اور وہ عزت کی زندگی کے بعد ذلت وخواری میں گرفتار ہو چکی تھیں اور آپ کی مقتل گاہ کیطرف تیزی سے بڑھ رہی تھیں

وَ الشِّمْرُ جَالِسٌ عَلَىٰ صَدْرِكَ وَ مُولِغٌ سَيْفَهُ عَلَىٰ نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلَىٰ
اور اس وقت شمر لعین آپکے سینے پر بیٹھا ہوا تھا اور اپنی پیاسی تلوار کو آپکے مقدس خون سے گلوئے مبارک پر رکھ کر سیراب کر رہا تھا

شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهِ قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُكَ وَ خَفِيَتْ
اور ہاتھوں سے آپکے محاسن کو پکڑے ہوئے تھا سر کو جسم سے ضربوں کیساتھ جدا کر رہا تھا کیفیت یہ تھی کہ آپکے حواس حرکت نہیں کر رہے تھے

أَنْفَاسُكَ وَ رُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ وَ سُبِيَ أَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ وَ صُفِّدُوا فِي
اور سانسیں اکھڑ چکی تھیں اور آپکے سر کو نیزہ پر بلند کیا گیا اور اہل وعیال کو غلاموں کی طرح قیدی کر لیا گیا اور انہیں

الْحَدِيدِ فَوْقَ أَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ
لوہے کی طوقوں اور زنجیروں میں جکڑ کر اونٹوں کی کوہانوں پر بٹھایا گیا سخت گرمی اور سورج کی تپش کی وجہ سے ان کے چہرے جھلس چکے تھے

يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِي وَ الْفَلَوَاتِ أَيْدِيهِمْ مَغْلُولَةٌ إِلَى الْأَعْنَاقِ
راہوں، بیابانوں میں بڑی تیزی سے انہیں کھینچ کر لے جا رہے تھے ان کے ہاتھ پس گردن بندھے ہوئے تھے اور

يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَسْوَاقِ فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ لَقَدْ قَتَلُوا بِقَتْلِكَ
انہیں بازاروں میں پھراتے ہوئے لے جا رہے تھے ویل ان گناہگاروں، فاسقوں، نافرمانوں کیلئے جنہوں نے آپکے قتل سے

الْإِسْلَامَ وَ عَطَّلُوا الصَّلٰوةَ وَ الصِّيَامَ وَ نَقَضُوا السُّنَنَ وَ الْأَحْكَامَ وَ
اسلام کو قتل کر دیا نماز و روزوں کو معطل کر دیا اور الٰہی سنتوں اور احکام کو شکستہ کر دیا

هَدَمُوا قَوَاعِدَ الْإِيمَانِ وَ حَرَّفُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ وَ هَمْلَجُوا فِي الْبَغْيِ وَ
ایمان کے مضبوط ستونوں کو گرا دیا قرآن کی آیات کی تحریف کر دی اور بغاوت میں ظلم اور تجاوز کرنے میں

الْعُدْوَانِ لَقَدْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَوْتُورًا
ان ظالموں نے بڑی تیزی سے کام کیا در اصل آپ کی شہادت پر رسول خداؐ مظلوم واقع ہو گئے

وَ عَادَ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُوْرًا وَ غُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا

اور کتاب خدا کو ترک کر دیا گیا اور حق مغلوب اور مقہور ہو گیا

وَ فُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ وَ التَّهْلِيْلُ وَ التَّحْرِيْمُ وَ التَّحْلِيْلُ وَ التَّنْزِيْلُ وَ

اور آپ کے فقدان کے ساتھ ذکر خدا تکبیراور تہلیل اور حرام و حلال تنزیل

التَّاوِيْلُ وَ ظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ وَ التَّبْدِيْلُ وَ الْاِلْحَادُ وَ التَّعْطِيْلُ وَ الْاَهْوَاءُ

وتاویل سب مفقود ہو گئے اور آپ کے بعد کفر والحاد اور احکام خدا میں تبدیلی، بے دینی اور الٰہی سنتوں کی معطلی ہوگئی خواہشات

وَ الْاَضَالِيْلُ وَ الْفِتَنُ وَ الْاَبَاطِيْلُ فَقَامَ نَاعِيْكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ

اور گمراہیاں اور فتنے اور باطل کا کفر ظاہر ہوگیا اور آپکی شہادت کی خبر دینے والا آپکے جد رسول خدا کی قبر مبارک کے پاس کھڑا

عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَنَعَاكَ اِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُوْلِ قَائِلًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قُتِلَ

خبر دے رہا تھا اور اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب جاری تھا جب کہہ رہا تھا یا رسول اللہ آپ کا

سِبْطُكَ وَ فَتَاكَ وَ اسْتُبِيْحَ اَهْلُكَ وَ حِمَاكَ وَ سُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيْكَ وَ

نواسہ حسین اور جوان شہید ہو گئے آپ کے اہل بیت کی حرمت کو مباح شمار کیا گیا اور آپ کی ذریت مطہرہ کو اسیر کیا گیا

وَقَعَ الْمَحْذُوْرُ بِعِتْرَتِكَ وَ ذَوِيْكَ فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَ بَكَى قَلْبُهُ

اور آپکی ذریت پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ گئے پس رسول خدا پریشان ہوئے اور آپ کا دل گریہ کرنے لگا

الْمَهُوْلُ وَ عَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَ الْاَنْبِيَاءُ وَ فُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَاءُ

آپکی شہادت پر ملائکہ آسمان اور انبیاء علیہم السلام عزادار ہو گئے اور آپکی والدہ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام آپکی مصیبت میں دردمند ہوگئیں

وَاخْتَلَفَتْ جُنُوْدُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ تُعَزِّيْ اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور فرشتوں کے لشکر آپ کے والد امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں تسلیت اور پرسہ دینے کیلئے زمین پر آ رہے تھے

اُقِيْمَتْ لَكَ الْمَاٰتِمُ فِيْ اَعْلاَ عِلِّيِّيْنَ وَ لَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ وَ

اور آپکی شہادت پر عالم ملکوت میں ماتم برپا ہوگیا اور حوران جنت آپ کے سوگ میں چہروں کو پیٹ رہی تھیں

بَرَكَتِ السَّمَاءُ وَ سُكَّانُهَا وَ الْجِنَانُ وَ خُزَّانُهَا وَالْهِضَابُ وَ اَقْطَارُهَا

آپ پر آسمان اور آسمانی مخلوق بہشت اور بہشت کے نگہبانان اور بلند پہاڑ اور ان کے دامن

وَالْبِحَارُ وَحِيْتَانُهَا وَالْجِنَانُ وَ وِلْدَانُهَا وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ

اور سمندر اور اسکی مخلوقات اور بہشت کے باغات اورغلمان اورخانہ کعبہ، مقام ابراہیم ،مشعر الحرام

وَالْحِلُّ وَالْاَحْرَامُ اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُنِيْفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

حرم بیت اللہ ،سب عزادار تھے خدا اس بلند مقام کی حرمت کا واسطہ محمد و آل محمد پر درود و رحمت بھیج

وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اور مجھے انہیں کے گروہ میں محشور فرمااوران کی شفاعت سے مجھے بہشت میں داخل فرما خدایا میں تیری بارگاہ میں متوسل ہوا ہوں

يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

اے سب سے جلدی حساب لینے والے اور اے کریموں کے کریم سب سے بلند ترین حاکم

بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِكَ اِلَى الْعَالَمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَ بِاَخِيْهِ وَ ابْنِ عَمِّهِ

محمد خاتم النبیینؐ کے وسیلے سے جوآپ کیطرف سے تمام عالمین کیطرف رسول بنا کر بھیجے گئے اوران کے چچازاد بھائی اور

الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ الْمَكِيْنِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

بلند پیشانی والی ہستی جودانش مند، بلند مقام الموسنین حضرت علیؑ اورحضرت فاطمہ زہراؑ جوسیدہ نساء عالمین ہیں

وَ بِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ وَ بِاَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَيْنِ اَكْرَمِ

اور حسن جو عصمت متقین ہیں اور ابی عبد اللہ الحسین

الْمُسْتَشْهَدِيْنَ وَ بِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَ بِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ وَ بِعَلِيِّ

جو شہدا کے سردار اور ان کی مقتولاولاد اور عترت مظلومین کے وسیلے سے اور علی

بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْاَوَّابِيْنَ وَ

ابن الحسین زین العابدین اور محمد ابن علی جو توبہ کرنے والوں کے نمونہ ہیں

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَصْدَقِ الصَّادِقِیْنَ وَ مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ الْبَرَاهِیْنَ

جعفر ابن محمد جو سب سے سچے ہیں اور موسیٰ ابن جعفر جو دلیلوں کے ظاہر کرنے والے ہیں

وَ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی نَاصِرِ الدِّیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِیْنَ

اور علی ابن موسیٰ جو ناصر دین ہیں اور محمد ابن علی جو ہدیت یافتہ کے مقتدا ہیں

وَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِیْنَ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِیْنَ

اور علی ابن محمد جو سب سے بڑے زاہد ہیں اور حسن ابن علی جو جو خلافت پانے والوں کے وارث ہیں

وَ الْحُجَّةِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اور وہ جو تمام مخلوق پر حجت خدا ہے اور درود بھیج محمد اور آل محمد پر

الصَّادِقِیْنَ الْاَبَرِّیْنَ آلِ طٰهٰ وَ یٰسٓ وَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِی الْقِیَامَةِ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ

سچے اور نیکو کار آل طہ اور یس ہیں اور مجھے قیامت کے دن امان

الْمُطْمَئِنِّیْنَ الْفَائِزِیْنَ الْفَرِحِیْنَ الْمُسْتَبْشِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِیْ فِی الْمُسْلِمِیْنَ

اطمینان کامیاب اور خوشخبری پانے والوں میں قرار دے اے اللہ میرے نام مسلمانوں میں لکھ

وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ وَاجْعَلْ لِیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

اور صالحین کے ساتھ ملحق فرما اور آخرت میں میرا نام سچوں میں قرار دے

وَ انْصُرْنِیْ عَلَی الْبَاغِیْنَ وَاكْفِنِیْ كَیْدَ الْحَاسِدِیْنَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مَكْرَ

اور سرکشوں پر اور میری مدد فرما اور حاسدین کے مکر پر میری کفایت فرما اور مکر کرنے والوں

الْمَاكِرِیْنَ وَاقْبِضْ عَنِّیْ اَیْدِیَ الظَّالِمِیْنَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ السَّادَةِ

مکر پر میری کفایت فرما اور ظالموں کے ہاتھوں کو مجھ سے دور رکھ ان برگزیدہ سرداروں کے ساتھ مجھے

الْمَیَامِیْنِ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ

اعلیٰ علیین میں جمع فرما ان کے ساتھ جن پر تو نے انعام کیا انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین میں سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُوْمِ وَ

رحمت فرما اے رحم کرنے والے خدایا میں تیری بارگاہ میں قسم دیتا ہوں تیرے نبی معصومؐ کے وسیلے سے

بِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ وَ نَهْيِكَ الْمَكْتُوْمِ وَ بِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ الْمُوَسَّدِ فِيْ

اور تیرے حتمی حکم اور فیصلے کے وسیلے سے تیری چھپی ہوئی وحی اور قبر شریف کے وسیلے سے جو لوگوں کے لئے محل زیارت ہے

كَنَفِهِ الْاِمَامُ الْمَعْصُوْمُ الْمَقْتُوْلُ الْمَظْلُوْمُ اَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ

ہمارے امام معصوم مقتول اور مظلوم آرام فرما رہے ہیں خدا انہیں کے وسیلے سے جو غم واندوہ میرے دل میں ہے اس کو برطرف فرما

وَ تَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ

قضا و قدر قطعی کے شر کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما

اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَ رَضِّنِيْ بِقَسْمِكَ وَ تَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ

خدایا مجھے اپنی نعمت کے ساتھ عزت اور بزرگی عطا فرما اور اپنی روزی پر مجھے میرے حصے پر راضی رکھ اور مجھے اپنی جود وسخا اور کرامت کے

بَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ وَ نِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الزَّلَلِ وَ سَدِّدْنِيْ فِي

ساتھ ڈھانپ دے اور مجھے اپنے انتقام اور تدبیر سے دور رکھ خدایا مجھے لغزشوں سے محفوظ رکھ

الْقَوْلِ وَ الْعَمَلِ وَافْسَحْ لِيْ فِيْ مُدَّةِ الْاَجَلِ وَاعْفِنِيْ مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ

قول وعمل میں مجھے استقامت عطا فرما اور مجھے میری زندگی میں طول عمری اور مجھے ہر قسم کی بیماری سے عافیت عطا فرما

وَ بَلِّغْنِيْ بِمَوَالِيَّ وَ بِفَضْلِكَ اَفْضَلَ الْاَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اور میرے اولیاؤں کا واسطہ اور تیرے فضل وکرم کا واسطہ مجھے میری بہترین آرزو تک پہنچا خدایا محمد و آل محمد پر درود فرما

وَ اقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ عَبْرَتِيْ وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ نَفِّسْ كُرْبَتِيْ وَ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

خدایا میری توبہ کو قبول فرما اور میرے آنسوں پر رحم فرما میری لغزش سے در گزر فرما

وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ

اور میری نسل کو صالحین میں سے قرار دے خدایا اس بارگاہ میں جو با عظمت ہے

وَالْمَحَلُّ الْمُكَرَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهُ وَ لَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهُ

اور جائے کرامت ہے میرے گناہ بخش اور کسی قسم کا عیب نہ رہے مگر تو اس پر پردہ ڈال دے اور کسی قسم کا کوئی غم و نہ رہے مگر تو اسے برطرف فرما دے

وَ لَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهُ وَ لَا جَاهًا اِلَّا عَمَرْتَهُ وَ لَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهُ وَ لَا

اور کسی قسم کا رزق ہے اس میں وسعت فرما ہر قسم کی میرے لئے رفعت و بلندی عطا فرما اور ہر قسم کے فساد کی اصلاح فرما دے

اَمَلًا اِلَّا بَلَغْتَهُ وَ لَا دُعَاءً اِلَّا اَجَبْتَهُ وَ لَا مَضِيْقًا اِلَّا فَرَجْتَهُ وَ لَا شَمَلًا اِلَّا

اور ہر قسم کی آرزو کو پورفرما اور کوئی دعا نہ رہے مگر اسے قبول فرما اور کوئی تنگی نہ رہے مگر اسے کشادگی عطا فرما دے اور کوئی کی پراگندگی نہ رہے

جَمَعْتَهُ وَ لَا اَمْرًا اِلَّا اَتْمَمْتَهُ وَ لَا مَالًا اِلَّا كَثَّرْتَهُ وَ لَا خُلُقًا اِلَّا حَسَّنْتَهُ وَ لَا

مگر تو اسے جمع فرما اور کوئی امر نہ رہے مگر اسے پورا فرما اور کوئی مال نہ رہے مگر اسے فراوانی عطا فرما اور کوئی خلق نہ مگر اس میں نیکی بخش دے

اِنْفَاقًا اِلَّا اَخْلَفْتَهُ وَ لَا حَالًا اِلَّا عَمَرْتَهُ وَ لَا حَسُوْدًا اِلَّا قَمَعْتَهُ وَ لَا عَدُوًّا

اور کوئی انفاق نہ ہو مگر اس میں محبت عطا فرما اور کوئی حال نہ چھوڑ مگر اسے آباد فرما اور کوئی نہ حاسد ہو اسے قطع کردے اور کوئی دشمن نہ ہو

اِلَّا اَرْدَيْتَهُ وَ لَا شَرًّا اِلَّا كَفَيْتَهُ وَ لَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهُ

وا سے ہلاک کر دے اور کوئی شر نہ رہے مگر تو اسکی کفایت فرما کوئی مرض نہ رہے مگر تو اس کے لئے شفا بخش دے اور

وَ لَا بَعِيْدًا اِلَّا اَدْنَيْتَهُ وَ لَا شَعَثًا اِلَّا لَمَمْتَهُ وَ لَا سُؤَالًا اِلَّا اَعْطَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ

ہر وہ امر جو میری دسترس سے دور ہے اسے نزدیک کر دے اور کسی قسم کے اختلال کو نہ چھوڑ مگر اس کو جمع فرما اور کوئی سوال نہ رہے مگر عطا فرما خدایا

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ وَ ثَوَابَ الْاٰجِلَةِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ وَ

میں تیری بارگاہ میں دنیا کی خیر اور آخرت کے اچھے انجام کا سوال کرتا ہوں خدایا مجھے حلال کے ساتھ غنی اور حرام سے بچا

بِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ قَلْبًا خَاشِعًا

اور اپنے فضل و کرم سے تمام مخلوق سے بے نیاز کر دے خدایا میں علم نافع کی اور خشوع کرنے والے دل کی درخواست کرتا ہوں

وَ يَقِيْنًا شَافِيًا وَ عَمَلًا زَاكِيًا وَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَ اَجْرًا جَزِيْلًا

اور شفا بخش یقین کا اور پاک عمل اور صبر جمیل کی درخواست کرتا ہوں اور فراوانی اجر چاہتا ہوں

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ زِدْ فِیْ اِحْسَانِكَ وَ كَرَمِكَ اِلَیَّ

خدایا آپ نے مجھے نعمات عطا فرمائی انکے مقابل میں توفیق شکر اور اپنے احسان میں اور اپنے کرم میں زیادتی عطا فرما

واجْعَلْ قَوْلِیْ فِی النَّاسِ مَسْمُوْعًا وَ عَمَلِیْ عِنْدَكَ مَرْفُوْعًا وَ اَثَرِیْ

اور میری گفتار کو لوگوں میں سننے والا بنا اور میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں بلندی عطا فرما اور میرے آثار

فِی الْخَیْرَاتِ مَتْبُوْعًا وَ عَدُوِّیْ مَقْمُوْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خیر کے کاموں کو مورد اتباع قرار دے اور میرے دشمن کا قلع قمع کر خدایا محمد و آل محمد پر درود بھیج

الْاَخْیَارِ فِیْ آنَاءِ اللَّیْلِ وَ اَطْرَافِ النَّهَارِ وَ اكْفِنِیْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَ طَهِّرْنِیْ

ہر شب اور صبح وشام میں خاندان نیک اور بدکاروں کے شر سے میری کفایت فرما اور مجھے گناہوں سے اور بڑی نافرمانیوں سے

مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الْاَوْزَارِ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَحِلَّنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَ اغْفِرْ لِیْ

سے پاک رکھ اور مجھے آتش جہنم سے پناہ بخش اور مجھے داخل کر دار قرار میں خدایا مجھے

وَ لِجَمِیْعِ اِخْوَانِیْ فِیْكَ وَ اَخَوَاتِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

اور میرے تمام بھائیوں اور بہنوں کو جو مومنین و مومنات میں سے ہیں سب کی مغفرت فرما

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب زیادہ رحم کرنے والے

دعاء امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاؤس نے اسکو ظالم حاکم سے بچاؤ، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے، فقر و تنگدستی اور تنگی سینہ کے خوف کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفَثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ، وَيَا مَنْ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے وسیلے سے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس

يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ

سے خوشی وکشائش کیطرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوجاتی ہیں

بِلُطْفِكَ الْأَسْبَابُ وَجَرَى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ

اور تیری مہربانی سے اسباب کا سلسلہ قائم ہے تری قدرت سے قضا جاری ہے اور چیزیں تیرے ارادے کے

فَهِيَ بِمَشِيئَتِكَ دُونَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ

مطابق رواں ہیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے ماتحت ہیں اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی ہیں اور پابند ہیں

الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَأَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا

تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور تو ہی حوادث زمانہ میں جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو

دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَأَّدَنِي

ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے

ثِقْلُهُ وَأَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ وَبِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ

دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے تو نے اپنی قدرت سے یہ مجھ پروارد کی

وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا أَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ

ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے اور جسے تو لائے کوئی

وَلَا فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا

اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگی

نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي

دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑے کوئی اس کا ناصر نہیں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اے

يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ، وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ،

پروردگار اپنی رحمت سے میرے لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے

وَأَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ وَأَذِقْنِي حَلاوَةَ

میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس

الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجاً هَنِيئاً، وَاجْعَلْ لِي

چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشادگی کا لطف بخش دے اور اپنی طرف سے میرے لیے

مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجاً وَحِيّاً، وَلَا تَشْغَلْنِي بِالاهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ

چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی

وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعاً وَامْتَلأْتُ بِحَمْلِ

اور مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے اکتا چکا ہوں اور ان

مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمّاً وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ

حادثوں کے سبب میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے

فِيهِ فَافْعَلْ بِي ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ

جس مصیبت میں مبتلا ہوں اسکو ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں

يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيمِ فَأَنْتَ قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ،

اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان و کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ہی ہو اے عالمین کے پروردگار

تمت بتوفیق اللّٰه تعالیٰ

تمت بتوفیق اللہ تعالیٰ

تمام شد بتاریخ 03-01-2002

بمطابق ۱۹ اشوال بروز جمعرات بوقت صبح 5:12

اللھم عجل علیٰ ظھورک

زندگی اور موت کے بعد دعاؤں کا طالب بندہ عاصی

ابوالمجتبیٰ السید حسنین رضا الموسوی

فرزند سید محمد غوث شاہ موسوی

ادارہ کی تالیفات

- امام مہدی (عج) کے صفات
- نجاۃ المؤمنین مع اقوال المعصومینؑ
- احکام نماز میّت
- وہابیت در اسلام
- نکاح متعہ اور صحابہ کرامؓ
- فضائل شعیہ (شعیہ کا ذکر قرآن کریم میں)
- کلام معصومؑ
- قول معصومؑ فی ردّ اصحابی کالنجوم
- امام عصرؑ کے حضور
- احادیث خاتم المرسلینؐ
- عصرِ انتظار
- فقہ اہلبیت اطہار
- حیاۃ معصومین
- وظائف المومنین

ناشر

مدینۃ العلم اسلامک سنٹر، ماڈل ٹاؤن، لاہور پوسٹ بکس نمبر: 131

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التماس سورہ فاتحہ و دعائے مغفرت

مرحوم والدین رفاقت نقوی صاحب

مرحوم سید محمد رضا نقوی

مرحوم جعفر علی سلیمان

مرحوم حیدر علی جعفر علی

مرحوم محمد رضا جعفر علی

مرحومہ شیریں بائی ولی محمد

مرحوم ابراھیم اسماعیل

مرحومہ خدیجہ بائی اسماعیل

مرحومہ والدہ حسنین عبد الحسین

مرحوم مہر دلیل خان سیال

مؤلف کے جملہ مرحومین کیلئے

اور

ایک سورہ فاتحہ جناب سید جعفری صاحب

کے والدمرحوم کیلئے جن کا تعاون اس کتاب

کے شائع کرنے میں ہمارے ساتھ رہا